UNIVERSAL
LIBRARY
OU_232817
UNIVERSAL
LIBRARY

کتاب الصرف

جسکو مولوی رحیم اللہ سررشتہ دار انسپکٹری قسمت علاقہ بنارس نے

تالیف کیا

اور سجلدوی حسن تالیف کتاب ہذا کے دو سو روپیہ سرکار عالی سے پایا

حسب منظوری

جناب صاحب ڈائرکٹر بہادر سررشتہ تعلیم ممالک مغربی شمالی و اودھ

واسطے درس طلباء مدارس سرکاری کے

سنہ ۱۲۸۸ھ کانپور مطبع نظامی مین چھپی

[illegible] ۵۰۰

کتاب الصرف

جسکو مولوی رحیم اللہ سررشتہ دار انسپکٹری قسمت سوم بنارس نے

تالیف کیا

اور بجلدوی حسن تالیف کتاب ہذا کے دوسو روپیہ سرکار عالی سے پائے

حسب منظوری

جناب صاحب ڈائرکٹر بہادر سررشتہ تعلیم ممالک مغربی شمالی و اودھ

کے

واسطے درس طلبائے مدارس سرکاری کے

مطبع نظامی مین چھپی

سنہ [illegible]

طبع اول [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لمن له الاسماء الحسنیٰ والصلوٰة علیٰ مصدر ... ... نی
والسلام علیٰ من اتبع الهدیٰ وطوبیٰ لمن لم ... ... ے

امّا بعد اس کتاب مین ایک مقدمہ اور پانچ باب اور ایک خاتمہ ہی —

مقدّمہ بعض ضروری قواعد املا وغیرہ مین اسمین کئی جدولین ہین —

پہلی جدول تقسیم حروف مین باعتبار ترتیب — عربی کے ۲۸ حروف دو ترتیب سے لکھے جاتے ہین

اول ترتیب ابتث

جسمین مبتدیون کی سہولت یادداشت کے لیے حروف مذکور شکلدار لکھے جاتے ہین —

مثلاً

حرفون کے عربی نام	حرفون کی عربی صورتین شکلدار
الالف	ا
الباء التاء الثاء	ب ت ث
الجیم الحاء الخاء	ج ح خ
الدال الذال الراء الزاء	د ذ ر ز
السین الشین الصاد الضاد الطاء الظاء	س ش ص ض ط ظ
العین الغین الفاء القاف الکاف اللام	ع غ ف ق ک ل
المیم النون الواو الهاء الیاء	م ن و ه ی

دوم ترتیب ابجد

اسمین حروف ابتث بمراد معلومیت مواد تواریخ وغیرہ مطابق تفصیل ذیل حسب ترتیب اعداد مقررہ جمع کیے گئے ہین ان مین سے اول کے نو حرف بجاے اکائیون کے اور بیچ کے نو حرف بجاے دہائیون کے اور بعد اوسکے نو حرف بجاے سیکڑون کے شمار مین آتے ہین اور غ کے ہزار لیے جاتے ہین

تفصیل	اکائی									دہائی									سیکڑا									ہزار
حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد حروف	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	٢٠	٣٠	٤٠	٥٠	٦٠	٧٠	٨٠	٩٠	١٠٠	٢٠٠	٣٠٠	٤٠٠	٥٠٠	٦٠٠	٧٠٠	٨٠٠	٩٠٠	١٠٠٠
مجموعہ	ابجد ہوز									حطی کلمن سعفص									قرشت ثخذ ضظغ									

ا و د ذ ر ز

یہ سب حروف اپنے ماقبل اور مابعد سے ملکر عبارت مین لکھے جاتے ہین مگر یہ چھ حرف یعنی ا و د ذ ر ز حرف مابعد سے نہین ملتے اور ماقبل سے یہ بھی ملجاتے ہین جیسے مال اقوال بدن بذل مرسوم مزعوم وغیرہ

دوسری جدول تقسیم حروف باعتبار مخارج

نمبر شمار	قسم حروف	وجہ تسمیہ	تعداد حروف	نام حروف	مجموعہ	کیفیت
۱	حلقیہ	منسوب بحلق	٦	شعر حرف حلقی شش بود ای نور عین ÷ ہمزہ ہا و حا و خا و عین و غین ÷	اغ خعہ	غ خ اعلاے حلق سے نکلتے ہیں ع ح وسط حلق سے ہمزہ ھا اقصاے حلق سے
۲	شفویہ	منسوب بشفت یعنی لب	۴	شعر لب ہران چارون کا مخرج با و فا و واو میم	فمبو	
۳	لہویہ	منسوب بلہات یعنی تالو	۴	چار کا مخرج ہی تالو کاف و قاف و یا و جیم	کیقج	
۴	سنیہ	منسوب بسن یعنی دندان	۸	شعر آٹھ حرفون کا ہی دندان مخرج ای عالیمقام + تا و ثا و دال و ذال و طا و ظا و نون و لام +	دث ظ تذ لط	
۵	اسلیہ	منسوب باسل یعنی طرف زبان	٦	شعر چھ کا مخرج ہی زبان ای خوش نہاد + را و زا و سین و شین و صاد و ضاد +	ضرس زشص	

پچھلی دو قسمون یعنی سنیہ اور اسلیہ کی ۱۴ حروف مین سے جس پر الف لام تعریفی یعنی (اَل) داخل ہوتا ہی تو بسبب قرب مخرج لام اوسی حرف سے بدل کر بتشدید ادغام پڑھا جاتا ہی مگر لکھنے مین آتا ہی جیسے ضیاءُ الدّین اَبُو الطَّیِّب عبدُ الرَّحمٰن قمرُ الزَّمان نورُ السِّراج ضوءُ الشَّمس وغیرہ بخلاف اوپر کی تینون قسمون کے جیسے اَلقمر المرکب الخارج

تیسری جدول علامات حرکات وسکنات وغیرہ مین

نام علامت	شکل علامت	جس حرف پر یہ علامت ہو	مثال
سکون یا جزم	ْ	ساکن	حمْد
فتحہ یعنی زبر	اَ	مفتوح	اَحَد
کسرہ یعنی زیر	اِ	مکسور	اِبِل
ضمہ یعنی پیش	اُ	مضموم	اُحُد
تشدید	ّ	مشدَّد	شَدّاد
تنوین	ً ٍ ٌ	منوَّن	اَحَدٌ اَحَدًا اَحَدٍ — فتحۂ تنوین کے بعد الف بھی لکھا جاتا ہے جیسے اَحَدًا مگر ۃ اور ء کے بعد نہین جیسے حکمۃً اِمرءً
مد	~	ممدود	حمرآء

پہلا باب فعل کی صرف کبیر اور قواعد اشتقاق مین

علم صرف مین افعال اور اسما کی ہیأت تصریفی اور تغییر و تبدیل اور اشتقاق وغیرہ سے بحث ہوتی ہی جس فعل مین گذرا ہوا زمانہ پایا جاوے وہ ماضی ہی اور جسمین کبھی زمانۂ حال اور کبھی زمانۂ آیندہ پایا جاوے وہ فعل مضارع ہی اور جسمین طلب یا ممانعت فعل کی پائی جاوے وہ امر و نہی ہی جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ اِضْرِبْ وَلَا تَضْرِبْ اور جو فعل اپنے فاعل کی طرف منسوب ہو وہ معروف ہی اور جو اپنے مفعول کی طرف منسوب ہو وہ مجہول ہی جیسے قَتَلَ زَیْدٌ و قُتِلَ عَمْرٌو اور جو فعل وجود فعل پر دلالت کرے وہ اثبات ہی اور جو اوسکے ساتھ کوئی ایسا لفظ ہو جو عدم فعل پر دلالت کرے وہ نفی ہی جیسے مَا دَخَلَ زَیْدٌ ——

عربی مین وحدت اور جمعیت کے سوا بہ نسبت فارسی وغیرہ تانیث و تثنیہ کے صیغے سوا ہین اسلیے باعتبار فاعل ہر فعل کے اٹھارہ صیغے ہونے لازم تھے اس تفصیل سے تین مذکر غائب کے تین مؤنث غائب کے تین مذکر حاضر کے تین مؤنث حاضر کے تین مذکر متکلم کے تین مؤنث متکلم کے متکلم مین بنظر اختصار و قلت اشتباہ چھہ مین سے دو پر اکتفا کی گئی ایک واحد مذکر و مؤنث دوسرا تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث کا قرار دیا گیا اور حاضر کے چھہ صیغون مین سے تثنیہ مذکر و مؤنث مین مشترک کر دیا گیا ان چودہ صیغون مین سے ماضی کے اول صیغے کا لام کلمہ ہمیشہ مفتوح ہوتا ہی اور اول کے پانچ صیغون مین متحرک اور آخر کے نو صیغون مین ساکن چنانچہ گردان سے واضح ہوگا +

گردان	معنی	زمانہ	صیغہ			نام بحث
فَعَلَ	کیا اوس ایک مرد نے	گذشتہ مین	واحد	مذکر	غائب	اثبات فعل ماضی معروف
فَعَلَا	کیا اون دو مردون نے	"	تثنیہ			
فَعَلُوا	کیا اون سب مردون نے	"	جمع			
فَعَلَتْ	کیا اوس ایک عورت نے	"	واحد	مؤنث		
فَعَلَتَا	کیا اون دو عورتون نے	"	تثنیہ			
فَعَلْنَ	کیا اون سب عورتون نے	"	جمع			
فَعَلْتَ	کیا تجھ ایک مرد نے	"	واحد	مذکر	حاضر	
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو مردون نے	"	تثنیہ			
فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردون نے	"	جمع			
فَعَلْتِ	کیا تجھ ایک عورت نے	"	واحد	مؤنث		
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو عورتون نے	"	تثنیہ			
فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتون نے	"	جمع			
فَعَلْتُ	کیا مین ایک مرد یا ایک عورت نے	"	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم	
فَعَلْنَا	کیا ہم دو مردون یا دو عورتون یا ہم سب مردون یا سب عورتون نے	"	تثنیہ و جمع	مذکر و مؤنث		

قاعدہ

ماضی معروف مین ماقبلِ آخر کو کسرہ دیا جاوے اور اوس سے پہلے

ایک یا دو جو حرف متحرک ہون ضموم پڑھے جاوین تو ماضی مجہول بنجاتا ہے

اور ضمے کے بعد الف آوے تو واو ہوجاتا ہے جیسے فُعِلَ

تُفُوْعِلَ، اُسْتُفْعِلَ، اور جب مثبت پر مَا یا لَا نفی کا

لگایا جاوے تو اول مین اگر ہمزۂ وصل ہو لفظًا گرجاتا ہے

جیسے مَا اسْتَفْعَلَ و مَا اسْتُفْعِلَ، اور کچھ تغیر لفظی نہین

آتا جیسے مَا فَعَلَ، مَا فُعِلَ، مَا فَعْلَلَ، مَا فُعْلِلَ، الخ

گردان	معنی	زمانہ	صیغہ			اثبات
فُعِلَ	کیا گیا وہ ایک مرد	گذشتہ میں	واحد	مذکر	غائب	اثبات فعل ماضی مجہول
فُعِلَا	کیے گئے وہ دو مرد	"	تثنیہ			
فُعِلُوا	کیے گئے وہ سب مرد	"	جمع			
فُعِلَتْ	کی گئی وہ ایک عورت	"	واحد	مؤنث		
فُعِلَتَا	کی گئیں وہ دو عورتیں	"	تثنیہ			
فُعِلْنَ	کی گئیں وہ سب عورتیں	"	جمع			
فُعِلْتَ	کیا گیا تو ایک مرد	"	واحد	مذکر	حاضر	
فُعِلْتُمَا	کیے گئے تم دو مرد	"	تثنیہ			
فُعِلْتُمْ	کیے گئے تم سب مرد	"	جمع			
فُعِلْتِ	کی گئی تو ایک عورت	"	واحد	مؤنث		
فُعِلْتُمَا	کی گئیں تم دو عورتیں	"	تثنیہ			
فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تم سب عورتیں	"	جمع			
فُعِلْتُ	کیا گیا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	"	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم	
فُعِلْنَا	کیے گئے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	"	تثنیہ و جمع	مذکر و مؤنث		

قاعدہ ۲

مضارع معروف بنانا چاہو تو ماضی معروف کے اول مین چارون علامتِ

مضارع یعنی حروف اَتَین مین سے کوئی حرف لاؤ واحد متکلم مین الفؔ

جمع متکلم مین نونؔ غائب مذکر کے تینون صیغون مین اور جمع مونث

غائب مین یؔ اور باقی آٹھ صیغون مین تؔ اور مضارع کے چودہ صیغون

مین سے تین مشترک ہین دو تثنیہ کے اور ایک واحد مذکر حاضر کا اس سبب سے

گیارہ صیغے رہے اور مضارع کے آخر مین پانچ پیش اور دو نونِ ضمیری مفتوح

ماقبل ساکن اور سات نونِ اعرابی چار مکسور اور تین مفتوح ہوتے ہین چنانچہ گردان سے معلوم ہوگا

گردان	معنی	زمانہ	صیغہ			نام گردان
يَفْعَلُ	کرتاہی یا کریگا وہ ایک مرد	حال یا استقبال مین	واحد	مذکر	غائب	اثبات فعل مضارع معروف
يَفْعَلَانِ	کرتے ہین یا کرینگے وہ دو مرد	〃	تثنیہ			
يَفْعَلُونَ	کرتے ہین یا کرینگے وہ سب مرد	〃	جمع			
تَفْعَلُ	کرتی ہی یا کریگی وہ ایک عورت	〃	واحد	مؤنث		
تَفْعَلَانِ	کرتی ہین یا کرینگی وہ دو عورتین	〃	تثنیہ			
يَفْعَلْنَ	کرتی ہین یا کرینگی وہ سب عورتین	〃	جمع			
تَفْعَلُ	کرتاہی یا کریگا تو ایک مرد	〃	واحد	مذکر	حاضر	
تَفْعَلَانِ	کرتے ہو یا کروگے تم دو مرد	〃	تثنیہ			
تَفْعَلُونَ	کرتے ہو یا کروگے تم سب مرد	〃	جمع			
تَفْعَلِينَ	کرتی ہی یا کریگی تو ایک عورت	〃	واحد	مؤنث		
تَفْعَلَانِ	کرتی ہو یا کروگی تم دو عورتین	〃	تثنیہ			
تَفْعَلْنَ	کرتی ہو یا کروگی تم سب عورتین	〃	جمع			
أَفْعَلُ	کرتا ہون یا کرونگا مین ایک مرد یا ایک عورت	〃	واحد	مذکر یا مؤنث	متکلم	
نَفْعَلُ	کرتے ہین یا کرینگے ہم دو مرد یا ہم دو عورتین یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتین	〃	تثنیہ و جمع	مذکر و مؤنث		

قاعدہ ۳

علامت مضارع کو پیش اور سوا سے لام کلمے کے ہمیشہ ایک یا دو جو متحرک ہون اونکو فتحہ دینے سے مضارع مجہول بنجاتا ہی ماضی سہ حرفی کے مضارع مجہول مین ایک حرف کو فتحہ دیا جاتا ہی جیسے یُنْصَرُ اور چار حرفی پانچ حرفی چھہ حرفی مین دو حرفون کو جیسے یُدَحْرَجُ یُجْتَنَبُ یُسْتَنْصَرُ اور معروف اور مجہول پر لا لگانے سے نفی مضارع معروف اور مجہول بنجاتا ہی اور لفظ مین کچھہ تغیر نہین آتا۔

جیسے لَا یُفْعَلُ لَا یُفْعَلَانِ الخ

گردان	معنی	زمانہ	صیغہ			نام بحث
یُفْعَلُ	کیا جاتا ہی یا کیا جاویگا وہ ایک مرد	حال یا استقبال مین	واحد	مذکر	غائب	اثبات فعل مضارع مجہول
یُفْعَلَانِ	کیے جاتے ہین یا کیے جاوینگے وہ دو مرد	〃	تثنیہ			
یُفْعَلُوْنَ	کیے جاتے ہین یا کیے جاوینگے وہ سب مرد	〃	جمع			
تُفْعَلُ	کیجاتی ہی یا کیجاویگی وہ ایک عورت	〃	واحد	مؤنث		
تُفْعَلَانِ	کیجاتی ہین یا کیجاوینگی وہ دو عورتین	〃	تثنیہ			
یُفْعَلْنَ	کیجاتی ہین یا کیجاوینگی وہ سب عورتین	〃	جمع			
تُفْعَلُ	کیا جاتا ہی یا کیا جاویگا تو ایک مرد	〃	واحد	مذکر	حاضر	
تُفْعَلَانِ	کیے جاتے ہو یا کیے جاؤگے تم دو مرد	〃	تثنیہ			
تُفْعَلُوْنَ	کیے جاتے ہو یا کیے جاؤگے تم سب مرد	〃	جمع			
تُفْعَلِیْنَ	کیجاتی ہی یا کیجاویگی تو ایک عورت	〃	واحد	مؤنث		
تُفْعَلَانِ	کیجاتی ہو یا کیجاؤگی تم دو عورتین	〃	تثنیہ			
تُفْعَلْنَ	کیجاتی ہو یا کیجاؤگی تم سب عورتین	〃	جمع			
اُفْعَلُ	کیا جاتا ہون یا کیا جاؤنگا مین ایک مرد یا مین ایک عورت	〃	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم	
نُفْعَلُ	کیے جاتے ہین یا کیے جاوینگے ہم دو مرد یا ہم دو عورتین یا ہم سب مرد یا سب عورتین	〃	تثنیہ و جمع	مذکر و مؤنث		

قاعدہ ۴

فعل مضارع پر لن آنے سے پانچوں جگہ جہاں پیش تھا نصب ہوجاتا ہی اور ساتوں نون اعرابی گر جاتے ہین اور دونون ضمیری باقی رہتے ہین اور مضارع مین حال کے معنے نہین رہتے تاکید نفی مستقبل کے معنے آجاتے ہین، اور اس گردان کو نفی تاکید بلن در فعل مستقبل کہتے ہین اور مجہول کی گردان مثل معروف کے ہی

گردان	معنی	زمانہ	صیغہ			بحث
لَن يَّفْعَلَ	ہرگز نہین کریگا وہ ایک مرد	استقبالیہ میں	واحد	مذکر	غائب	نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف
لَن يَّفْعَلَا	ہرگز نہین کرینگے وہ دو مرد	″	تثنیہ			
لَن يَّفْعَلُوْا	ہرگز نہین کرینگے وہ سب مرد	″	جمع			
لَن تَفْعَلَ	ہرگز نہین کریگی وہ ایک عورت	″	واحد	مؤنث		
لَن تَفْعَلَا	ہرگز نہین کرینگی وہ دو عورتین	″	تثنیہ			
لَن يَّفْعَلْنَ	ہرگز نہین کرینگی وہ سب عورتین	″	جمع			
لَن تَفْعَلَ	ہرگز نہین کریگا تو ایک مرد	″	واحد	مذکر	حاضر	
لَن تَفْعَلَا	ہرگز نہین کروگے تم دو مرد	″	تثنیہ			
لَن تَفْعَلُوْا	ہرگز نہین کروگے تم سب مرد	″	جمع			
لَن تَفْعَلِیْ	ہرگز نہین کریگی تو ایک عورت	″	واحد	مؤنث		
لَن تَفْعَلَا	ہرگز نہین کروگی تم دو عورتین	″	تثنیہ			
لَن تَفْعَلْنَ	ہرگز نہین کروگی تم سب عورتین	″	جمع			
لَن اَفْعَلَ	ہرگز نہین کرونگا مین ایک مرد یا مین ایک عورت	″	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم	
لَن نَّفْعَلَ	ہرگز نہین کرینگے ہم دو مرد یا ہم دو عورتین یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتین	″	تثنیہ و جمع	مذکر و مؤنث		

قاعدہ ۵

فعل مضارع پر لم کے آنے سے پانچون جگہ جہان پیش تھا جزم
ہوجاتا ہی اور ان پانچون صیغون مین حرف علت لام کی جگہ ہو
تو ساقط کیا جاتا ہی اور ساتون نون اعرابی گر جاتے ہین اور
دو نون ضمیری بدستور باقی رہتے ہین اور فعل مضارع ماضی منفی
کے معنی مین ہوجاتا ہی اور اس گردان کا نام نفی جحد بلم
ہی اور مجہول گردانا چاہو تو مضارع مجہول پر لم لاؤ باقی عمل
ایک سا ہی ——

گردان	معنی	زمانہ	صیغہ			بحث
لَمْ يَفْعَلْ	نکیا اوس ایک مرد نے	ماضی میں	واحد	مذکر	غائب	نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف
لَمْ يَفْعَلَا	نکیا اون دو مردون نے	〃	تثنیہ			
لَمْ يَفْعَلُوْا	نکیا اون سب مردون نے	〃	جمع			
لَمْ تَفْعَلْ	نکیا اوس ایک عورت نے	〃	واحد	مؤنث		
لَمْ تَفْعَلَا	نکیا اون دو عورتون نے	〃	تثنیہ			
لَمْ يَفْعَلْنَ	نکیا اون سب عورتون نے	〃	جمع			
لَمْ تَفْعَلْ	نکیا تجھ ایک مرد نے	〃	واحد	مذکر	حاضر	
لَمْ تَفْعَلَا	نکیا تم دو مردون نے	〃	تثنیہ			
لَمْ تَفْعَلُوْا	نکیا تم سب مردون نے	〃	جمع			
لَمْ تَفْعَلِيْ	نکیا تجھ ایک عورت نے	〃	واحد	مؤنث		
لَمْ تَفْعَلَا	نکیا تم دو عورتون نے	〃	تثنیہ			
لَمْ تَفْعَلْنَ	نکیا تم سب عورتون نے	〃	جمع			
لَمْ اَفْعَلْ	نکیا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	〃	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم	
لَمْ نَفْعَلْ	نکیا ہم دو مردون یا ہم دو عورتون نے یا ہم سب مردون یا ہم سب عورتون نے	〃	تثنیہ و جمع	مذکر و مؤنث		

قاعدہ ٦

فعل مضارع کے اول مین لام تاکید مفتوح اور آخر مین نون ثقیلہ

یا خفیفہ یعنی مشدد یا ساکن کے آنے سے نون تاکید کے ماقبل ایک کسرہ دو

ضمے پانچ فتحے چھہ الف پڑھے جاتے ہین اور انھین چھہ صیغون مین نون

ثقیلہ کو زبر ہوتا ہی اور باقی آٹھہ جگہ فتحہ اور انھین چھہ جگہ نون خفیفہ نہین آتا باقی

آٹھہ جگہ آتا ہی اور ساتون نون اعرابی باقی نہین رہتے دو نون ضمیری رہتے

ہین اور تفعلِنّ مین سے یی گرجاتی ہی اور یفعلُنّ اور تفعلُنّ مین سے واو ساقط ہو جاتا ہی

اور مضارع مین حال کے معنی نہین رہتے تاکید استقبال کے معنی آجاتے ہین

علامات حرکات بانون ثقیلہ و خفیفہ	بانون ثقیلہ معروف	بانون ثقیلہ مجہول	بانون خفیفہ معروف	بانون خفیفہ مجہول	معنی	زمانہ	صیغہ			بحث
=	لَيَفْعَلَنَّ	لَيُفْعَلَنَّ	لَيَفْعَلَنْ	لَيُفْعَلَنْ	البتہ البتہ کریگا یا کیا جاویگا وہ ایک مرد	مستقبل	واحد	مذکر	غائب	بحث لام تاکید با نون ثقیلہ و خفیفہ در فعل مستقبل معروف و مجہول
×	لَيَفْعَلَانِّ	لَيُفْعَلَانِّ	.	.	البتہ البتہ کرینگے یا کیے جاوینگے وہ دو مرد	"	تثنیہ			
+	لَيَفْعَلُنَّ	لَيُفْعَلُنَّ	لَيَفْعَلُنْ	لَيُفْعَلُنْ	البتہ البتہ کرینگے یا کیے جاوینگے وہ سب مرد	"	جمع			
=	لَتَفْعَلَنَّ	لَتُفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنْ	لَتُفْعَلَنْ	البتہ البتہ کریگی یا کیجاویگی وہ ایک عورت	"	واحد	مؤنث		
×	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	.	.	البتہ البتہ کرینگی یا کیجاوینگی وہ دو عورتین	"	تثنیہ			
×	لَيَفْعَلْنَانِّ	لَيُفْعَلْنَانِّ	.	.	البتہ البتہ کرینگی یا کیجاوینگی وہ سب عورتین	"	جمع			
=	لَتَفْعَلَنَّ	لَتُفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنْ	لَتُفْعَلَنْ	البتہ البتہ کریگا یا کیا جاویگا تو ایک مرد	"	واحد	مذکر	حاضر	
×	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	.	.	البتہ البتہ کروگے یا کیے جاوگے تم دو مرد	"	تثنیہ			
+	لَتَفْعَلُنَّ	لَتُفْعَلُنَّ	لَتَفْعَلُنْ	لَتُفْعَلُنْ	البتہ البتہ کروگے یا کیے جاوگے تم سب مرد	"	جمع			
÷	لَتَفْعَلِنَّ	لَتُفْعَلِنَّ	لَتَفْعَلِنْ	لَتُفْعَلِنْ	البتہ البتہ کریگی یا کیجاویگی تو ایک عورت	"	واحد	مؤنث		
×	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	. .	.	البتہ البتہ کروگی یا کیجاوگی تم دو عورتین	"	تثنیہ			
×	لَتَفْعَلْنَانِّ	لَتُفْعَلْنَانِّ	.	. .	البتہ البتہ کروگی یا کیجاوگی تم سب عورتین	"	جمع			
=	لَأَفْعَلَنَّ	لَأُفْعَلَنَّ	لَأَفْعَلَنْ	لَأُفْعَلَنْ	البتہ البتہ کرونگا یا کیا جاؤنگا مین ایک مرد یا مین ایک عورت	"	واحد	واحد مذکر و مؤنث	متکلم	
÷	لَنَفْعَلَنَّ	لَنُفْعَلَنَّ	لَنَفْعَلَنْ	لَنُفْعَلَنْ	البتہ البتہ کرینگے یا کیے جاوینگے ہم دو مرد یا ہم دو عورتین یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتین	"	تثنیہ و جمع	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث		

عربی مین مضارع کی طرح امر مین بھی وہی چودہ صیغے معروف و مجہول کے مستعمل ہین ــــ ان ۲۸ صیغون مین سے امر حاضر معروف کے چھہ صیغون کا ایک قاعدہ ہی اور باقی ۲۲ کا ایک قاعدہ ہی ــ

قاعدہ ۷

یہ چھون صیغے امر حاضر معروف کے مضارع حاضر معروف کے چھون صیغون سے یون بنتے ہین ــــ

(۱) مضارع کے آخر مین لم کا عمل کرو ــــ (یعنی نون ضمیری باقی رکھو اور نونہا سے اعرابی گرادو اور باقی پانچ جگہہ لام کلمہ مضموم ہو تو ساکن اور حرف علت ہو تو ساقط کردو) ــــ

(۲) تَ علامت مضارع اول مین سے دور کرو ت کا مابعد متحرک ہی تو امر بن گیا جیسے تَفَعْلَلُ سے فَعْلِلْ تَعِدُ سے عِدْ اور تَقِيْ سے قِ ــ

(۳) ت کا مابعد ساکن ہی تو بسبب تعذر ابتدا بسکون کے اول مین ہمزہ لاؤ عین کلمہ مضموم ہی تو ہمزہ کو پیش دو جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ تَدْعُوْ سے اُدْعُ۔

(۴) عین کلمہ مکسور ہی تو ہمزۂ وصل کو کسرہ دو جیسے تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ تَرْمِیْ سے اِرْمِ۔

(۵) عین کلمہ مفتوح ہی تو بھی ہمزۂ وصل کو کسرہ دو جیسے تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ تَخْشٰی سے اِخْشَ۔

قاعدہ ۸

امر کے باقی ۲۲ صیغون مین یعنی امر حاضر مجہول کے چھہ اور امر غائب معروف و مجہول کے ۱۲ اور متکلم معروف و مجہول کے چار صیغون مین علامت مضارع حذف نہین کیجاتی بلکہ مضارع کے اول مین لام مکسور لاکر آخر مین لَمْ کا عمل کر دینا کافی ہی اور مثل مضارع کے امر مین بھی نون ثقیلہ اور خفیفہ آتا ہی۔

نقشہ گردان امر

معروف	بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ	معنی	مجہول	بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ	معنی	زمانہ	صیغہ		بحث
اِفْعَلْ	.	.	کرتو ایک مرد	لِتُفْعَلْ	.	.	چاہیے کہ کیا جاوے تو ایک مرد	حال واستقبال	واحد	مذکر	امر حاضر
	اِفْعَلَنَّ	اِفْعَلَنْ	البتہ کرتو ایک مرد		لِتُفْعَلَنَّ	لِتُفْعَلَنْ	البتہ چاہیے کہ کیا جاوے تو ایک مرد				
اِفْعَلَا	.	.	کرو تم دو مرد	لِتُفْعَلَا	.	.	چاہیے کہ کیے جاؤ تم دو مرد	〃	تثنیہ		
	اِفْعَلَانِّ	.	البتہ کرو تم دو مرد		لِتُفْعَلَانِّ	.	البتہ چاہیے کہ کیے جاؤ تم دو مرد				
اِفْعَلُوْا	.	.	کرو تم سب مرد	لِتُفْعَلُوْا	.	.	چاہیے کہ کیے جاؤ تم سب مرد	〃	جمع		
	اِفْعَلُنَّ	اِفْعَلُنْ	البتہ کرو تم سب مرد		لِتُفْعَلُنَّ	لِتُفْعَلُنْ	البتہ چاہیے کہ کیے جاؤ تم سب مرد				
اِفْعَلِیْ	.	.	کرتو ایک عورت	لِتُفْعَلِیْ	.	.	چاہیے کہ کیجاوے تو ایک عورت	〃	واحد	مؤنث	
	اِفْعَلِنَّ	اِفْعَلِنْ	البتہ کرتو ایک عورت		لِتُفْعَلِنَّ	لِتُفْعَلِنْ	البتہ چاہیے کہ کیجاوے تو ایک عورت				
اِفْعَلَا	.	.	کرو تم دو عورتین	لِتُفْعَلَا	.	.	چاہیے کہ کیجاؤ تم دو عورتین	〃	تثنیہ		
	اِفْعَلَانِّ	.	البتہ کرو تم دو عورتین		لِتُفْعَلَانِّ	.	البتہ چاہیے کہ کیجاؤ تم دو عورتین				
اِفْعَلْنَ	.	.	کرو تم سب عورتین	لِتُفْعَلْنَ	.	.	چاہیے کہ کیجاؤ تم سب عورتین	〃	جمع		
	اِفْعَلْنَانِّ	.	البتہ کرو تم سب عورتین		لِتُفْعَلْنَانِّ	.	البتہ چاہیے کہ کیجاؤ تم سب عورتین				

لِيَفْعَلْ	.	.	چاہیے کہ کرے وہ ایک مرد	لِيُفْعَلْ	.	.	چاہیے کہ کیا جاوے وہ ایک مرد	//	واحد	مذکر	امر غائب
	لِيَفْعَلَنَّ	لِيَفْعَلَنْ	البتہ چاہیے کہ کرے وہ ایک مرد	.	لِيُفْعَلَنَّ	لِيُفْعَلَنْ	البتہ چاہیے کہ کیا جاوے وہ ایک مرد				
لِيَفْعَلَا	.	.	چاہیے کہ کریں وہ دو مرد	لِيُفْعَلَا	.	.	چاہیے کہ کیے جاویں وہ دو مرد	//	تثنیہ		
	لِيَفْعَلَانِّ	.	البتہ چاہیے کہ کریں وہ دو مرد		لِيُفْعَلَانِّ	.	البتہ چاہیے کہ کیے جاویں وہ دو مرد				
لِيَفْعَلُوا	.	.	چاہیے کہ کریں وہ سب مرد	لِيُفْعَلُوا	.	.	چاہیے کہ کیے جاویں وہ سب مرد	//	جمع		
	لِيَفْعَلُنَّ	لِيَفْعَلُنْ	البتہ چاہیے کہ کریں وہ سب مرد		لِيُفْعَلُنَّ	لِيُفْعَلُنْ	البتہ چاہیے کہ کیے جاویں وہ سب مرد				
لِتَفْعَلْ	.	.	چاہیے کہ کرے وہ ایک عورت	لِتُفْعَلْ	.	.	چاہیے کہ کیجاوے وہ ایک عورت	//	واحد	مؤنث	
	لِتَفْعَلَنَّ	لِتَفْعَلَنْ	البتہ چاہیے کہ کرے وہ ایک عورت	. .	لِتُفْعَلَنَّ	لِتُفْعَلَنْ	البتہ چاہیے کہ کیجاوے وہ ایک عورت				
لِتَفْعَلَا	.	.	چاہیے کہ کریں وہ دو عورتیں	لِتُفْعَلَا	.	.	چاہیے کہ کیجاویں وہ دو عورتیں	//	تثنیہ		
	لِتَفْعَلَانِّ	.	البتہ چاہیے کہ کریں وہ دو عورتیں	.	لِتُفْعَلَانِّ	.	البتہ چاہیے کہ کیجاویں وہ دو عورتیں				
لِيَفْعَلْنَ	.	.	چاہیے کہ کریں وہ سب عورتیں	لِيُفْعَلْنَ	.	.	چاہیے کہ کیجاویں وہ سب عورتیں	//	جمع		
	لِيَفْعَلْنَانِّ	.	البتہ چاہیے کہ کریں وہ سب عورتیں		لِيُفْعَلْنَانِّ	.	البتہ چاہیے کہ کیجاویں وہ سب عورتیں				
لِأَفْعَلْ	.	.	چاہیے کہ کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	لِأُفْعَلْ	.	.	چاہیے کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	//	واحد	مذکر و مؤنث	امر متکلم
	لِأَفْعَلَنَّ	لِأَفْعَلَنْ	البتہ چاہیے کہ کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت		لِأُفْعَلَنَّ	لِأُفْعَلَنْ	البتہ چاہیے کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت				
لِنَفْعَلْ	.	.	چاہیے کہ کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	لِنُفْعَلْ	.	.	چاہیے کہ کیے جاویں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	//	تثنیہ و جمع	مذکر و مؤنث	
	لِنَفْعَلَنَّ	لِنَفْعَلَنْ	البتہ چاہیے کہ کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں		لِنُفْعَلَنَّ	لِنُفْعَلَنْ	البتہ چاہیے کہ کیے جاویں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں				

قاعده ۹

نہی مین علامت مضارع کہین حذف نہین کیجاتی اول مین لای نہی لا کر آخر مین لم کا عمل کیا جاتا ہے

بحث	صیغه		زمانه	معروف	معروف با نون ثقیله	معروف با نون خفیفه	معنی	مجهول	مجهول با نون ثقیله	مجهول با نون خفیفه	معنی
نہی حاضر	مذکر	واحد	حال و استقبال	لا تفعل	.	.	نکر تو ایک مرد	لا تُفعل	.	.	چاہیے کہ نہ کیا جاوے تو ایک مرد
					لا تفعلنّ	لا تفعلن	البته نکر تو ایک مرد		لا تُفعلنّ	لا تُفعلن	چاہیے کہ البته نکیا جاوے تو ایک مرد
		تثنیه	״	لا تفعلا	.	.	نکرو تم دو مرد	لا تُفعلا	.	.	چاہیے کہ نہ کیے جاؤ تم دو مرد
					لا تفعلانّ	.	البته نکرو تم دو مرد		لا تُفعلانّ	.	چاہیے کہ البته نہ کیے جاؤ تم دو مرد
		جمع	״	لا تفعلوا	.	.	نکرو تم سب مرد	لا تُفعلوا	.	.	چاہیے کہ نہ کیے جاؤ تم سب مرد
					لا تفعلُنّ	لا تفعلُن	البته نکرو تم سب مرد		لا تُفعلُنّ	لا تُفعلُن	چاہیے کہ البته نہ کیے جاؤ تم سب مرد
	مؤنث	واحد	״	لا تفعلی	.	.	نکر تو ایک عورت	لا تُفعلی	.	.	چاہیے کہ نہ کیجاوے تو ایک عورت
					لا تفعلِنّ	لا تفعلِن	البته نکر تو ایک عورت		لا تُفعلِنّ	لا تُفعلِن	چاہیے کہ البته نہ کیجاوے تو ایک عورت
		تثنیه	״	لا تفعلا	.	.	نکرو تم دو عورتین	لا تُفعلا	.	.	چاہیے کہ نہ کیجاؤ تم دو عورتین
					لا تفعلانّ	.	البته نکرو تم دو عورتین		لا تُفعلانّ	.	چاہیے کہ البته نہ کیجاؤ تم دو عورتین
		جمع	״	لا تفعلن	.	.	نکرو تم سب عورتین	لا تُفعلن	.	.	چاہیے کہ نہ کیجاؤ تم سب عورتین
					لا تفعلنانّ	.	البته نکرو تم سب عورتین		لا تُفعلنانّ	.	چاہیے کہ البته نہ کیجاؤ تم سب عورتین

معروف	ثقیلہ	خفیفہ	ترجمہ	مجہول	ثقیلہ	خفیفہ	ترجمہ		صیغہ		
لَا يَفْعَلْ	.	.	نہ کرے وہ ایک مرد	لَا يُفْعَلْ	.	.	چاہیے کہ نہ کیا جاوے وہ ایک مرد	″	واحد	مذکر	غائب
	لَا يَفْعَلَنَّ	لَا يَفْعَلَنْ	البتہ نہ کرے وہ ایک مرد		لَا يُفْعَلَنَّ	لَا يُفْعَلَنْ	چاہیے کہ البتہ نہ کیا جاوے وہ ایک مرد				
لَا يَفْعَلَا	.	.	نہ کریں وہ دو مرد	لَا يُفْعَلَا	.	.	چاہیے کہ نہ کیے جاویں وہ دو مرد	″	تثنیہ		
	لَا يَفْعَلَانِّ	.	البتہ نہ کریں وہ دو مرد		لَا يُفْعَلَانِّ	.	چاہیے کہ البتہ نہ کیے جاویں وہ دو مرد				
لَا يَفْعَلُوا	.	.	نہ کریں وہ سب مرد	لَا يُفْعَلُوا	.	.	چاہیے کہ نہ کیے جاویں وہ سب مرد	″	جمع		
	لَا يَفْعَلُنَّ	لَا يَفْعَلُنْ	البتہ نہ کریں وہ سب مرد		لَا يُفْعَلُنَّ	لَا يُفْعَلُنْ	چاہیے کہ البتہ نہ کیے جاویں وہ سب مرد				
لَا تَفْعَلْ	.	.	نہ کرے وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلْ	.	.	چاہیے کہ نہ کیجاوے وہ ایک عورت	″	واحد	مؤنث	
	لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تَفْعَلَنْ	البتہ نہ کرے وہ ایک عورت		لَا تُفْعَلَنَّ	لَا تُفْعَلَنْ	چاہیے کہ البتہ نہ کیجاوے وہ ایک عورت				
لَا تَفْعَلَا	.	.	نکریں وہ دو عورتیں	لَا تُفْعَلَا	.	.	چاہیے کہ نہ کیجاویں وہ دو عورتیں	″	تثنیہ		
	لَا تَفْعَلَانِّ	.	البتہ نہ کریں وہ دو عورتیں		لَا تُفْعَلَانِّ	.	چاہیے کہ البتہ نہ کیجاویں وہ دو عورتیں				
لَا يَفْعَلْنَ	.	.	نکریں وہ سب عورتیں	لَا يُفْعَلْنَ	.	.	چاہیے کہ نہ کیجاویں وہ سب عورتیں	″	جمع		
	لَا يَفْعَلْنَانِّ	.	البتہ نکریں وہ سب عورتیں		لَا يُفْعَلْنَانِّ	.	چاہیے کہ البتہ نہ کیجاویں وہ سب عورتیں				
لَا أَفْعَلْ	.	.	نکروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	لَا أُفْعَلْ	.	.	چاہیے کہ نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	″	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم
	لَا أَفْعَلَنَّ	لَا أَفْعَلَنْ	البتہ نکروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت		لَا أُفْعَلَنَّ	لَا أُفْعَلَنْ	چاہیے کہ البتہ نکیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت				
لَا نَفْعَلْ	.	.	نکریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	لَا نُفْعَلْ	.	.	چاہیے کہ نہ کیے جاویں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب ...	″	تثنیہ و جمع	مذکر و مؤنث	
	لَا نَفْعَلَنَّ	لَا نَفْعَلَنْ	البتہ نکریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں الخ		لَا نُفْعَلَنَّ	لَا نُفْعَلَنْ	چاہیے کہ البتہ نہ کیے جاویں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں الخ				

قاعدہ ۱۰

ثلاثی مجرد کا اسم فاعل مضارع معروف سے اور اسم مفعول مضارع مجہول سے یوں بنتا ہی کہ بعد حذف علامت مضارع اسم فاعل مین ف کلمے کو فتحہ دیکر اوسکے بعد الف فاعل زیادہ کیا جاتا ہی اور عین کلمے کو کسرہ دیکر آخر مین تنوین وغیرہ علامتِ تانیث و تثنیہ و جمع لاحق ہوتی ہی جیسے فَاعِلٌ فَاعِلَانِ —

قاعدہ ۱۱

اور اسم مفعول مین علامت مضارع کی جگہ میم مفتوح لاکر عین کلمے کو ضمہ دیا جاتا ہی اور اوسکے بعد واو ساکن زیادہ کرکے آخر مین تنوین وغیرہ علامت تانیث و تثنیہ و جمع اضافہ کیجاتی ہے جیسے مَفْعُولٌ مَفْعُولَانِ

گردان	معنی	گردان	معنی	زمانہ	صیغہ		بحث
فَاعِلٌ	کرنیوالا ایک مرد	مَفْعُوْلٌ	کیا ہوا ایک مرد	حال استقبال مین	واحد	مذکر	بحث اسم فاعل و اسم مفعول
فَاعِلَانِ	کرنیوالے دو مرد	مَفْعُوْلَانِ	کیے ہوے دو مرد		تثنیہ		
فَاعِلُوْنَ	کرنیوالے سب مرد	مَفْعُوْلُوْنَ	کیے ہوے سب مرد	″	جمع		
فَاعِلَۃٌ	کرنیوالی ایک عورت	مَفْعُوْلَۃٌ	کی ہوئی ایک عورت	″	واحد	مونث	
فَاعِلَتَانِ	کرنیوالی دو عورتین	مَفْعُوْلَتَانِ	کی ہوئی دو عورتین	″	تثنیہ		
فَاعِلَاتٌ	کرنیوالی سب عورتین	مَفْعُوْلَاتٌ	کی ہوئین سب عورتین	″	جمع		

دوسرا باب صرف صغیر اور شناخت ابواب مین

فصل ۱

افعال باعتبار حروف اصلی اور زائد کے چار قسم ہین۔

(۱) ثلاثی مجرد جسکے اول صیغہ ماضی مین تین حرف اصلی ہون جیسے ضَرَبَ بوزن فَعَلَ ــــ

(۲) ثلاثی مزید فیہ جسکے اول صیغہ ماضی مین تین حرف اصلی کے سوا حروف زائد بھی ہون جیسے اِسْتَنْصَرَ بوزن اِسْتَفْعَلَ ـ

(۳) رباعی مجرد جسکے اول صیغہ ماضی مین چار حرف اصلی ہون جیسے بَعْثَرَ بوزن فَعْلَلَ

(۴) رباعی مزید فیہ جس کے اول صیغہ ماضی مین چار حرف اصلی کے سوا حروف زائد بھی ہون جیسے اِحْرَنْجَمَ بروزن اِفْعَنْلَلَ ــــ

حروف اصلی کی پہچان کا یہ قاعدہ ہی کہ جو حروف ثلاثی مین ف ع ل کی جگہہ ہون اور رباعی مین ف ع اور دو لامون کے مقابل مین ہون وہ اصلی ہین اور باقی زائد ــــ

سوا ملحقات کے عربی مین سب ۲۶ باب مفصلۂ ذیل ہین ــــ

			٢٦			
ثلاثی ٢٢				رباعی ٤		
مجرد ٨		مزید فیہ ١٤		مجرد ١	مزید فیہ ٣	
کثیر الاستعمال	قلیل الاستعمال	بی ہمزۂ وصل	باہمزۂ وصل	١	بی ہمزۂ وصل	باہمزۂ وصل
٥	٣	٥	٩		١	٢

ثلاثی مجرد کے اصلی ماضی تین ہین فَعَلَ فَعِلَ فَعُلَ اور ان تینون مین سے ہر ایک ماضی کا مضارع بھی تین طرح ہو سکتا ہی. یَفْعَلُ یَفْعِلُ یَفْعُلُ تو یہ سب نُو صورتین ہوئین مگر ان مین سے ایک صورت فَعُلَ یَفْعِلُ کی کلام عرب مین بالکل نہین آئی اور باقی آٹھ صورتون کے آٹھ باب قرار پائے

تفصیل اونکی یہ ہی۔

فصل دوم ثلاثی مجرد کے ۸ باب

باعتبار استعمال	نام باب	وزن باب	حلیۂ ابواب: عین ماضی	حلیۂ ابواب: عین مضارع	معروف: ماضی	معروف: مضارع	معروف: مصدر	اسم فاعل	مجہول: ماضی	مجہول: مضارع	مجہول: مصدر	اسم مفعول	امر	نہی
کثیر الاستعمال	باب اول	فَعَلَ یَفْعُلُ	مفتوح	مضموم	نَصَرَ	یَنْصُرُ	نَصْرًا	نَاصِرٌ	نُصِرَ	یُنْصَرُ	نَصْرًا	مَنْصُوْرٌ	اُنْصُرْ	لَاتَنْصُرْ
	باب دوم	فَعَلَ یَفْعِلُ	مفتوح	مکسور	ضَرَبَ	یَضْرِبُ	ضَرْبًا	ضَارِبٌ	ضُرِبَ	یُضْرَبُ	ضَرْبًا	مَضْرُوْبٌ	اِضْرِبْ	لَاتَضْرِبْ
	باب سوم	فَعِلَ یَفْعَلُ	مکسور	مفتوح	سَمِعَ	یَسْمَعُ	سَمْعًا	سَامِعٌ	سُمِعَ	یُسْمَعُ	سَمْعًا	مَسْمُوْعٌ	اِسْمَعْ	لَاتَسْمَعْ
	باب چہارم	فَعَلَ یَفْعَلُ	مفتوح	مفتوح	فَتَحَ	یَفْتَحُ	فَتْحًا	فَاتِحٌ	فُتِحَ	یُفْتَحُ	فَتْحًا	مَفْتُوْحٌ	اِفْتَحْ	لَاتَفْتَحْ
	باب پنجم	فَعُلَ یَفْعُلُ	مضموم	مضموم	کَرُمَ	یَکْرُمُ	کَرَمًا	کَرِیْمٌ	.	.	.	.	اُکْرُمْ	لَاتَکْرُمْ
قلیل الاستعمال	باب ششم	فَعِلَ یَفْعِلُ	مکسور	مکسور	حَسِبَ	یَحْسِبُ	حُسْبَانًا	حَاسِبٌ	حُسِبَ	یُحْسَبُ	حُسْبَانًا	مَحْسُوْبٌ	اِحْسِبْ	لَاتَحْسِبْ
شاذ و قلیل الاستعمال	باب ہفتم	فَعِلَ یَفْعُلُ	مکسور	مضموم	فَضِلَ	یَفْضُلُ	فَضْلًا	فَاضِلٌ	فُضِلَ	یُفْضَلُ	فَضْلًا	مَفْضُوْلٌ	اُفْضُلْ	لَاتَفْضُلْ
	باب ہشتم	فَعُلَ یَفْعَلُ	مضموم	مفتوح	کَادَ	یَکَادُ	کَیْدُوْدَۃً	کَائِدٌ	کِیْدَ	یُکَادُ	کَیْدُوْدَۃً	مَکُوْدٌ	کَدْ	لَاتَکَدْ

لَاتَکُوْدُ تھا حرکت واو کی ماقبل کو دی واو اجتماع ساکنین سے گر گیا اور یہی تعلیل یَکُدْنَ تَکُدْنَ کُدْنَ کی ہے۔

اصل میں اُکْوُدْ تھا حرکت واو کی ماقبل کو دی واو اجتماع ساکنین سے گر گیا اور ہمزہ کی اول میں حاجت نہ رہی دور کیا۔

اصل میں مَکْوُوْدٌ تھا واو کی حرکت ماقبل کو دی ایک واو اجتماع ساکنین سے گر گیا۔

تعلیل مثل مصدر معروف ــــ

تعلیل مثل یکادُ معروف کے ہوئی ــــ

کِوُدَ تھا کسرہ واو پر دشوار تھا ماقبل کی حرکت دور کرکے ماقبل کو دیا واو ساکن بعد کسرے کے ی ہو گیا ــــ

کَاوِدٌ تھا واو نزدیک طرف بعد الف زائد کے ہمزہ ہو گیا ــــ

کَیْوُوْدَۃٌ تھا واو اور ی ایک جگہ جمع ہوئے اور پہلا ان دونوں میں سے ساکن تھا واو کو ی سے بدلا اور بعد ادغام ایک ی کو واسطے تخفیف کے حذف کیا

یَکْوَدُ تھا حرکت واو کی ماقبل کو دی واو متحرک اصلی بعد فتحے کے الف ہو گیا اور یہی تعلیل ہے مَکَادٌ اسم ظرف کی۔

اصل میں کَوُدَ تھا واو متحرک بعد فتحے کے الف ہو گیا ــــ

واحد: اسم ظرف	واحد: اسم آلہ	تثنیہ: اسم ظرف	تثنیہ: اسم آلہ	جمع: اسم ظرف	جمع: اسم آلہ	افعل التفضیل واحد: مذکر	افعل التفضیل واحد: مؤنث	افعل التفضیل تثنیہ: مذکر	افعل التفضیل تثنیہ: مؤنث	افعل التفضیل جمع: مذکر	افعل التفضیل جمع: مؤنث	مثالیں واسطے مشق کے	فوائد متفرقہ
مَنْصَرٌ	مِنْصَرٌ مِنْصَرَةٌ مِنْصَارٌ	مَنْصَرَانِ	مِنْصَرَانِ مِنْصَرَتَانِ مِنْصَارَانِ	مَنَاصِرُ	مَنَاصِرُ مَنَاصِيْرُ	اَنْصَرُ	نُصْرٰی	اَنْصَرَانِ	نُصْرَيَانِ	اَنْصَرُوْنَ اَنَاصِرُ	نُصَرٌ نُصْرَيَاتٌ	اَلْخُرُوْجُ اَلدُّخُوْلُ اَلْقَتْلُ اَلطَّلَبُ	ف ۱ مضارع مفتوح العین اور مضموم العین کا اسم ظرف مفتوح العین ہوتا ہے اور مکسور العین کا مکسور العین — ف ۲ اسم فاعل سَمِعَ یَسْمَعُ کا فاعل فعیل کے وزن پر آتا ہے جیسے سَامِعٌ وسَمِیْعٌ ف ۳ عین کلمہ یا لام کلمہ باب فَتَحَ یَفْتَحُ کا حرف حلقی ہوتا ہے غالبًا —— ف ۴ اسم فاعل باب کَرُمَ یَکْرُمُ کا فاعل کے وزن پر نہیں آتا فعیل وغیرہ وزن پر آتا ہے جیسے حَسِیْنٌ و کَرِیْمٌ وشَہِیْدٌ وغیرہ —— اور یہ باب کبھی متعدی نہیں آتا ——
مَضْرِبٌ	مِضْرَبٌ مِضْرَبَةٌ مِضْرَابٌ	مَضْرِبَانِ	مِضْرَبَانِ مِضْرَبَتَانِ مِضْرَابَانِ	مَضَارِبُ	مَضَارِبُ مَضَارِيْبُ	اَضْرَبُ	ضُرْبٰی	اَضْرَبَانِ	ضُرْبَيَانِ	اَضْرَبُوْنَ اَضَارِبُ	ضُرَبٌ ضُرْبَيَاتٌ	اَلْغَسْلُ اَلْعِلْمُ اَلظُّلْمُ اَلْفَصْلُ	
مَسْمَعٌ	مِسْمَعٌ مِسْمَعَةٌ مِسْمَاعٌ	مَسْمَعَانِ	مِسْمَعَانِ مِسْمَعَتَانِ مِسْمَاعَانِ	مَسَامِعُ	مَسَامِعُ مَسَامِيْعُ	اَسْمَعُ	سُمْعٰی	اَسْمَعَانِ	سُمْعَيَانِ	اَسْمَعُوْنَ اَسَامِعُ	سُمَعٌ سُمْعَيَاتٌ	اَلشُّرْبُ اَلْحِفْظُ اَلْفَهْمُ اَلْحَمْدُ	
مَفْتَحٌ	مِفْتَحٌ مِفْتَحَةٌ مِفْتَاحٌ	مَفْتَحَانِ	مِفْتَحَانِ مِفْتَحَتَانِ مِفْتَاحَانِ	مَفَاتِحُ	مَفَاتِحُ مَفَاتِيْحُ	اَفْتَحُ	فُتْحٰی	اَفْتَحَانِ	فُتْحَيَانِ	اَفْتَحُوْنَ اَفَاتِحُ	فُتَحٌ فُتْحَيَاتٌ	اَلذَّهَابُ اَلْمَنْعُ اَلرَّهْنُ اَلصَّبْغُ	
مَكْرَمٌ	مِكْرَمٌ مِكْرَمَةٌ مِكْرَامٌ	مَكْرَمَانِ	مِكْرَمَانِ مِكْرَمَتَانِ مِكْرَامَانِ	مَكَارِمُ	مَكَارِمُ مَكَارِيْمُ	اَكْرَمُ	كُرْمٰی	اَكْرَمَانِ	كُرْمَيَانِ	اَكْرَمُوْنَ اَكَارِمُ	كُرَمٌ كُرْمَيَاتٌ	اَلْبُعْدُ اَلْقُرْبُ اَلْكَثْرَةُ اَللَّطَافَةُ	
مَحْسِبٌ	مِحْسَبٌ مِحْسَبَةٌ مِحْسَابٌ	مَحْسِبَانِ	مِحْسَبَانِ مِحْسَبَتَانِ مِحْسَابَانِ	مَحَاسِبُ	مَحَاسِبُ مَحَاسِيْبُ	اَحْسَبُ	حُسْبٰی	اَحْسَبَانِ	حُسْبَيَانِ	اَحْسَبُوْنَ اَحَاسِبُ	حُسَبٌ حُسْبَيَاتٌ	سوائے نَعِمَ یَنْعِمُ کے صحیح اس باب سے نہیں آیا	

معانی اسم ظرف و آلہ و افعل التفضیل باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے بطریق تمثیل —

ایک جگہ یا ایک وقت مدد کرنے کا صیغہ واحد اسم ظرف — [illegible]	مَكَادٌ	مَفْضَلٌ	
ایک آلہ یاری کرنے کا صیغہ واحد اسم آلہ صغری یا وسطی یا کبری —	مِكْوَدٌ مِكْوَدَةٌ مِكْوَادٌ	مِفْضَلٌ مِفْضَلَةٌ مِفْضَالٌ	
دو جگہ یا دو وقت مدد کرنے کے صیغہ تثنیہ اسم ظرف —	مَكَادَانِ	مَفْضَلَانِ	
دو آلے یاری کرنے کے صیغہ تثنیہ اسم آلہ —	مِكْوَدَانِ مِكْوَدَتَانِ مِكْوَادَانِ	مِفْضَلَانِ مِفْضَلَتَانِ مِفْضَالَانِ	
بہت جگہ یا بہت وقت مدد کرنے کے صیغہ جمع اسم ظرف —	مَكَايِدُ	مَفَاضِلُ	
بہت آلے یاری کرنے کے صیغہ جمع اسم آلہ —	مَكَاوِدُ مَكَاوِيدُ	مَفَاضِلُ مَفَاضِيلُ	
بڑا یاری کرنیوالا ایک مرد صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل —	أَكْوَدُ	أَفْضَلُ	
بڑی مدد کرنے والی ایک عورت صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل —	كُودَى	فُضْلَى	
بڑے یاری کرنے والے دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل —	أَكْوَدَانِ	أَفْضَلَانِ	
بڑی یاری کرنے والی دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث اسم تفضیل —	كُودَيَانِ	فُضْلَيَانِ	
بڑے یاری کرنے والے سب مرد صیغہ جمع مذکر اسم تفضیل —	أَكْوَدُونَ أَكَاوِدُ	أَفْضَلُونَ أَفَاضِلُ	
بڑی یاری کرنے والی سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث اسم تفضیل —	كُودٌ كُودَيَاتٌ	فُضَلٌ فُضْلَيَاتٌ	
	اس باب سے صرف یہی ایک گردان آئی ہے	بعضے نَعِمَ يَنْعِمُ کو بھی اس باب سے کہتے ہیں —	
		ف ۵ نصر کا مصدر معروف کے معنی مدد کرنا اور مصدر مجہول کے معنی مدد کیا جانا —	

فصل سوم ثلاثی مزید فیہ کے ۱۴ ابواب ہیں

قسم ابواب		ابواب	اوزان	مثال ابواب	معروف: ماضی	معروف: مضارع	معروف: مصدر	اسم فاعل	مجہول: ماضی	مجہول: مضارع	مجہول: مصدر	اسم مفعول	امر	نہی
[illegible]	[illegible]	باب اول	اِفعال	الاِکرام	اَکرَمَ	یُکرِمُ	اِکرامًا	مُکرِمٌ	اُکرِمَ	یُکرَمُ	اِکرامًا	مُکرَمٌ	اَکرِمْ	لاتُکرِمْ
		باب دوم	تفعیل	التصریف	صَرَّفَ	یُصَرِّفُ	تَصریفًا	مُصَرِّفٌ	صُرِّفَ	یُصَرَّفُ	تَصریفًا	مُصَرَّفٌ	صَرِّفْ	لاتُصَرِّفْ
		باب سوم	مُفاعلۃ	المُقاتلۃ	قاتَلَ	یُقاتِلُ	مُقاتلۃً	مُقاتِلٌ	قُوتِلَ	یُقاتَلُ	مُقاتلۃً	مُقاتَلٌ	قاتِلْ	لاتُقاتِلْ
		باب چہارم	تفعُّل	التقبُّل	تَقَبَّلَ	یَتَقَبَّلُ	تَقَبُّلًا	مُتَقَبِّلٌ	تُقُبِّلَ	یُتَقَبَّلُ	تَقَبُّلًا	مُتَقَبَّلٌ	تَقَبَّلْ	لاتَتَقَبَّلْ
		باب پنجم	تفاعُل	التقابُل	تَقابَلَ	یَتَقابَلُ	تَقابُلًا	مُتَقابِلٌ	تُقُوبِلَ	یُتَقابَلُ	تَقابُلًا	مُتَقابَلٌ	تَقابَلْ	لاتَتَقابَلْ
	[illegible]	باب اول	اِفتعال	الاِجتناب	اِجتَنَبَ	یَجتَنِبُ	اِجتِنابًا	مُجتَنِبٌ	اُجتُنِبَ	یُجتَنَبُ	اِجتِنابًا	مُجتَنَبٌ	اِجتَنِبْ	لاتَجتَنِبْ
		باب دوم	اِستفعال	الاِستنصار	اِستَنصَرَ	یَستَنصِرُ	اِستِنصارًا	مُستَنصِرٌ	اُستُنصِرَ	یُستَنصَرُ	اِستِنصارًا	مُستَنصَرٌ	اِستَنصِرْ	لاتَستَنصِرْ
		باب سوم	اِنفعال	الاِنفطار	اِنفَطَرَ	یَنفَطِرُ	اِنفِطارًا	مُنفَطِرٌ	اُنفُطِرَ	یُنفَطَرُ	اِنفِطارًا	مُنفَطَرٌ	اِنفَطِرْ	لاتَنفَطِرْ
[illegible]		باب چہارم	اِفعِلال	الاِحمِرار	اِحمَرَّ	یَحمَرُّ	اِحمِرارًا	مُحمَرٌّ	اُحمُرَّ	یُحمَرُّ	اِحمِرارًا	مُحمَرٌّ	اِحمَرَّ / اِحمَرِرْ	لاتَحمَرَّ / لاتَحمَرِرْ

قلیل الاستعمال	باہمزۂ وصل	باب پنجم	اِفْعِیْلَال	اَلْاِدْهِیْمَامُ	اِدْهَامَّ	یَدْهَامُّ	اِدْهِیْمَامًا	مُدْهَامٌّ	اُدْهُوْمَّ	یُدْهَامُّ	اِدْهِیْمَامًا	مُدْهَامٌّ	اِدْهَامِمْ اِدْهَامَّ	لَا تَدْهَامِمْ لَا تَدْهَامَّ
		باب ششم	اِفْعِیْعَال	اَلْاِخْشِیْشَانُ	اِخْشَوْشَنَ	یَخْشَوْشِنُ	اِخْشِیْشَانًا	مُخْشَوْشِنٌ	اُخْشُوْشِنَ	یُخْشَوْشَنُ	اِخْشِیْشَانًا	مُخْشَوْشَنٌ	اِخْشَوْشِنْ	لَا تَخْشَوْشِنْ
		باب ہفتم	اِفْعِوَّال	اَلْاِجْلِوَّاذُ	اِجْلَوَّذَ	یَجْلَوِّذُ	اِجْلِوَّاذًا	مُجْلَوِّذٌ	اُجْلُوِّذَ	یُجْلَوَّذُ	اِجْلِوَّاذًا	مُجْلَوَّذٌ	اِجْلَوِّذْ	لَا تَجْلَوِّذْ
		باب ہشتم	اِفَّاعُل	اَلْاِثَّاقُلُ	اِثَّاقَلَ	یَثَّاقَلُ	اِثَّاقُلًا	مُثَّاقِلٌ	اُثُّوْقِلَ	یُثَّاقَلُ	اِثَّاقُلًا	مُثَّاقَلٌ	اِثَّاقَلْ	لَا تَثَّاقَلْ
		باب نہم	اِفَّعُّل	اَلْاِزَّمُّلُ	اِزَّمَّلَ	یَزَّمَّلُ	اِزَّمُّلًا	مُزَّمِّلٌ	اُزُّمِّلَ	یُزَّمَّلُ	اِزَّمُّلًا	مُزَّمَّلٌ	اِزَّمَّلْ	لَا تَزَّمَّلْ

فصلِ ۴ رباعی کے ۴ باب

مجرد		باب ۱	فَعْلَلَة	اَلدَّحْرَجَةُ	دَحْرَجَ	یُدَحْرِجُ	دَحْرَجَةً	مُدَحْرِجٌ	دُحْرِجَ	یُدَحْرَجُ	دَحْرَجَةً	مُدَحْرَجٌ	دَحْرِجْ	لَا تُدَحْرِجْ
مزید فیہ ۳	بے ہمزۂ وصل	۱ //	تَفَعْلُل	اَلتَّدَحْرُجُ	تَدَحْرَجَ	یَتَدَحْرَجُ	تَدَحْرُجًا	مُتَدَحْرِجٌ	تُدُحْرِجَ	یُتَدَحْرَجُ	تَدَحْرُجًا	مُتَدَحْرَجٌ	تَدَحْرَجْ	لَا تَتَدَحْرَجْ
	باہمزۂ وصل ۲	۱ //	اِفْعِلَّال	اَلْاِقْشِعْرَارُ	اِقْشَعَرَّ	یَقْشَعِرُّ	اِقْشِعْرَارًا	مُقْشَعِرٌّ	اُقْشُعِرَّ	یُقْشَعَرُّ	اِقْشِعْرَارًا	مُقْشَعَرٌّ	اِقْشَعْرِرْ اِقْشَعِرَّ	لَا تَقْشَعْرِرْ لَا تَقْشَعِرَّ
		۲ //	اِفْعِنْلَال	اَلْاِحْرِنْجَامُ	اِحْرَنْجَمَ	یَحْرَنْجِمُ	اِحْرِنْجَامًا	مُحْرَنْجِمٌ	اُحْرُنْجِمَ	یُحْرَنْجَمُ	اِحْرِنْجَامًا	مُحْرَنْجَمٌ	اِحْرَنْجِمْ	لَا تَحْرَنْجِمْ

تفصیل حروف زائد مخصوصہ ہر باب کہ بمنزلہ علامت ہر باب کے ہین	امثلۂ مشتقیہ
اس باب کے اول مین ہمیشہ ہمزۂ قطعی ہوتا ہے کہ بحالت وصل ماقبل ساقط نہین ہوتا اور مصدر مین مکسور اور ماضی و امر مین مفتوح رہتا ہے —	اِنعام اِلزام اِحسان اِبلاغ اِجمال اِقبال
فعل مین اس باب کا عین کلمہ ہمیشہ مشدد ہوتا ہے اور مصدر مین دوسرا عین کلمہ کسرے کے بدلے ی پڑھا جاتا ہے اور ایک ت اول مین اضافہ کیجاتی ہے	تعریف تعطیل تمثیل تکمیل تجریب تقدیر
ف کلمے کے بعد ہمیشہ الف ہوتا ہے اور مصدر کے اول مین میم مضموم اور آخر مین ۃ اضافہ کیجاتی ہے —	مُلازمۃ مُناسبۃ مُزاحمۃ مُعاملۃ مُراسلۃ
اول مین ہمیشہ ت ہوتی ہے اور عین کلمہ مشدد مصدر مین مضموم ماضی مضارع مین مفتوح —	تصوُّر تکبُّر تغیُّر تبدُّل تلطُّف توقُّع
ہمیشہ اول مین ت ہوتی ہے اور ف کلمے کے بعد ہمیشہ الف " —	تواضُع تفاخُر تناسُل تفاوُل تداخُل
اس باب کا تیسرا کلمہ ہمیشہ ت ہوتا ہے مصدر مین مکسور اور باقی صیغون مین مفتوح جیسے —	اِنتظام اِنتقام اِلتماس اِختلاط اِکتساب اِحتساب
اس باب مین ہمیشہ دوسرا کلمہ سین ساکن اور تیسرا کلمہ ت ہوتا ہے بشرح صدر —	اِستحکام اِستصواب اِستقبال اِستحصال اِستعمال
اس باب کا دوسرا کلمہ ہمیشہ نون ساکن زائد ہوتا ہے جیسے —	اِنقلاب اِنہدام اِنصرام اِنقسام اِندمال
اس باب کا لام کلمہ ہمیشہ مکرر ہوتا ہے جیسے —	اِصفرار اِخضرار اِغبرار اِبلقاق
یہ باب بالکل باب اِفعلال ہے عین کلمے کے بعد ی زیادہ کر دی گئی ہے کہ ماضی و مضارع مین الف ہو جاتی ہے جیسے —	اِصحیرار اِشہیباب اِبلیقاق اِکمیتات

اس باب مین ہمیشہ عین کلمہ مکرر ہوتا ہی اور دونون عینون کے درمیان مین ی ہی کہ ماضی و مضارع مین واو پڑھی جاتی ہی	اِحْدِيدَاب اِسْلِيلَاك اِخْلِيلَاق اِخْرِيرَاق
اس باب مین عین کلمے کے بعد واو مشدد ہمیشہ ہوتا ہی —	اِعْلِوَّاط اِخْرِوَّاط
یہ دونون باب اصل مین تفاعل اور تفعّل تھے بسبب قرب مخرج ت کو ف کلمے سے بدلا اور ساکن کر کے	اِدَّارُك . اِسَّاقُط . اِصَّالُح . اِشَّابُه
ف مین ادغام کیا بضرورت ابتدا بالسکون اول مین ہمزہ لایا گیا اِفَّاعُل و اِفَّعُّل ہوا —	اِجَّنُّب اِطَّهُّر اِدَّثُّر اِزَّمُّل
ثلاثی چار حرفی کے جو چار باب ہین یعنی اَکْرَمَ صَرَّفَ قَاتَلَ دَحْرَجَ اگر ف کلمے سے پہلے ہمزہ ہی تو افعال ہی جیسے اَفْعَلَ اور ف کے بعد الف زائد ہی تو مفاعلہ ہی جیسے فَاعَلَ اور عین کلمہ مشدد ہی تو تفعیل ہی جیسے فَعَّلَ اور چارون حرف اصلی ہین تو یہ باب ہی جیسے دَحْرَجَ —	زَلْزَلَة زَعْفَرَة تَرْجَمَة بَعْثَرَة مَضْمَضَة
یہ تینون باب ہین اگر چارون حرف اصلی اور جدا ہین تو یہ باب ہی اور عین کلمہ مشدد ہی تو باب تفعّل ہی اور ف کلمے کے بعد الف زائد ہی تو تفاعل ہی	تسربل تزندق تزلزل تذبذب تبرقع
اس وزن کے چار مصدر ہین اِفْعِنْلَال اِفْعِلَّال اِفْعِيلَال اِفْعِيعَال اصلی تین حرف ہین اور لام کلمہ مکرر ہی تو اِدْہِمَام ہی اور عین کلمہ مکرر ہی تو اِخْشِیشَان ہی اور چار حرف اصلی ہین اور عین کلمے کے بعد نون زائد ہی تو اِحْرِنْجَام ہی اور چار حرف اصلی کے سوا لام کلمہ مکرر ہی تو اقشعرار ہی —	اضمحلال اطمینان اقمطرار ازمہرار اسمہرار اعرنکاس ابرنشاق اسلنطاح ابلنداخ

فصل ۵ چند قواعد متفرقہ کے بیان مین —

قاعدہ نمبر ۱ علامت مضارع اور ماقبل آخر کی حرکت کا عام قاعدہ

ان سب بابون مین یہ ہی —

(۱) سہ حرفی ماضی مین فٓ کلمہ ساکن علامت مضارع مفتوح ماقبل آخر کو زبر یا زیر یا پیش جیسے یَفْعَلُ + یَفْعِلُ + یَفْعُلُ + یَفْتَحُ + یَضْرِبُ + یَکْرُمُ —

(۲) چار حرفی ماضی مین علامت مضارع مضموم ماقبل آخر مکسور جیسے یُکْرِمُ + یُصَرِّفُ + یُقَاتِلُ + یُدَحْرِجُ + بوزن یُفْعِلُ + یُفَعِّلُ + یُفَاعِلُ + یُفَعْلِلُ —

(۳) جس ماضی کے اول مین ہمزہ وصل ہو ہمزہ محذوف کیا جاتا ہی اور علامت مضارع مفتوح اور ماقبل آخر مکسور جیسے یَجْتَنِبُ + یَسْتَنْصِرُ + یَنْفَطِرُ + یَخْشَوْشِنُ + یَجْلَوِّذُ + یَحْمَرُّ + یَدْهَامُّ + کہ اصل مین یَحْمَرِرُ و یَدْهَامِمُ تھا مگر یَثَّاقَلُ + اور نیز یَزَّمَّلُ + کہ انکا حکم یَتَقَبَّلُ + اور یَتَقَابَلُ + کا سا ہی کما سیأتی —

(۴) جس ماضی کے اول مین ت ہو ت اور علامت مضارع اور ماقبل آخر تینون مفتوح پڑھے جاتے ہین جیسے یَتَقَبَّلُ + یَتَقَابَلُ + یَتَدَحْرَجُ —

اور اِفَّعَّلَ + اور اِفَّاعَلَ مین ت ساکن ہو کر ادغام ہو جاتی ہی ف ۱

قاعدہ نمبر ۲ اسم فاعل اور اسم مفعول غیر سہ حرفی کا یون بنتا ہی کہ علامت مضارع حذف کرکے اول مین میم مفتوح لاؤ اور ماقبل آخر کو اسم فاعل مین کسرہ اور اسم مفعول مین فتحہ دو جیسے مُسْتَفْعِلٌ + مُتَفَاعِلٌ + مُفْتَعِلٌ ــــ

قاعدہ نمبر ۳ اِفْتِعَال مین فٔ کلمہ ص + ض + ط + ظ ہو تو تاء افتعال ط ہو جاتی ہی اور ز + ذ + خ ہو تو دال ہو جاتی ہی جیسے اِصْطِلَاح + اِضْطِرَاب + اِطِّلَاع + اِظْطِلَام + اِزْدِحَام + اِدِّعَاء + اِدِّخَار + کہ اصل مین اِصْتِلَاح + اِضْتِرَاب + اِطْتِلَاع + اِظْتِلَام + اِزْتِحَام + اِدْتِعَاء + اِذْتِخَار تھا ـ

قاعدہ نمبر ۴ ہمزہ وصل واسطے بابون کا ہمزہ وصل بمصادر اور ماضی معروف اور امر حاضر معروف مین ہمیشہ مکسور ہوتا ہی اور ماضی مجہول مین مضموم ـ

قاعدہ نمبر ۵ سوا اِفْعَلَّ اور اِفْعَالٌ + کے تیسرا حرف مصادر مین مکسور ہوتا ہی اور ماضی اور مضارع اور امر وغیرہ مین مفتوح ــــ

قاعدہ نمبر ۶ تفعّل اور تفاعُل کے مضارع مین دو ت جمع ہون تو تخفیفاً ایک ت کا حذف کر دینا جائز ہی جیسے تَنَزَّلُ الْمَلٰئِکَۃُ کہ اصل مین تَتَنَزَّلُ تھا ـ

قاعدہ نمبر ۷ یُکْرِمُ + یُکْرِمَانِ + وغیرہ اصل مین یُأَکْرِمُ یُأَکْرِمَانِ + تھا ہمزہ کو واسطے تخفیف کے حذف کیا ـ

قاعدہ ۸

ہر باب مزید فیہ کا کبھی حروف زائد مجرد ہو سکتا ہے جیسے اِخْشَوْشَنَ سے خَشُنَ اِدْهَامَّ سے دَهِمَ اِحْمَرَّ سے حَمِرَ اِعْلَوَّطَ سے عَلَطَ اِقْشَعَرَّ سے قَشْعَرَ اِحْرَنْجَمَ سے حَرْجَمَ ـــ ہر باب مجرد کا بزیادت حروف مخصوصہ مزید فیہ کے ہر باب میں آسکتا ہے جیسے نَصَرَ سے اِسْتَنْصَرَ اِنْتَصَرَ اِنَّصَرَ اِنْصَرَّ اِنْصَارَّ اِنْصَوْصَرَ اِنْصَوَّرَ وغیرہ اور قَمْطَرَ سے تَقَمْطَرَ اِقْمَطَرَّ اِقْمَنْطَرَ ـــ

فصل ۶ چند مختلف ابواب کی صرف متوسط جہت مشق صرف کبیر ـــ

نَصَرَ	اَکْرَمَ	تَقَبَّلَ	اِسْتَنْصَرَ	اِخْشَوْشَنَ	اِجْتَنَبَ	نُصِرَ	اُکْرِمَ	تُقُبِّلَ	اُسْتُنْصِرَ	اُخْشُوْشِنَ	اُجْتُنِبَ
یَنْصُرُ	یُکْرِمُ	یَتَقَبَّلُ	یَسْتَنْصِرُ	یَخْشَوْشِنُ	یَجْتَنِبُ	یُنْصَرُ	یُکْرَمُ	یُتَقَبَّلُ	یُسْتَنْصَرُ	یُخْشَوْشَنُ	یُجْتَنَبُ
لَنْ یَنْصُرَ	لَنْ یُکْرِمَ	لَنْ یَتَقَبَّلَ	لَنْ یَسْتَنْصِرَ	لَنْ یَخْشَوْشِنَ	لَنْ یَجْتَنِبَ	لَنْ یُنْصَرَ	لَنْ یُکْرَمَ	لَنْ یُتَقَبَّلَ	لَنْ یُسْتَنْصَرَ	لَنْ یُخْشَوْشَنَ	لَنْ یُجْتَنَبَ
لَمْ یَنْصُرْ	لَمْ یُکْرِمْ	لَمْ یَتَقَبَّلْ	لَمْ یَسْتَنْصِرْ	لَمْ یَخْشَوْشِنْ	لَمْ یَجْتَنِبْ	لَمْ یُنْصَرْ	لَمْ یُکْرَمْ	لَمْ یُتَقَبَّلْ	لَمْ یُسْتَنْصَرْ	لَمْ یُخْشَوْشَنْ	لَمْ یُجْتَنَبْ
لَیَنْصُرَنَّ	لَیُکْرِمَنَّ	لَیَتَقَبَّلَنَّ	لَیَسْتَنْصِرَنَّ	لَیَخْشَوْشِنَنَّ	لَیَجْتَنِبَنَّ	لَیُنْصَرَنَّ	لَیُکْرَمَنَّ	لَیُتَقَبَّلَنَّ	لَیُسْتَنْصَرَنَّ	لَیُخْشَوْشَنَنَّ	لَیُجْتَنَبَنَّ
لَیَنْصُرَنْ	لَیُکْرِمَنْ	لَیَتَقَبَّلَنْ	لَیَسْتَنْصِرَنْ	لَیَخْشَوْشِنَنْ	لَیَجْتَنِبَنْ	لَیُنْصَرَنْ	لَیُکْرَمَنْ	لَیُتَقَبَّلَنْ	لَیُسْتَنْصَرَنْ	لَیُخْشَوْشَنَنْ	لَیُجْتَنَبَنْ
اُنْصُرْ	اَکْرِمْ	تَقَبَّلْ	اِسْتَنْصِرْ	اِخْشَوْشِنْ	اِجْتَنِبْ	لِتُنْصَرْ	لِتُکْرَمْ	لِتُقَبَّلْ	لِتُسْتَنْصَرْ	لِتُخْشَوْشَنْ	لِتُجْتَنَبْ
اُنْصُرَنَّ	اَکْرِمَنَّ	تَقَبَّلَنَّ	اِسْتَنْصِرَنَّ	اِخْشَوْشِنَنَّ	اِجْتَنِبَنَّ	لِتُنْصَرَنَّ	لِتُکْرَمَنَّ	لِتُقَبَّلَنَّ	لِتُسْتَنْصَرَنَّ	لِتُخْشَوْشَنَنَّ	لِتُجْتَنَبَنَّ
اُنْصُرَنْ	اَکْرِمَنْ	تَقَبَّلَنْ	اِسْتَنْصِرَنْ	اِخْشَوْشِنَنْ	اِجْتَنِبَنْ	لِتُنْصَرَنْ	لِتُکْرَمَنْ	لِتُقَبَّلَنْ	لِتُسْتَنْصَرَنْ	لِتُخْشَوْشَنَنْ	لِتُجْتَنَبَنْ
لَا تَنْصُرْ	لَا تُکْرِمْ	لَا تَتَقَبَّلْ	لَا تَسْتَنْصِرْ	لَا تَخْشَوْشِنْ	لَا تَجْتَنِبْ	لَا تُنْصَرْ	لَا تُکْرَمْ	لَا تُتَقَبَّلْ	لَا تُسْتَنْصَرْ	لَا تُخْشَوْشَنْ	لَا تُجْتَنَبْ
لَا تَنْصُرَنَّ	لَا تُکْرِمَنَّ	لَا تَتَقَبَّلَنَّ	لَا تَسْتَنْصِرَنَّ	لَا تَخْشَوْشِنَنَّ	لَا تَجْتَنِبَنَّ	لَا تُنْصَرَنَّ	لَا تُکْرَمَنَّ	لَا تُتَقَبَّلَنَّ	لَا تُسْتَنْصَرَنَّ	لَا تُخْشَوْشَنَنَّ	لَا تُجْتَنَبَنَّ

لاتنصرنْ	لاتکرمن	لاتتقبلن	لاتستنصرن	لاتخشوشنن	لاتجتنبن	لاتنصرن	لاتکرمن	لاتتقبلن	لاتستنصرن	لاتخشوشنن	لاتجتنبن
ناصر	مکرم	متقبّل	مستنصر	مخشوشن	مجتنب	منصور	مکرم	متقبّل	مستنصر	مخشوشن	مجتنب

اِدهامّ	اصل مین اِدهامَمَ تها دو حرف ایک جنس کے جمع ہوے اول کو ساکن کرکے دوسرے مین ادغام کیا	اِقشعرّ	اصل مین اِقشعرَرَ تها دو حرف ایک جنس کے جمع ہوے اور ماقبل اول کا حرف صحیح ساکن تها اول کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی اور اول کو دوسرے مین ادغام کیا اِقشعرّ ہوا
یدهامّ	اصل مین یدهامِمُ تها تعلیل مثل اِدهامّ	یقشعرّ	اصل مین یقشعرِرُ تها تعلیل مثل اِقشعرّ کے ہوئی
لن یدهامّ		لن یقشعرّ	
لم یدهامّ	لم یدهامّ لم یدهامِم - اصل مین لم یدهامِم تها دو حرف ایک جنس کے جمع ہوے اور دوسرا ساکن بسکون عارضی تها چاہا ادغام نہ کیا اور چاہا اول کو ساکن کرکے دوسرے مین ادغام کیا اور بسبب اجتماع ساکنین کے دوسرے حرف کو فتحہ یا کسرہ دیا	لم یقشعرّ	لم یقشعرِّ لم یقشعرِر
لیدهامّنّ		لیقشعرّنّ	
لیدهامّن		لیقشعرّن	
اِدهامّ	اِدهامِّ اِدهامِم مثل لم یدهامّ	اِقشعرّ	اِقشعرِّ اِقشعرِر
اِدهامّنّ		اِقشعرّنّ	
اِدهامّن		اِقشعرّن	
لاتدهامّ	لاتدهامِّ لاتدهامِم مثل لم یدهامّ	لاتقشعرّ	لاتقشعرِّ لاتقشعرِر
لاتدهامّنّ		لاتقشعرّنّ	
لاتدهامّن		لاتقشعرّن	
مُدهامّ	اصل مین مُدهامِم تها مثل اِدهامّ	مقشعرّ	اصل مین مُقشعرِر تها مثل اِقشعرّ

فصل ۷

ان ۲۶ باب کے سوا ۱۷ آ باب ملحقات کے ہین اگرچہ نہایت غیر مستعمل ہین مگر چونکہ آسان ہین درج کتاب کیے گئے ۔

قسم باب	نام باب	مثال	حلیه	معنی	کیفیت
ملحق بدحرج	فَعْلَلَةٌ ۱	اَلْجَلْبَبَةُ	بتکرار لام	چادر پہنانا	گردان بعینہ مثل دحرجہ کے ہی
	فَعْنَلَةٌ ۲	اَلْقَلْنَسَةُ	بزیادت نون درمیان عین ولام	کلاہ پہنانا	″
	فَوْعَلَةٌ ۳	اَلْجَوْرَبَةُ	بزیادت واو درمیان فا وعین	پاتابہ پہنانا	″
	فَعْوَلَةٌ ۴	اَلسَّرْوَلَةُ	بزیادت واو درمیان عین ولام	ازار پہنانا	″
	فَيْعَلَةٌ ۵	اَلْخَيْعَلَةُ	بزیادت یا درمیان فا وعین	پیراہن بے آستین پہنانا	″
	فَعْيَلَةٌ ۶	اَلشَّرْيَفَةُ	بزیادت یا درمیان عین ولام	نراو کرنا	″
	فَعْلَاةٌ ۷	اَلْقَلْسَاةُ	بزیادت الف وتا بعد لام	ٹوپی پہنانا	″
	تَفَعْلُلٌ ۱	اَلتَّجَلْبُبُ	بزیادت تا وتکرار لام	لازم جلبب	گردان مثل تدحرج رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل
	تَفَعْنُلٌ ۲	اَلتَّقَلْنُسُ	بزیادت تا ونون درمیان عین ولام	لازم قلنس	″

قلساۃ اصل مین قلنسیۃ تھا یا سے قلنسی بعد فتح کے الف ہوگئی قلنسی اصل مین قلنسی تھا یا ساکن کے الف ہوگئی تھا ضمہ ی کا دشوار تھا ضمہ ی کا دور کیا مقلنس ومقلنسی تھا اجتماع ساکنین کی ی قلنس وقلنسی تھا ی کا ابدال الف کی ہوگئی ۵

ملحق بتدحرج	تَمَفْعُل ۳	اَلتَّمَسْكُنُ	بزیادتِ تا و میم درمیان تا و فا	مسکین ہونا	〃
	تَفَعْلُة ۴	اَلتَّعَفْرُةُ	بزیادتِ تا بعد لام قبل فا	خبیث ہونا	〃
	تَفَوْعُل ۵	اَلتَّجَوْرُبُ	بزیادتِ تا و واو بعد فا	لازم جَوْرَب	〃
	تَفَعْوُل ۶	اَلتَّسَرْوُلُ	بزیادتِ تا و واو بعد عین	لازم سَرْوَل	〃
	تَفَيْعُل ۷	اَلتَّخَيْعُلُ	بزیادتِ تا و یا بعد فا	لازم خَيْعَل	〃
	تَفَعْلِي ۸	اَلتَّقَلْسِي	بزیادتِ تا و یا بعد لام	ٹوپی پہننا	〃
ملحق باحرنجم	اِفْعِنْلَال ۱	اَلْاِقْعِنْسَاسُ	بزیادتِ نون بعد عین و تکرار لام	بہت پیچھے رہنا	گردان مثل احرنجم رباعی مزید فیہ با ہمزۂ وصل
	اِفْعِنْلَاء ۲	اَلْاِسْلِنْقَاءُ	بزیادتِ نون بعد عین و الف بعد لام	چت لیٹنا	〃

۴ تَقَلْسىٰ يَتَقَلْسىٰ تَقَلْسِيًا ۔ وافلنقی ۱۲
اِسْلَنْقىٰ يَسْلَنْقِي اِسْلِنْقَاءً ۔ ف باب افعنلاء وقلسی ۲ ونحوہ من
[illegible] داوی کی جگہ واو لیسبب [illegible] صیغوں ابن کا [illegible] ۱۲

تیسرا باب خواص ابواب مین

واضح ہو کہ ہر ایک باب کی ابواب مرقوم الصدر مین سے جدا جدا خاصیتین ہین کہ ہر ایک مادہ اونمین جا کر ویسی ہی خاصیتین پیدا کر لیتا ہی — اگرچہ ماضی مفتوح العین کے خواص غیر محصور ہین مگر بعض اکثری اونمین سے بیان کیے جاتے ہین

باب	نام	معنی خاصیت	مثال
نصر ینصر	مُغالبہ	باب مفاعلہ کے کسی صیغے کے بعد واسطے اظہار غلبہ احد الطرفین کے اوسی مادے کا کوئی صیغہ نصر ینصر سے لانا	خَاصَمَنِي زَيْدٌ فَخَصَمْتُهٗ ويُخَاصِمُنِي عَمْرٌو فَاَخْصِمُهٗ
ضرب یضرب	مُغالبہ	بشرطیکہ مثال یائی اجوف یائی یا ناقص یائی ہو کیونکہ یہ اقسام نصر ینصر سے نہین آتے	وَازَنَنِي زَيْدٌ فَوَزَنْتُهٗ يُرَامِيْنِي بَكْرٌ فَاَرْمِيهِ يُبَايِعُنِي خَالِدٌ فَاَبِيْعُهٗ —

سَمِعَ یَسْمَعُ	اس باب سے اکثر غم اور شادی اور عیوب ظاہری و باطنی اور حلیے کے الفاظ آتے ہین جیسے حَزِنَ فَرِحَ سَقِمَ عَوِرَ حَمِقَ کَدِرَ عَجِفَ
فَتَحَ یَفْتَحُ	اس باب سے وہ مصادر آتے ہین جنکے عین کلمے یا لام کلمے کی جگہ حرف حلقی ہو یعنی ء ہمزہ ہا و حا و خا و عین و غین —— اور آبیٰ یابیٰ اور قلیٰ یقلیٰ بھی باب شاذ ہین ——
کَرُمَ یَکْرُمُ	اس باب سے ہمیشہ خلقی صفتین آتی ہین جو لازم طبیعت ہین یہی سبب ہے کہ یہ باب لازم ہے اور یہی سبب ہے کہ اسم فاعل اس باب کا فاعِل کے وزن پر نہین آتا (جو حدوث اور تجدد پر دلالت کرتا ہے) بلکہ صفت مشبہہ کے وزن پر آتا ہے جسمین ثبوت اور رسوخ پایا جاتا ہے جیسے حَسِیْنٌ شُجَاعٌ کَرِیْمٌ بَخِیْلٌ جَبَانٌ اور اسی مین داخل ہین وہ صفتین جو بسبب ملکہ کے ثبوت اور رسوخ مین مثل طبعی ہوگئی ہون جیسے فَقِیْہٌ —— اور لون اور حلیے کے الفاظ بھی اس باب اور سَمِعَ یَسْمَعُ مین مشترک ہین جیسے حَمُقَ اَدُمَ رَعُنَ سَمُرَ احمق ہوا ۱۲ گندم گون ہوا ۱۲ احمق ہوا ۱۲ گندم گون ہوا ۱۲

نام باب		نام خاصیت	معنی خاصیت	مثال
اِفعَال	۱	تعدیہ	لازم متعدی ہوجانا ہے	ذَھَبَ زَیدٌ سے اَذھَبتُ زَیدًا
.		.	اور متعدی بیک مفعول	شَرِبَ زَیدٌ مَاءً سے — زید نے پانی پیا ۱۲
.		.	متعدی بدو مفعول ہوجاتا ہے	اَشرَبَ زَیدٌ عَمرًا مَاءً — زید نے عمرو کو پانی پلایا ۱۲
.		.	اور متعدی بدو مفعول	عَلِمتُ زَیدًا فَاضِلًا سے
.		.	متعدی بسہ مفعول	اَعلَمتُ عَمرًا زَیدًا فَاضِلًا
.	۲	وِجدان	کسی شی کو موصوف	اَبخَلتُ زَیدًا —
.		.	بماخذ پانا	
.	۳	مبالغہ	زیادت و کثرت ماخذ	اَثمَرَ النَّخلُ —
.	۴	سلب	کسی شی سے ماخذ کو زائل کرنا	شَکٰی زَیدٌ فَاَشکَیتُہٗ —
.		.	یا ماخذ کا زائل ہونا	اَفلَسَ زَیدٌ —
.	۵	تعریض	کسی شی کو ماخذ میں لیجانا	اَبَعتُ الثَّوبَ —
.	۶	تصییر	کسی شی کو صاحب ماخذ بنانا	اَنعَلتُ النَّعلَ ای جعلتہ ذا شراک
.	۷	اعطای ماخذ	کسی شی کو ماول ماخذ دینا	اَشوَیتُ زَیدًا ای اعطیتہ شِواءً
.	۸	حینونت ماخذ	وقت ماخذ کا قریب ہونا	اَحصَدَ الزَّرعُ —
.	۹	بلوغ	آنا ماخذ میں یا جانا ماخذ کی	اَصبَحَ زَیدٌ اَعرَقَ عَمرٌو —
.		.	طرف یا پہونچنا ماخذ میں	اَشاَمَ خَالِدٌ —
.	۱۰	لیاقت	سزاوار مدلول ماخذ ہونا	اَلَامَ زَیدٌ

نام باب		نام خاصیت	معنی خاصیت	مثال
اِفعَال	۱۱	صیرورت	صاحب ماخذ ہونا۔ یا	اَلبَنَ الاِبِلُ ای صارذالبن
.		.	ماخذ مین ہونا۔ یا صاحب	اَخرَفَتِ الشَّاۃُ
. .		.	موصوف بماخذ ہونا	اَجرَبَ زَیدٌ ای صارذا ابل جربی
.	۱۲	ابتدا	فعل کا اس باب سے ابتداءً آنا بدون اسکے کہ ثلاثی مجرد سے اس معنی مین آیا	اَشفَقَ زَیدٌ + ڈرا زید ۱۲
.	۱۳	مطاوعت فعل و فعّل	یعنی قبول اثر فاعل فعل و فعّل	قَشَّعَتِ الرِّیحُ السَّحَابَ فَاَقشَعَ
.		.	.	کَبَّبتُہٗ فَاَکَبَّ اوسکو مین نے اوندھے منہ گرایا سو وہ اوندھے ۱۲
.		.	.	بَشَّرتُہٗ فَاَبشَرَ اوسے مین نے خوشخبری سنائی سو وہ خوش ہوا ۱۲
تَفعِیل	۱	تعدیہ	.	نَزَلَ زَیدٌ وَنَزَّلتُہٗ اوترا زید ۱۲ اوتارا مین نے ویسے
.	۲	تصییر	صاحب ماخذ کر دینا	وَتَّرتُ القَوسَ ای جعلتہ ذا وتر
.	۳	سلب ماخذ	.	قَرَّدتُ الاِبِلَ وَجَلَّدتُ الشَّاۃَ
.	۴	صیرورت	.	نَوَّرَ الشَّجَرُ ای صارذا نور
.	۵	بلوغ	.	عَمَّقَ زَیدٌ وَخَیَّمَ عَمرٌو
.	۶	مبالغہ	. .	مَوَّتَتِ الاِبِلُ صَرَّحَ الاَمرُ
.	۷	نسبت بماخذ کرنا	.	فَسَّقتُ زَیدًا وَکَفَّرتُ عَمرًا
. .	۸	الباس ماخذ	[illegible]	جَلَّلتُ الفَرَسَ قَمَّصتُ عَمرًا قمیص پہنایا مین نے عمرو کو
.	۹	تخلیط بماخذ	[illegible]	ذَهَّبتُ الاِنَاءَ فَضَّضتُ القَدَحَ

نام باب		نام خاصیت	معنی خاصیت	مثال
تفعیل	۱۰	تحویل	موصوف بماخذ یا مثل	نصّرَ زیدٌ عمرًا
.		.	ماخذ بنانا	وخیّمتہٗ مثل خیمے کے بنایا میں نے اسکو ۱۲
.	۱۱	قصر	مرکب سے ایک	هلّلَ (لا الٰہ الا اللہ کہا ۱۲) کبّرَ (اللہ اکبر کہا ۱۲) سبّحَ (سبحان اللہ کہا ۱۲)
.		.	کلمہ اشتقاق کرلینا	
تفعّل	۱	مطاوعت فعّل	.	قطّعتہٗ فتقطّعَ میں نے اوسے کاٹا تو وہ کٹ گیا ۱۲
.		.		نزّلتہٗ فتنزّلَ میں نے اوسے اوتارا تو وہ اوتر آیا ۱۲
.	۲	تکلّف	تصنّع بماخذ	تجوّعَ تکوّفَ تعرّبَ تکلف بھوکا یا کوفی یا عربی
.		.		تہنّدَ تمغّلَ تمرّضَ یا ہندی یا مغل یا مریض بن گیا ۱۲
.	۳	تجنّب	یعنی ماخذ سے پرہیز و	تأثّمَ گناہ سے پرہیز کیا ۱۲
.		.	کنارہ کرنا	
.	۴	لبس ماخذ	.	تختّمَ تقمّصَ تعمّمَ انگوٹھی پہنی ۱۲ قمیص پہنا ۱۲ عمامہ باندھا ۱۲
.	۵	استعمال ماخذ	.	تدهّنَ تترّسَ ڈھال کو کام میں لایا ۱۲ روغن کو استعمال میں لایا ۱۲
.	۶	اتخاذ	ماخذ بنالینا کسی چیز	توسّدَ الحجرَ ای جعلہ
.		.	کو	وسادۃً پتھر کو تکیہ بنایا ۱۲
.		.	یا لینا ماخذ کا۔	تجنّبَ کنارہ کیا ۱۲
.			یا کسی چیز کو ماخذ میں لینا	تأبّطَ الثوبَ ای جعلہ فی
.		.		الابط کپڑا بغل میں لیا ۱۲

نام باب		نام خاصیات	معنی خاصیت	مثال
تفعُّل	۷	تدریج	بتدریج عمل میں لانا ماخذ کا	تجرّع تحفّظ بتدریج حفظ کیا۱۲ جرعہ جرعہ پیا۱۲
.	۸	تحوّل	عین ماخذ یا مثل ماخذ ہوجانا	تنصّر زیدٌ تحجّر عمروٌ
.	۹	صیورت	.	تموّل زیدٌ زید مالدار ہوگیا۱۲
.	۱۰	ابتدا		تکلّم عمروٌ کلام کیا عمرو نے۱۲
مُفاعلة	۱	مشارکت	یعنی اگرچہ ظاہر میں ایک فاعل اور ایک مفعول ہو مگر واقع میں دونوں فاعل اور دونوں مفعول ایک دوسرے کے ہوں۔	قاتل زیدٌ عمراً۱۲ وجادلہ۔
.	۲	بمعنی مجرد	.	سافر زیدٌ سفر کیا زید نے۱۲
.	۳	بمعنی افعل	.	باعدتُہ ای ابعدتُہ دور کیا میں نے اسکو۱۲
.	۴	و فعّل	.	ضاعفتُ الشیٔ ای ضعّفتُہ دوچند کیا میں نے اسکو
تفاعُل	۱	تشارک فاعلیت مفعولیت میں	.	تقاتل زیدٌ وعمروٌ زید وعمرو نے آپس میں لڑائی کی
.	۲	تخییل	دوسرے کو دکھانا کہ ماخذ مجھ میں حاصل ہے	تمارض زیدٌ زید نے اپنے تئیں بیمار دکھایا۱۲
.	۳	مطاوعت فاعل	.	باعدتُہ فتباعد۔
.	۴	ابتدا	.	تبارک اللہ بہت بابرکت ہے خدا تعالی۱۲

نام باب		نام خاصیت	معنی خاصیت	مثال
اِفْتِعَال	١	اتخاذ	.	[illegible] اِحْتَجَرَ زَیْدٌ وَاعْتَضَدَہٗ
.	٢	تصرف	یعنی کوشش کرنا	اِکْتَسَبَ الْعِلْمَ کوشش سے علم حاصل کیا ١٢
.	.	.	تحصیل ماخذ میں	.
.	٣	تخییر	اپنے لیے ماخذ کو عمل میں لانا	اِکْتَالَ الشَّعِیْرَ اوسنے جو اپنے لیے ناپ لیے ١٢
	٤	مطاوعت فعل	.	غَمَمْتُہٗ فَاغْتَمَّ میں نے اوسے غمگین کیا سو وہ غمگین ہوگیا ١٢
اِسْتِفْعَال	١	طلب ماخذ	.	اِسْتَطْعَمْتُہٗ وَاسْتَغْفِرُ اللہَ میں نے اوس سے کھانا مانگا اور میں خدا سے بخشش مانگتا ہوں ١٢
.	.		.	وَاسْتَعِیْنُ بِہٖ اور اوس سے اعانت چاہتا ہوں ١٢
.	٢	قبول ماخذ	.	اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ کپڑا قابل پیوند کے ہوگیا ١٢
.	٣	وجدان	.	اِسْتَکْرَمْتُہٗ وَاسْتَبْخَلْتُہٗ میں نے اوسکو کریم پایا ١٢ میں نے اوسے بخیل پایا ١٢
.	٤	حسبان	کسی شی کو موصوف بماخذ گمان کرنا	اِسْتَحْسَنْتُہٗ اِیْ ظَنَنْتُہٗ حَسَنًا میں نے اوسے نیک گمان کیا ١٢
.	٥	تحول	.	اِسْتَحْجَرَ الطِّیْنُ مٹی پتھر ہوگئی ١٢
.	.	.	.	اِسْتَنْوَقَ الْجَمَلُ اونٹ ناقہ ہوگیا ١٢
.	٦	اتخاذ	.	اِسْتَوْطَنَ الْقَرْیَۃَ گانون کو وطن بنالیا ١٢
.	٧	قصر	.	اِسْتَرْجَعَ اَیْ قَالَ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا
.	.	.	.	اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ یعنی انا للہ وانا الیہ
.	.	.	.	راجعون کہا ١٢
.	٨	مطاوعت افعل	.	اَقَمْتُہٗ فَاسْتَقَامَ میں نے اوسکو قائم کیا سو وہ قائم ہوگیا ١٢

نام باب		نام خاصیت	معنی خاصیت	مثال
اِنْفِعَالٌ	۱	یہ فعل لازم ہوا اور	.	کسر وانکسار
	۲	اکثر اسکے افعال	.	قطع وانقطاع
		افعال جوارح ہوتے	.	ھدم وانھدام
		ہین جیسے	.	
	۳	مطاوعتِ فَعَلَ	.	کَسَرْتُہٗ فَانْکَسَرَ مین نے اوسے توڑا سو ٹوٹ گیا ۱۲
		وافعل	.	قَطَعْتُہٗ فَانْقَطَعَ مین نے اوسے کاٹا سو کٹ گیا ۱۲
			.	اَغْلَقْتُ الْبَابَ فَانْغَلَقَ بند کیا مین نے دروازہ سو بند ہوگیا ۱۲
	۴	ابتدا جیسے	.	اِنْھَمَکَ مستغرق ہوا ۱۲
اِفْعِلَالٌ و اِفْعِیلَالٌ		یہ دونون باب	.	اِعْوَرَّ۔ اِحْوَلَّ۔ اِعْوَجَّ
	۱	لازم ہین اور	.	
		مبالغہ اور عیب	.	اِحْمَارَّ۔ اِبْلَاقَّ۔ اِبْیَاضَّ۔
		انکے لیے اکثر آتا ہی	.	
اِفْعِیعَالٌ	۱	یہ بھی اکثر مبالغے	.	اِخْشَوْشَنَ نہایت سخت ہوا ۱۲
		کے لیے آتا ہی	.	
	۲	مطاوعتِ فَعَّلَ	.	اَحْلَیْتُہٗ فَاحْلَوْلٰی۔
اِفْعِوَّالٌ	۱	اقتضاب	.	اِجْلَوَّذَ۔ اِعْلَوَّطَ اونٹ کی گردن لٹک گیا تیزی سے دوڑا ۱۲
فَعْلَلَۃٌ	۱	قصر	.	حَوْقَلَ بَسْمَلَ حَمْدَلَ الحمد للہ کہا ۱۲

[illegible]

نام باب		نام خاصیت	معنی خاصیت	مثال
فَعْلَلَةٌ	۲	الباس ماخذ	۰	بَرْقَعْتُهٗ برقع پہنایا میں نے اسکو ۱۲
۰	۳	تعمل بماخذ	۰	زَعْفَرَ الثَّوْبَ کپڑا زعفرانی [illegible]
۰	۴	اتخاذ ماخذ	۰	عَسْكَرَ و قَنْطَرَ پل بنایا ۱۲ لشکر بنایا ۱۲
تَفَعْلُلٌ	۱	تحول بماخذ	۰	تَزَنْدَقَ زید زندیق ہوگیا ۱۲
	۲	تعمل بماخذ	۰	تَبَرْقَعَ زَيْدٌ زید نے برقع پہنا ۱۲
	۳	مطاوعت فعلل	۰	دَحْرَجْتُهٗ فَتَدَحْرَجَ میں نے اسکو ڈھلایا [illegible]
اِفْعِلَّالٌ و اِفْعِنْلَالٌ	۱	مبالغہ	۰	اِشْمَأَزَّ اِسْحَنْضَرَ نہایت مشتابی کی ۱۲ نہایت منقبض ہوا ۱۲
	۲	اقتضاب منہ ہو کہ بالکل تعلق مجرد یا مادہ مستعمل نہو اور ابتدا وہ مستعمل ہو مگر ان معنی میں جیسے اشلق	۰	اِجْرَنْفَظَ اِشْرَأَبَّ چوکنا ہوا ۱۲ منقبض ہوا ۱۲

چوتھا باب تعلیلات کے اصول کلیہ اور بعض اختلاس کے بیان مین

ہم اوپر لکھہ چکے ہین کہ تعلیل حرف علت کی ثقالت دور کرنے سے عبارت ہی
اور واو ی الف کو حروف علت اسلیے کہتے ہین کہ بیمارون کی
طرح ضعیف ہین اور حرکت قوی کے متحمل نہین ہو سکتے اور در صورت
ثقالت ہمیشہ معالجہ مناسب کے محتاج ہین اور ضعیف ترین اور خفیف ترین
انمین سے الف ہی کہ کوئی حرکت قبول نہین کرسکتا ہمیشہ ساکن سبب ضعف
زبان ہوتا ہی اور جس الف پر حرکت ہوتی ہی یا ساکن جھٹکے سے پڑھا جاتا ہی
وہ فی الحقیقۃ ہمزہ ہی الف نہین اور الف اصلی کلام عرب مین سوا
حروف و اسمای غیر متمکنہ کے افعال و اسمای متمکنہ مین کہین نہین آیا جہان
آیا ہی یا زائدہ ہی یا واو ی سے بدلا ہوا باقی رہے واو ی ان دونون پر
ضمہ و کسرہ دشوار ہوتا ہی فتحہ نہین لان الفتحۃ اخف الحرکات
حروف علت کے ماقبل جب حرکت مخالف آتی ہی یا بعد فتحے کے متحرک واقع
ہوتے ہین یا اور کوئی سبب واقع ہوتا ہی یا دو حرف علت ایک جگہہ جمع ہوجاتے ہین
اور کوئی مد نہین ہوتا تو انمین ایک طرح کی ثقالت آجاتی ہی اور یہ ثقالت
دور کرنے کے چار طریق مقرر ہین۔

اول حذف	خواہ بعلت جزمی ہو جیسے ارم و ادع وغیرہ مین یا بعلت اجتماع ساکنین لفظی جیسے دعت لم یقل وغیرہ مین

	یا تقدیری جیسے دعتا مین یا تنوینی جیسے رامٍ وغیرہ مین خواہ حذف ایک حرف کا ہو جیسے یعِدُ وغیرہ مین بعلت واقع ہونے واو ساکن کے درمیان یای مفتوح و کسرۂ لازم یا دو حرف کا جیسے نقی سے قِ مین اور خواہ بعلت استغنا ہو جیسے قل وغیرہ مین بعد نقل حرکت بسبب متحرک ہو جانے ف کلمے کے ہمزہ کی حاجت نرہی اور حذف کیا گیا خواہ حذف صرف ہو جیسا کہ گذرا یا حرف محذوف کے بدلے آخر مین کوئی حرف زیادہ کیا جاوے جیسے عدۃ اور تسمیۃ اور استقامۃ مین اور اسکو زیادت بعوض بھی کہتے ہین —
دوم اسکان	اور ساکن کرنا کبھی صرف باسقاط حرکت ہوتا ہے جیسے یدعُو یرمِي مین اور کبھی بنقل حرکت اور یہ بھی دو طرح پر ہے کبھی حرف ساکن کی طرف حرکت نقل کیجاتی ہے جیسے یقول یبیع مین اور کبھی متحرک کی طرف اوسکی اصلی حرکت دور کرکے جیسے قیل اور بیع مین —
سوم ابدال	خواہ ابدال حرف اصلی سے ہو جیسے قال اور باع مین خواہ حرف زائد سے جیسے ضارب سے ضُوْرِب مین خواہ حرف مبدل سے جیسے یدعَی مین واو ہی سے

	بدلا اور ی الف سے اور ابدال کی دو قسمین ہین ابدال بحرف اور ابدال بحرکت۔
ابدال بحرف	کی دس صورتین ہین تبدیل الف کی تبدیل یٔ کی تبدیل واو تبدیل واو و ی کی بالاشتراک۔
۱	بعد ضمے کے الف کا واو ہو جانا جیسے قاتل سے قوتل
۲	بعد ضمے کے ی کا واو ہو جانا جیسے ایقن سے یوقن
۳	بعد کسرے کے واو ساکن کا ی ہو جانا جیسے میزان وایجل وایعاد واستیقاد مین۔
۴	بعد کسرے کے واو متحرک کا ی ہو جانا جیسے دُعِیَ
۵	بعد فتحے کے واو ی متحرک کا الف ہو جانا خواہ ماقبل کا فتحہ اصلی ہو جیسے قال دعی وغیرہ مین۔
۶	خواہ اسی حرف علت کا فتحہ ماقبل کو دیا گیا ہو جیسے یخاف اقامۃ مستغاث وغیرہ مین۔
۷	بعد الف زائد کے واو ی متحرک کا ہو طرف یا حکم طرف مین واقع ہون ہمزہ ہو جانا جیسے قائل بائع والقاء وغیرہ
۸	واو ی کا مثال مین تا ی افتعال سے بدل کر ادغام ہو جانا جیسے اتّحاد اور اتّسار۔

ف واضح ہو کہ اس قاعدے مین اور بعض دیگر قواعد مین کچھ کچھ شروط اور قیود بھی ہین وہ بنظر خوف درازی و بسبب طوالت کلام اس مقام مین نہین ذکر کی گئین ۱۲

19429

۹	واو اصلِ کلمہ مین تیسرا ہوا اور پھر چوتھا آیا پانچوان یا چھٹا ہو جاوے اوسکا ی ہو جانا جیسے یدعیٰ مصطفیٰ مستلقی۔
۱۰	جہان کہین واو ی جمع ہو جاوین اور اونمین سے پہلا حرف ساکن ہو وہان عموماً واو کا ی ہو کر ی مین ادغام ہو جانا جیسے مرموی سے مرمیؔ سیود سے سید وغیرہ۔
اور ابدال حرکت	کبھی بلا حذف کسی حرف کے ہوتا ہی مثلاً یای مشدد کے ماقبل کا ضمہ کسرے سے بدلنا جیسے مرمی مین۔ یا جس اسم کے اخیر مین واو متحرک اور ماقبل اوسکے ضمہ ہو تو اوس ضمے کو کسرے سے بدل دینا جیسے تلقی اور تلاقی مین ہوا اور کبھی حرکت اسواسطے بدلی جاتی ہی کہ حرف محذوف پر دلالت کرے مثلاً ف کلمے کا فتحہ قلن مین ضمے سے بدلا گیا تا دلالت کرے حذف واو پر کیونکہ واو اخت ضمہ ہی اور بعض مین کسرے سے بدلا گیا تا دلالت کرے حذف یا پر کیونکہ ی اخت کسرہ ہی۔ اور کبھی تبدیل حرکت اسواسطے کیجاتی ہی کہ حرف محذوف حرکت پر یا باب پر دلالت کرے جیسے خفن مین ہوا۔ اور واضح ہو کہ اکثر صیغون مین کئی کئی طریق رفع ثقالت کے

جمع ہوتے ہیں مثلاً قیل مین نقل حرکت + ابدال حرف
قُلْنَ ماضی معروف مین ابدال حرف + حذف + ابدال حرکت
قُلْنَ امر مین نقل حرکت + حذف حرف اصلی + حذف حرف زائد
یُخَافُ مین نقل حرکت + ابدال +
مَبِیعٌ مین نقل حرکت + حذف + ابدال حرکت + ابدال حرف
مَرْمِیٌّ مین ابدال حرف + ابدال حرکت + ادغام +
اِستقامۃ مین نقل حرکت + حذف + زیادت بعوض +
تسمیۃ مین ابدال حرف + حذف + زیادت بعوض +
تَلَقٍّ مین ابدال حرکت + ابدال حرف + حذف +
مستلقی مین ابدال حرف اصلی + ابدال حرف مبدل + حذف
وعلیٰ ہذا القیاس

چہارم ادغام

جیسے مَدٌّ عَدُوٌّ + طَیٌّ + مَرْمِیٌّ + مین قاعدہ کلیہ ادغام کا یہ ہے
کہ جب دو حرف صحیح یا غیر صحیح ایک جنس کے جمع ہون اور دوسرا
متحرک ہو تو ادغام واجب ہوتا ہے خواہ پہلا حرف ساکن ہو
جیسے مَدٌّ + یا متحرک ہو اور اوسکی حرکت ساقط کیجاوے
جیسے مَدَّ مین + یا بسبب سکون ماقبل کے ماقبل کو
دیجاوے جیسے یَمُدُّ مین + اور جو دوسرا حرف ساکن بسکون

	لازم ہی تو ادغام منع ہی جیسے شُلکُن اور بمد دن مین۔ آور جو ساکن بسکون عارض ہی تو ادغام اور فک ادغام دونون جائز ہین جیسے لم یمدُّ مین بیان ہو چکا۔
اجتماع ساکنین	دونون ساکن ایک جنس سکے ہون تو دوسرے کو حرکت دیجاتی ہی جیسا اجرّ لم یمدِّ۔ یا اول مین ہمزہ وصل لایا جاتا ہی جیسے اِفْعَلّ اور افْعَلّ مین ہوا۔ آور کبھی ساکن اول کو بھی حرکت دیجاتی ہی جیسے اختصم یختصم سے خَصَّمَ یَخِصِّمُ مین گذرا۔ آور دونون ساکن دو جنس سکے ہون تو صرف دو صورتون مین اجتماع ساکنین جائز ہی ایک تو حالت وقف مین جیسے زید + بکر + یعلمون + صادقین + صالحات + دوم جب ساکن اول حرف مدہ یا لین ہو اور ساکن ثانی مدغم اور کلمہ ایک ہو جیسے تمادّ + تموّد + اُمدِیْلَّ + خاصّۃ خُوَیْصَّۃ۔ یا دو کلمے ہون مثل ایک کلمے سکے اور ساکن اول سکے حذف سے صورت کلمے کی بگڑتی ہو جیسے اضربانِّ + لیضربانِّ + آور جو حذف سے صورت نہ بگڑتی ہو تو حرف مدہ حذف

کیا جاتا ہو جیسے اضربُنّ اضربِنّ اور حرف لین کو حرکت مناسب
اوسکے دیجاتی ہی یعنی واو کو ضمہ ی کو کسرہ خواہ ایک کلمہ ہو
جیسے اِخشَوُنّ واخشَیِنّ یا جدا جدا دو کلمے ہون
جیسے اتقوا اللہ وارمی القوم دعوُا اللہ واخشَیِ القوم
اور ساکن ثانی مدغم نہو اور کلمے دو ہون تو ساکن اول کو مطلقاً
حرکت دیجاتی ہی جیسے اِذْهَبِ اذْهَبْ وخذ الشیٔ
اَوِ الثمنَ ومِنَ القوم وعَنِ الدّار اور ایک کلمہ ہو تو مطلقاً
حرف علت حذف کیا جاتا ہی خواہ اجتماع ساکنین لفظی ہو
جیسے دعَتْ خواہ تقدیری جیسے دعتا وقُلِ الحقّ
خواہ تنوینی جیسے داعٍ سارٍ وغیرہ

سوال قل الحقّ مین سے بسبب اجتماع ساکنین تقدیری کے
واو حذف ہوا قولُنّ اور خافَنّ مین بھی اجتماع تقدیری ہی کیونکہ
اصل مین لام کلمہ مجزوم ہی یہان حرف علت کیون نہین حذف ہوا

جواب نون تاکید کا ماقبل مبنی ہوتا ہی پس حرکت راسخہ
ہوگئی عارض نرہی اور قل الحقّ کے لام کا کسرہ عارضی اور
معرض زوال مین ہی

تخفیف ہمزہ کا قاعدۂ کلیہ

بہ نسبت حروف علت کے ہمزہ میں زیادہ ثقالت ہے یہی سبب ہے کہ حرف علت کے ساتھ بدل جانے سے اسکی ثقالت دور ہو جاتی ہے مگر باوجود اس ثقالت کے حروف علت کی طرح ضعیف نہیں ہے اسی سبب سے حرکات قویہ کا تحمل ہو سکتا ہے اور حرف علت نہیں کہلاتا اور زیادہ ثقالت جب ہوتی ہے کہ دو ہمزہ جمع ہو جاتے ہیں اسی سبب سے جہاں دو ہمزہ جمع ہوں تخفیف واجب اور ضروری ہے اور جہاں ایک ہمزہ ہو تخفیف کرنے نکرنے کا اختیار ہے کیونکہ اسکو حرکات قویہ کے متحمل ہونے سے فی الجملہ حرف صحیح کے ساتھ بھی ایک طرح کی مناسبت ہے الحاصل دو ہمزہ جمع ہوں تو یا دونوں متحرک ہوں گے یا دوسرا ساکن ہوگا دوسرا ساکن ہو تو تخفیف ضروری کی یہ صورتیں ہیں تین میں تبدیل ہے اور ایک میں حذف۔

۱ بعد فتحے کے الف ہو جانا جیسے اٰمَنَ۔

۲ بعد ضمے کے واو ہو جانا جیسے اُوْمِنَ میں اور اُوْمُرْ میں۔

۳ بعد کسرے کے یے ہو جانا جیسے اِیْمَانًا۔

۴ بسبب کثرت استعمال کے دونوں کا حذف ہو جانا جیسے کل و رخذ میں

اور دونوں متحرک ہوں تو تخفیف واجب کی یہ صورتیں ہیں چار میں تبدیل ہے اور ایک میں حذف

۱ پہلا مکسور ہو تو دوسرے کا یے ہو جانا جیسے جاءٍ و شاءٍ میں۔

۲ دوسرا مکسور ہو تو بھی دوسرے کا ی ہو جانا جیسے أَیِمَّۃٌ أَءِمَّۃٌ سے
۳ دونون مفتوح ہون تو دوسرے کا واو سے بدل جانا جیسے أَوَادِمُ أَاْدِمُ
۴ پہلا مضموم ہو تو بھی دوسرے کا واو ہو جانا جیسے أُوَیْدِمُ اور أُوَیْدِمُ
۵ پہلا مضموم ہو تو دوسرے کا حذف ہو جانا جیسے أُکْرِمُ أُأَکْرِمُ سے

اور جو صرف ایک ہمزہ ہو تو اوسمین تخفیف اختیاری کی یہ صورتین ہین

اگر ساکن ہو تو ۱ بعد فتحہ کے الف ہو جانا جیسے یَامَنُ
۲ بعد ضمہ کے واو ہو جانا جیسے یُوْمِنُ
۳ بعد کسرہ کے ی ہو جانا جیسے مِیْزَرٌ مِئْزَرٌ سے بمعنی تہبند

اگر متحرک ہو اور ماقبل اوسکے حرف صحیح ساکن ۴ تو حرکت اوسکی ماقبل کو دیکر ہمزہ تخفیفاً حذف کیا جاتا ہی خواہ اجتماع ساکنین کا ہو جیسے اِسْأَلْ سے سَلْ مین

۵ یا نہو جیسے یَسْأَلُ سے یَسَلُ مین

اگر متحرک ہو اور ماقبل حرف مدہ ہو تو آئے ہمزہ کو حرف ماقبل واو ہو تو واو سے بدل کر اور ی ہو تو ی سے بدل کر واو کو واو مین اور ی کو ی مین ادغام کر دیا جاتا ہی واو کی مثال مَقْرُوْءَۃٌ سے مَقْرُوَّۃٌ
ی کی مثال خَطِیْئَۃٌ سے خَطِیَّۃٌ

لفیف کی بحث

لفیف مفروق کا استعمال تین باب سے آیا ہی ضرب یضرب سمع یسمع

حسب یحسب اور لفیف مقرون کا صرف ضرب یضرب اور سمع یسمع سے
لفیف مقرون کے عین کلمے مین تعلیل نہین ہوتی اسلیے اوسکی تعلیل اور گردان
بعینہٖ مثل رمی یرمی اور خشی یخشی کے ہو اور لفیف مفروق مین ف کلمے کی تعلیل
مثل باب وعد یعد کے اور لام کلمے کی مثل رمی یرمی اور خشی یخشی کے ہو

صرف صغیر

لفیف مفروق			لفیف مقرون		
ضرب	سمع	حسب	ضرب	سمع	سمع
وقی	وجی	ولی	طوی	حیی یا حیّ	طوی
یقی	یوجی	یلی	یطوی	یحیی یا یحیّ	یطوی
وقایة	وجیا	ولایة	.	حیاء	طیًّا
واقٍ	واجٍ	والٍ یا ولیّ	.	حیّ	طاوٍ
وُقی	وُجی	وُلی	.	حُیی یا حُیّ	طُوی
یُوقی	یُوجی	یُولی	.	یُحیی	یُطوی
وقایة	وجیا	ولایة	.	حیاء	طیًّا
موقیّ	موجیّ	مولیّ	.	محییّ	مطویّ
قِ	ایجَ	لِ	اطوِ	احیَ	اطوَ
لا تقِ	لا توجَ	لا تلِ	لا تطوِ	لا تحیَ	لا تطوَ
موقًی	موجًی	مولًی	مطوًی	محیًی	مطوًی

جنس مرکب کی بحث

جنس مرکب اوسکو کہتے ہین جو مہموز و مضاعف یا مہموز و معتل یا معتل و مضاعف سے مرکب ہو انمین سے جو بعض بعض گردانین کثیر الاستعمال ہین وہ ذیل مین لکھی جاتی ہین تعلیل مرکب مثل مفردات کے ہی اور ابواب مزید فیہ مثل ابواب مزید فیہ کے ہین

مہموز الفا و مضاعف	مثال و مضاعف	اجوف و مہموز اللام			مہموز الفا و ناقص		مہموز العین و ناقص
از نصر	از سمع	از نصر	از فتح	از ضرب	از ضرب	از فتح	از فتح
اَمَّ	وَدَّ	بَاءَ	شَاءَ	جَاءَ	اَتیٰ	اَبیٰ	رَاٰی
یَؤُمُّ	یَوَدُّ	یَبُوْءُ	یَشَاءُ	یَجِیْءُ	یَأْتِیْ	یَأْبیٰ	یَرٰی
اِمَامَةً	وُدًّا یا وِدَادًا	بَوْءً	مَشِیَّةً	مَجِیْئًا	اِتْیَانًا	اِبَاءً	رُؤْیَةً
اِمَامٌ	وَدُوْدٌ	بَاءٍ	شَاءٍ	جَاءٍ	اٰتٍ	اٰبٍ	رَاءٍ
اُمَّ	وُدَّ	.	شِیْئَ	جِیْئَ	اُتِیَ	اُبِیَ	رُئِیَ
یُؤَمُّ	یُوَدُّ	.	یُشَاءُ	یُجَاءُ	یُؤْتیٰ	یُؤْبیٰ	یُرٰی
اِمَامَةً	وُدًّا یا وِدَادًا	.	مَشِیَّةً	مَجِیْئًا	اِتْیَانًا	اِبَاءً	رُؤْیَةً
مَأْمُوْمٌ	مَوْدُوْدٌ	.	مَشِیْءٌ	مَجِیْءٌ	مَأْتِیٌّ	مَأْبِیٌّ	مَرْئِیٌّ یا مَرِیٌّ
اُمَّ یا اُؤْمُمْ	وَدَّ یا اِیْدَدْ	بُؤْ	شَأْ	جِئْ	اِیْتِ	اِیْبَ	رَ
لَاتَؤُمَّ یا لَاتَأْمُمْ	لَاتَوَدَّ	لَاتَبُؤْ	لَاتَشَأْ	لَاتَجِئْ	لَاتَأْتِ	لَاتَأْبَ	لَاتَرَ
مَأَمٌّ	مَوَدٌّ	مَبَاءٌ	مَشَاءٌ	مَاجِیٌّ	مَأْتیً	مَأْبیً	مَرْئیً

سوالات

۱ بَآءٍ مین مهموز کا کون سا قاعدہ جاری ہوا ہے۔

۲ مَشِیئَۃٌ مین کیا تعلیل ہوئی۔

۳ مَآتِیٌّ کی تعلیل کرو۔

۴ اِیْبَ کی کیا تعلیل ہے۔

۵ یُرَاءِ مین کیا تعلیل ہوئی اور کون کون سا قاعدہ جاری ہوا۔

۶ رَ اصل مین کیا تھا اور کیا تعلیل ہوئی۔

۷ رَأی سے امر حاضر معروف بانون ثقیلہ و خفیفہ گردانو۔

۸ امر حاضر مجهول بانون تاکید گردانو۔

۹ اَتٰی یَأْتِیْ سے باب افعال اور استفعال اور افتعال مع تعلیل گردانو۔

۱۰ باب افعال اور استفعال اور افتعال سے رَأی گردانو اور تعلیل بیان کرو۔

پانچوان باب تعلیلات جزئیہ اور اقسام ہفتگانہ مین

کُل افعال و اسما چار قسم ہین ۱ صحیح + ۲ مہموز + ۳ معتل + ۴ مضاعف -

۱ صحیح وہ ہی جسکے حروف اصلی مین سے کوئی حرف نہ ہمزہ ہو نہ حرف علت نہ دو حرف ایک جنس کے ہون -

۲ مہموز وہ ہی جسکے حروف اصلی مین سے کوئی حرف ہمزہ ہو ف کی جگہ ہمزہ ہو تو ۱ مہموز الفا + عین کی جگہ ہو تو ۲ مہموز العین + لام کی جگہ ہو تو ۳ مہموز اللام + جیسے اَمَرَ + سَأَلَ + قَرَءَ + -

۳ مضاعف وہ ہی جسکے دو حرف اصلی ایک جنس کے ہون ثلاثی مین عین و لام ایک جنس کے ہوتے ہین جیسے مَدَّ + و فَرَّ + اور رباعی مین ف + کلمہ اور لام اول ایک جنس کا ہوتا ہی اور عین کلمہ اور لام ثانی ایک جنس کا جیسے زَلْزَلَ + و تَسَلْسَلَ + -

۴ معتل وہ ہی جسکے حروف اصلی مین سے کوئی حرف حرف علت ہو -

اگر معتل بیک حرف ہی تو اوسکی تین قسمین ہین ۱ معتل الفا و مثال جیسے وَعَدَ و یَسَرَ + ۲ معتل العین و اجوف جیسے قَالَ + بَاعَ + قَوَلَ + بَیَعَ + ۳ معتل اللام و ناقص جیسے دَعَا و رَمٰی -

اور اگر معتل بدو حرف ہی تو اوسکا نام لفیف ہی اور اوسکی دو قسمین ہین ۱ لفیف مفروق جسکے ف + کلمے اور لام + کلمے کی جگہ حرف علت ہو جیسے وَقَی -

لفیف مقرون جسکے عین کلمے و لام کلمے کی جگہ حرف علت ہو جیسے طوی
صحیح کی گردانین باب اول اور دوم مین مذکور ہوئین اس باب مین باقی اقسام ہفتگانہ یعنی
مہموز، مضاعف، مثال، اجوف، ناقص، لفیف مفروق، لفیف مقرون کا بیان ہے

مضاعف کی بحث

مضاعف کی بحث مین صرف چار قاعدے یاد کر لینے کافی ہین وہی باقی صیغون مین جاری ہو سکتے ہین —

اول	مدٌّ کا کہ اصل مین مَدْدٌ تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے اور اول ساکن تھا اول کو دوسرے مین ادغام کیا مدٌّ ہوا
دوم	مدَّ کا کہ اصل مین مَدَدَ تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے اول کو ساکن کرکے دوسرے مین ادغام کیا مدَّ ہوا
سوم	یمدُّ کا کہ اصل مین یمدُدُ تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے اور ما قبل اونکا حرف صحیح ساکن اول کی حرکت ما قبل کو دی اور دوسرے مین ادغام کیا یمدُّ ہوا —
چہارم	لم یمدَّ کا کہ اصل مین لم یمدُدْ تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے اور دوسرا ساکن بسکون عارض تھا چاہا ادغام نکیا اور لم یمدُدْ پڑھا اور چاہا اول کی حرکت ما قبل کو دیکر ادغام کیا اور بسبب

ف: بہ نسبت باقی اقسام کے مضاعف کے قاعدے کمتر اور سہل تر [illegible] منہ دام فیضہ

اجتماع ساکنین سے حرف دوم کو فتحہ یا کسرہ یا درصورت

مضموم ہونے ماقبل کے ضمہ دیا کہ یمدُّ ہوا

اور علی ہذا القیاس مُدِّ + اُمْدُدْ + فِرِّ + اِفْرِرْ + قَرِّ + اِقْرَرْ ۔

اور امر مین قاعدۂ چہارم پر اتنا زیادہ کہنا پڑیگا کہ بسبب متحرک ہونے

ف، کلمے کے ہمزۂ وصل کی حاجت نرہی ۔

اور یہ ادغام اور فک ادغام مضارع کے صرف پیش والے

صیغون مین جائز ہی ۔

اور یمددن اور تمددن مین ادغام ممتنع[سلہ] ہی اور باقی سب

صیغون مین ادغام واجب ہی ۔

سلہ [illegible]

نصر	ضرب	سمع
مَدَّ	فَرَّ	قَرَّ
يَمُدُّ	يَفِرُّ	يَقَرُّ
مَدًّا	فِرَارًا	قَرَارًا
مَادٌّ	فَارٌّ	قَارٌّ
مُدَّ	فُرَّ	قُرَّ
يُمَدُّ	يُفَرُّ	يُقَرُّ
مَدًّا	فِرَارًا	قَرَارًا
مَمْدُودٌ	مَفْرُورٌ	مَقْرُورٌ
مُدُّ + اُمْدُدْ	فِرَّ فِرِّ + اِفْرِرْ	قَرَّ قَرِّ + اِقْرَرْ
لَا تَمُدِّ + لَا تَمْدُدْ	لَا تَفِرَّ لَا تَفِرِّ لَا تَفْرِرْ	لَا تَقَرَّ لَا تَقَرِّ لَا تَقْرَرْ
مَمَدٌّ	مَفَرٌّ	مَقَرٌّ

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کی صرف صغیر

افتعال	استفعال	افعال	انفعال	مفاعلة	تفاعل
اِمْتَدَّ	اِسْتَقَلَّ	اَقَرَّ	اِنْحَلَّ	مَاسَّ	تَحَابَّ
يَمْتَدُّ	يَسْتَقِلُّ	يُقِرُّ	يَنْحَلُّ	يُمَاسُّ	يَتَحَابُّ
اِمْتِدَادًا	اِسْتِقْلَالًا	اِقْرَارًا	اِنْحِلَالًا	مُمَاسَّةً	تَحَابًّا
مُمْتَدٌّ	مُسْتَقِلٌّ	مُقِرٌّ	مُنْحَلٌّ	مُمَاسٌّ	مُتَحَابٌّ
اُمْتُدَّ	اُسْتُقِلَّ	اُقِرَّ	اُنْحُلَّ	مُوسَّ	تُحُوبَّ
يُمْتَدُّ	يُسْتَقَلُّ	يُقَرُّ	يُنْحَلُّ	يُمَاسُّ	يُتَحَابُّ
اِمْتِدَادًا	اِسْتِقْلَالًا	اِقْرَارًا	اِنْحِلَالًا	مُمَاسَّةً	تَحَابًّا
مُمْتَدٌّ	مُسْتَقَلٌّ	مُقَرٌّ	مُنْحَلٌّ	مُمَاسٌّ	مُتَحَابٌّ
اِمْتَدِّ اِمْتَدِدْ	اِسْتَقِلِّ اِسْتَقْلِلْ	اَقِرِّ اَقْرِرْ	اِنْحَلِّ اِنْحَلِلْ	مَاسِّ مَاسِسْ	تَحَابِّ تَحَابَبْ
لَا تَمْتَدِّ لَا تَمْتَدِدْ	لَا تَسْتَقِلِّ لَا تَسْتَقْلِلْ	لَا تُقِرِّ لَا تُقْرِرْ	لَا تَنْحَلِّ لَا تَنْحَلِلْ	لَا تُمَاسِّ لَا تُمَاسِسْ	لَا تَتَحَابِّ لَا تَتَحَابَبْ

سوا افعال اور استفعال کے باقی ابواب سے اسم فاعل اور اسم مفعول صورت میں ایک ہیں اور اصل میں مختلف ۱۲

باب تفعیل اور تفعّل اور باقی ابواب مین ادغام نہین ہوتا ہی جیسے

قَرَّرَ یُقَرِّرُ تَقْرِیْرًا تَقَرَّرَ یَتَقَرَّرُ تَقَرُّرًا اِمْدَوْدَدَ

یَمْدَوْدِدُ اِمْدِیْدَادًا اِمْدَادَّ یَمْدَادُّ اِمْبِیْدَادًا اِمْدَوَّدَ یَمْدَوِّدُ اِمْدِوَّادًا

اور رباعی مضاعف کے بھی کسی باب مین ادغام نہین ہوتا جیسے

زَلْزَلَ یُزَلْزِلُ زَلْزَلَةً تَسَلْسَلَ یَتَسَلْسَلُ تَسَلْسُلًا

ف چونکہ اخشیشان مین عین کلمہ مکرر ہوتا ہی اور

ادہیام مین لام کلمہ اور مضاعف مین عین و لام ایک جنس کا ہوتا ہی

اس سبب سے ان دونون بابون کا مصدر امدید ادہوا

مگر باقی گردان مین فرق ہی

صرف كبير

معروف				مجهول			
مَدَّ	مَدَّا	مَدُّوا	مَدَدْنَ الخ	مُدَّ	مُدَّا	مُدُّوا	مُدِدْنَ الخ
يَمُدُّ	يَمُدَّانِ	يَمُدُّونَ	يَمْدُدْنَ الخ	يُمَدُّ	.	.	يُمْدَدْنَ الخ
لَنْ يَمُدَّ	لَنْ يَمُدَّا	.	لَنْ يَمْدُدْنَ الخ	لَنْ يُمَدَّ	لَنْ يُمَدَّا	.	لَنْ يُمْدَدْنَ الخ
لَمْ يَمُدَّ	لَمْ يَمُدَّا	لَمْ يَمُدُّوا	لَمْ يَمْدُدْنَ الخ	لَمْ يُمَدَّ	لَمْ يُمَدَّا	لَمْ يُمَدُّوا الخ	.
لَيَمُدَّنَّ	لَيَمُدَّانِّ	.	لَيَمْدُدْنَانِّ الخ	لَيُمَدَّنَّ	.	.	لَيُمْدَدْنَانِّ الخ
لَيَمُدَّنْ	لَيَمُدُّنْ	.	لَتَمُدَّنْ الخ	لَيُمَدَّنْ الخ	.	.	.
مُدَّ	مُدَّا	مُدُّوا	اُمْدُدْنَ الخ	لِتُمَدَّ	لِتُمَدَّا	لِتُمْدَدْنَ	.
لِيَمُدَّ	.	.	لِيَمْدُدْنَ لَا تَمُدَّ لِتَمُدَّ	لِيُمَدَّ	. .	.	لِتُمَدَّ
مُدَّنَّ	.	.	اُمْدُدْنَانِّ	لِتُمَدَّنَّ	.	.	لِتُمْدَدْنَانِّ
مُدَّنْ	-	.	.	لِتُمَدَّنْ	.	.	.
لِيَمُدَّنَّ	.	.	.	لِيُمَدَّنَّ	.	.	.
لِيَمُدَّنْ	.	.	.	لِيُمَدَّنْ	.	.	.
مَادٌّ + مَادَّانِ + مَادُّونَ + مَادَّةٌ + مَادَّتَانِ + مَادَّاتٌ				مَمْدُودٌ + مَمْدُودَانِ + مَمْدُودُونَ + مَمْدُودَةٌ + مَمْدُودَتَانِ + مَمْدُودَاتٌ			

اسی قیاس پر افعال اور افتعال وغیرہ چند ابواب کی صرف کبیر اپنی گردان لینی ضروری ہے

مہموز کی بحث

نصر ینصر	ضرب یضرب	سمع یسمع	فتح یفتح	فتح یفتح
أَكَلَ	أَسَرَ	أَنِفَ	سَأَلَ	قَرَأَ
يَأْكُلُ	يَأْسِرُ	يَأْنَفُ	يَسْأَلُ	يَقْرَأُ
أَكْلًا	أَسْرًا	أَنَفًا	سُؤَالًا	قِرَاءَةً
آكِلٌ	آسِرٌ	آنِفٌ	سَائِلٌ	قَارِئٌ
أُكِلَ	أُسِرَ	أُنِفَ	سُئِلَ	قُرِئَ
يُؤْكَلُ	يُؤْسَرُ	يُؤْنَفُ	يُسْأَلُ	يُقْرَأُ
مَأْكُولٌ	مَأْسُورٌ	مَأْنُوفٌ	مَسْؤُولٌ	مَقْرُوءٌ
كُلْ	اِيْسِرْ	اِيْنَفْ	اِسْأَلْ یا سَلْ	اِقْرَأْ
لَا تَأْكُلْ	لَا تَأْسِرْ	لَا تَأْنَفْ	لَا تَسْأَلْ	لَا تَقْرَأْ
مَأْكَلٌ	مَأْسَرٌ	مَأْنَفٌ	مَسْأَلٌ مَسْأَلَةٌ	مَقْرَأٌ
مِئْكَلٌ	مِئْسَرٌ	مِئْنَفٌ	مِسْأَلٌ	مِقْرَأٌ

ف: بہ نسبت معتل کے مہموز آسان ہے پڑھنا اور لکھنا سب معلوم ہو منہ سلمہ

قواعد مہموز

قاعدہ (۱) ایک ہمزہ ساکن کو حرکت ماقبل کے موافق حرف علت
بدل دینا جائز ہے یعنی ماقبل فتحہ ہو تو الف سے اور ضمہ ہو تو واو سے اور کسرہ
ہو تو ی سے جیسے یأمر یؤخذ مِئْمَر سے یامر یوخذ میمر۔
اسم آلہ ۱۲

قاعدہ (۲) ہمزہ ساکن ہو اور ماقبل اوسکے ہمزہ متحرک ہو تو دوسرے
ہمزہ کو حرکت ماقبل کے موافق حرف علت سے بدل دینا واجب ہے جیسے
آمر اُومر ایسر کہ اصل میں ءامر أءمر إءسر تھا۔
افعل التفضیل ۱۲ مضارع واحد متکلم ۱۲
اور اسی طرح باب افعال میں آمن اُومن ایمانا کہ اصل میں ءامن أءمن إءمانا تھا

قاعدہ (۳) کُل اور خُذ میں بخلاف قیاس دونوں ہمزوں کا
کثرت استعمال کے سبب سے حذف کردینا واجب ہے اور مُر میں جائز ہے اور صدر
کلام میں مُر افصح ہے جیسے مُروا صبیانکم اذا بلغوا سبعا۔
اور بحالت وصل ہمزہ کا لانا زیادہ فصیح ہے جیسے وأمر اھلک بالصلوٰۃ

قاعدہ (۴) ہمزہ متحرک ہو اور ماقبل اوسکا حرف صحیح ساکن تو جائز
ہے کہ حرکت ہمزہ کی ماقبل کو دیں اور ہمزہ کو تخفیفا حذف کریں جیسے یسأل سے
یسل یسلان یسلون اور اِسأل سے سل سلا سلوا۔

قاعدہ (۵) دو ہمزہ متحرک ہوں اور پہلا ہمزہ یا دوسرا ہمزہ مکسور ہو
تو دوسرے ہمزہ کا ی سے بدلنا واجب ہے جیسے جاءٍ کہ اصل میں جاءِءٌ تھا

دوسرا ہمزہ بموجب اس قاعدے کے یٰ ہو (ضمہ ی پر دشوار تھا ساکن کیا) یٰ اجتماع ساکنین کی خوبی سے گر گئی جائِیٌ ہوا اور اَئِمَّۃٌ سے اَیِمَّۃٌ۔

قاعدہ (۶) اور جو پہلا یا دوسرا مکسور نہ ہو تو واجب ہے دوسرے ہمزہ کا حذف کرنا جیسے أَأْكْرِمُ سے أُكْرِمُ یا واو سے بدل دینا جیسے أَأَمِرٌ سے (امر سے افعل التفضیل کا جمع) آوَامِرُ اور أَأَادِمُ سے آوَادِمُ (جمع آدم ۱۲) اور أُأْمِلُ سے أُوَمِّلُ۔

قاعدہ (۷) ہمزہ متحرک کے ماقبل واو یا ماقبل مضموم یا یای ماقبل مکسور ہو تو پہلی صورت میں ہمزہ کو واو سے اور دوسری صورت میں یٰ سے بدل کر ایک کو دوسرے میں ادغام کرنا جائز ہے جیسے مَقْرُوْأَۃٌ سے مَقْرُوَّۃٌ اور خَطِیْأَۃٌ سے خَطِیَّۃٌ۔

سوالات

س (۱) آخَرَ اور اَخَذَ اور اَکَلَ کا امر حاضر معروف با نون ثقیلہ و خفیفہ گردانو۔

ایضاً (۲) اَلِفَ اور آمِنَ کی صرف صغیر باب افعال سے گردانو۔

ایضاً (۳) اَنِسَ کو باب مفاعلت سے گردانو اور مضارع واحد متکلم کیا ہوگا۔

ایضاً (۴) اَجَرَ کو باب استفعال سے اور اَمَرَ کو باب افتعال سے گردانو۔

ایضاً (۵) اَنَّثَ کا مضارع واحد متکلم باب تفعیل سے کیا ہے۔

ایضاً (۶) اَکَلُّ افعل التفضیل کی جمع کیا ہے۔

ایضاً	۷	قرأ سے اسم مفعول کی جمع کیا ہی۔
ایضاً	۸	سأل کا مضارع اور امر کیا ہی۔
ایضاً	۹	شاء یشاء کا اسم فاعل کیا ہی۔
ایضاً	۱۰	أکل کی بحث نفی جحد بلم اور نفی تاکید بلن گردانو۔

مثال کی بحث

اس بحث مین صرف چار قاعدے یاد کر لینے کافی ہین۔

قاعدہ (۱) جو واو علامت مضارع مفتوح اور کسرے کے درمیان مین واقع ہو حذف ہو جاتا ہی اور یہ قاعدہ ہمیشہ مثال واوی مین جاری ہوتا ہی جو ضرب یضرب یا حسب یحسب یعنی مکسور العین مضارع سے آوے سمع یسمع مین جاری نہین ہو سکتا جیسے وَعَدَ یَعِدُ، وَمِقَ یَمِقُ کہ اصل مین یَوْعِدُ اور یَوْمِقُ تھا اور جب واو مضارع سے گر جاوے تو امر سے بھی گر جاتا ہی جیسے تَعِدُ تَعِدَانِ، تَعِدُوْنَ، سے عِدْ، عِدَا، عِدُوْا، عِدْنَ، عِدَانِّ، عِدُنَّ الخ مِقْ، مِقَا، مِقُوْا، لیکن امر حاضر مجہول اور مضارع مجہول اور سمع یسمع اور باب افعال کے مضارع معروف اور مجہول سے نہین گر سکتا جیسے لِتُوْعَدْ لِتُوْعَدَا لِتُوْعَدُوْا، یُوْمَقُ، یُوْمَقَانِ، یَوْجَلُ، یَوْجَلَانِ، یُوْعِدُ یُوْعِدَانِ، یُوْعِدُوْنَ، کیونکہ اول کی مثالون مین واو کے بعد کسرہ نہین ہی اور اخیر کی مثال مین علامت مضارع مفتوح نہین ہی۔

اور علی ہذا القیاس واو جب مضارع سے گرے تو مصدر سے بھی گر جائز ہی اور اوسکے عوض اخیر مین ت لائی جاتی ہی تاکہ کلمہ دو حرفی نرہجائے جیسے وصف سے صِفَۃٌ وَزنٌ سے زِنَۃٌ وَھَبٌ سے ھِبَۃٌ۔

سوال یَضَعُ یَضَعَانِ یَضَعُوْنَ یَسَعُ یَسَعَانِ یَسَعُوْنَ وغیرہ سے واو کیون گرا یہان بعد واو کے کسرہ کہان ہی۔

جواب وَضَعَ وَسَعَ وَدَعَ وغیرہ کا اصل مین مضارع مکسور العین تھا اس سبب سے واو گر گیا بعد اسکے لام کلمہ حرف حلقی ہونے کی رعایت سے فتحہ بفتحہ سے استعمال کیے گئے مگر وَذَرَ یَذَرُ شاذ ہی

قاعدہ (۲) واو ساکن بعد کسرے کے ی ہو جاتا ہی جیسے یُوجَلُ کا امر اِوْجَلْ سے اِیْجَلْ اور وَزَنَ کا اسم آلہ مِوْزَانٌ سے مِیْزَانٌ اور وصل کا مصدر استفعال اِسْتِوْصَالٌ سے اِسْتِیْصَالٌ اور وعد کا مصدر افعال اِوْعَادٌ سے اِیْعَادٌ۔

پس یاد رکھنا چاہیے کہ ف کلمے کی جگہ جو واو واقع ہوگا ان سب صیغون مین آکر ی ہو جائیگا۔

قاعدہ (۳) یای ساکن بعد ضمے کے واو ہو جاتی ہی جیسے یَیْسِرُ مثال یائی کا مضارع مجہول یُوْسَرُ اور اَیْسَرَ اور اِسْتَیْسَرَ کا ماضی مجہول اُوْسِرَ اور اُسْتُوْسِرَ اور مضارع اور اسم فاعل اور اسم مفعول

اَبۡسَرَ کا یُوۡبِسَرُ اور مُوۡبِسِرٌ۔

قاعدہ (۴) مثال واوی اور یائی کو باب افتعال میں لیجانے سے واو و ی ت سے بدل جاتے ہیں اور ت ت میں ادغام ہوجاتی ہے جیسے اِوۡتَخَذَ سے اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ اِتِّخَادًا اَیۡتَسَرَ سے اِتَّسَرَ یَتَّسِرُ اِتِّسَارًا مگر جو ی ہمزہ سے بدلی ہوئی ہو وہ ت نہیں ہوتی جیسے اکل سے ایتکل اَمِنَ سے ایتمن ہوگا نہ اِتَّکَلَ اور اِتَّمَنَ مگر اَخَذَ سے اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ اِتِّخَاذًا شاذ ہے صرف صغیر مثال کے ابواب کی یہ ہے اور مثال کا کوئی باب نَصَرَ یَنۡصُرُ سے نہیں آیا۔

باب ضرب	باب سمع	باب فتح	افعال		استفعال		افتعال	
			واوی	یائی	واوی	یائی	واوی	یائی
وصف	وجل	وَهَبَ	اوجد	ایقن	استوجب	استیقظ	اِتَّصَلَ	اِتَّسَرَ
یصف	یوجَلُ	یَهَبُ	یُوجِد	یُوقِن	یستوجب	یستیقظ	یَتَّصِلُ	یَتَّسِرُ
صِفَةً	وَجلًا	هِبَةً	ایجادًا	ایقانًا	استیجابًا	استیقاظًا	اِتِّصالًا	اِتِّسارًا
وَاصِفٌ	واجِلٌ	وَاهِبٌ	موجد	موقن	مستوجب	مستیقظ	متصل	مُتَّسِرٌ
وُصِفَ	وُجِلَ	وُهِبَ	اُوجِدَ	اوقن	اُستوجِبَ	اُستوقِظَ	اُتُّصِلَ	اُتُّسِرَ
یُوصَفُ	یوجل	یُوهَبُ	یُوجَد	یُوقَن	یُستوجَب	یُستیقَظ	یُتَّصَلُ	یُتَّسَرُ
صِفَةً	وَجلًا	هِبَةً	ایجادًا	ایقانًا	اِستیجابًا	اِستیقاظًا	اِتِّصالًا	اِتِّسارًا
مَوصُوفٌ	موجولٌ	مَوهُوبٌ	مُوجَد	موقن	مستوجَبٌ	مستیقظ	متَّصَلٌ	مُتَّسَرٌ
صِفْ	اِیجَلْ	هَبْ	اَوجِدْ	ایقن	اَستوجب	استیقظ	اِتَّصِلْ	اِتَّسِرْ
لاتَصِفْ	لاتوجَلْ	لاتَهَبْ	لاتُوجِدْ	لاتُوقِنْ	لاتستوجب	لاتستیقظ	لاتتصل	لاتَتَّسِرْ

اور واضح ہو کہ مصدر اکثر مکسور العین مثال واوی کا بعد تعلیل کے مکسور العین ہوتا ہے جیسے صِفَۃٌ ہِبَۃٌ مگر کبھی مجاورت حرف حلقی کے سبب مفتوح العین بھی آجاتا ہے جیسے سَعَۃٌ دَعَۃٌ۔

سوال (۱) علی حدہٖ کیا صیغہ ہے۔
(۲) وَعد کا اسم آلہ کیا ہے۔
(۳) یمن کا باب افعال سے اسم فاعل اور مضارع کیا ہے۔
(۴) یسر کا امر حاضر مجہول اور افعال سے ماضی مجہول کیا ہے۔
(۵) وسم کا سمع یسمع اور کرم یکرم اور حسب یحسب سے امر اور مصدر کیا ہے
(۶) وجہ اور یقین کا افتعال اور استفعال گردانو۔

اجوف کی بحث

اس بحث میں کل دس گیارہ تعلیلیں صیغہائے مفصلۂ ذیل کی یاد کرلینی کافی ہیں اور یائی کا واوی پر قیاس ہو سکتا ہے قَالَ[۱] قِیلَ[۲] قُلْنَ[۳] خِفْنَ[۴] یَقُولُ[۵] یُقَالُ[۶] قُلْ[۷] قَائِلٌ[۸] مَبِیعٌ[۹] اَقَامَۃٌ[۱۰]۔

تعلیل عبارت ہے حرف علت کی ثقالت دور کرنے سے۔

اور عام قاعدہ اسکا کہ سب صورتوں کو شامل ہو بحث معتل کے آخر میں لکھا جائیگا نصر ینصر اور کرم یکرم سے صرف اجوف واوی آتی ہے اجوف یائی نہیں آتی اور ضرب یضرب سے فقط اجوف یائی آتی ہے اجوف واوی نہیں

آتی اور سمع یسمع سے اجوف واوی اور یائی دونوں آتی ہیں۔

صرف کبیر

نصر ینصر	ضرب یضرب	سمع یسمع	
قَالَ	بَاعَ	خَافَ	اصل میں قَوَلَ بَیَعَ خَوِفَ تھا واو یا متحرک بعد فتحے کے الف ہوگیا۔
قَالَا	بَاعَا	خَافَا	//
قَالُوا	بَاعُوا	خَافُوا	//
قَالَتْ	بَاعَتْ	خَافَتْ	//
قَالَتَا	بَاعَتَا	خَافَتَا	//
قُلْنَ	بِعْنَ	خِفْنَ	قَوَلْنَ بَیَعْنَ خَوِفْنَ تھا واو یا
قُلْتَ	بِعْتَ	خِفْتَ	متحرک بعد فتحے کے الف ہوکر اجتماع
قُلْتُمَا	بِعْتُمَا	خِفْتُمَا	ساکنین سے گر گیا قُلْنَ میں ق کو پیش دیا
قُلْتُمْ	بِعْتُمْ	خِفْتُمْ	تاکہ معلوم ہو کہ عین کلمہ واو
قُلْتِ	بِعْتِ	خِفْتِ	تھا جو حذف ہوا ہے اور بِعْنَ میں
قُلْتُمَا	بِعْتُمَا	خِفْتُمَا	زیر دیا تا معلوم ہو کہ ی حذف ہوئی
قُلْتُنَّ	بِعْتُنَّ	خِفْتُنَّ	ہے اور خِفْنَ میں بھی زیر دیا تاکہ معلوم
قُلْتُ	بِعْتُ	خِفْتُ	ہو کہ عین کلمہ مکسور تھا آخر بحث تک
قُلْنَا	بِعْنَا	خِفْنَا	یہی تعلیل ہے۔

ماضی مجہول

قِیْلَ	بِیْعَ	خِیْفَ	اصل میں قُوِلَ + بُیِعَ + خُوِفَ تھا
قِیْلَا	بِیْعَا	خِیْفَا	کسرہ + واو + ی + پر دشوار تھا ماقبل کی حرکت
قِیْلُوْا	بِیْعُوْا	خِیْفُوْا	دور کرکے ماقبل کو دیا بِیْعَ ہوا
قِیْلَتْ	بِیْعَتْ	خِیْفَتْ	واو بعد کسرہ کے ی ہوگیا
قِیْلَتَا	بِیْعَتَا	خِیْفَتَا	قِیْلَ + خِیْفَ ہوا۔
قُلْنَ	بِعْنَ	خِفْنَ	قُوِلْنَ + بُیِعْنَ + خُوِفْنَ میں کسرہ واو + ی پر دشوار
قُلْتَ	بِعْتَ	خِفْتَ	تھا قُلْنَ میں ساکن کیا اور بُیِعْنَ خُوِفْنَ میں ماقبل کو
قُلْتُمَا	بِعْتُمَا	خِفْتُمَا	دیا واو اور ی اجتماع ساکنین سے گر گیا یہاں سے آخر بحث
قُلْتُمْ	بِعْتُمْ	خِفْتُمْ	تک یہی ایک تعلیل ہے۔
قُلْتِ	بِعْتِ	خِفْتِ	
قُلْتُمَا	بِعْتُمَا	خِفْتُمَا	
قُلْتُنَّ	بِعْتُنَّ	خِفْتُنَّ	
قُلْتُ	بِعْتُ	خِفْتُ	
قُلْنَا	بِعْنَا	خِفْنَا	

مضارع معروف

يقول	يبيع	يخاف	يَقْوُلُ + يَبْيِعُ + يَخْوَفُ مین واو ی
يقولان	يبيعان	يخافان	متحرک ماقبل اوسکا حرف صحیح ساکن حرکت واو ی
يقولون	يبيعون	يخافون	کی ماقبل کو دی يَقُوْلُ + يَبِيْعُ ہوا—
تقول	تبيع	تخاف	يَخْوَفُ مین واو اصل مین متحرک تھا اب ماقبل
تقولان	تبيعان	تخافان	اوسکا مفتوح ہوا واو کو بعد فتحے کے الف سے بدلا
يقلن	يبعن	يَخَفْنَ	سوائے جمع مؤنث غائب اور حاضر کے
تقول	تبيع	تخاف	باقی سب صیغون کی یہی تعلیل ہی—
تقولان	تبيعان	تخافان	ان دونون صیغون مین صرف اتنا زیادہ ہوا ہی
تقولون	تبيعون	تخافون	کہ حرکت واو ی کی ماقبل کو دی واو ی اجتماع
تقولين	تبيعين	تخافين	ساکنین سے گر گئے—
تقولان	تبيعان	تخافان	يَقْوُلْنَ يَبْيِعْنَ يَخْوَفْنَ سے يَقُلْنَ
تقلن	تبعن	تخفن	يَبِعْنَ يَخَفْنَ رہا و علی ہذا القیاس تقلن
اقول	ابيع	اخاف	تبعن تخفن—
نقول	نبيع	نخاف	

مضارع مجہول

یُقَالُ	یُبَاعُ	یُخَافُ	سب تعلیل یخاف معروف کی سی ہے۔ یعنی یُقْوَلُ
یقالان	یباعان	یخافان	یُبْیَعُ یُخْوَفُ میں حرکت واو ی کی ماقبل کو دی اور
یُقالون	یباعون	یخافون	ی اصل میں متحرک تھا اب بسبب فتحہ ماقبل کے الف ہوگیا۔
تقال	تباع	تخاف	تعلیل مثل یخافُ معروف کے ہوئی۔
تقالان	تباعان	تخافان	
یقلن	یُبعْنَ	یُخفنَ	تعلیل مثل معروف یخفن کے ہوئی۔
٠	٠	٠	
٠	٠	٠	
تقالون	تُباعُونَ	تخافون	
تقالین	تباعین	تخافین	
٠	٠	٠	
تُقلنَ	تُبعنَ	تخفن	
اقال	اباع	اخاف	
نقال	نباع	نخاف	

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل

معروف			مجهول		
لَنْ يَّقُوْلَ	لَنْ يَّبِيْعَ	لَنْ يَّخَافَ	لَنْ يُّقَالَ	لَنْ يُّبَاعَ	لَنْ يُّخَافَ
لَنْ يَّقُوْلَا	لَنْ يَّبِيْعَا	لَنْ يَّخَافَا	لَنْ يُّقَالَا	لَنْ يُّبَاعَا	لَنْ يُّخَافَا
لَنْ يَّقُوْلُوْا	لَنْ يَّبِيْعُوْا	لَنْ يَّخَافُوْا	لَنْ يُّقَالُوْا	لَنْ يُّبَاعُوْا	لَنْ يُّخَافُوْا
لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تَبِيْعَ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُقَالَ	لَنْ تُبَاعَ	لَنْ تُخَافَ
لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تَبِيْعَا	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُقَالَا	لَنْ تُبَاعَا	لَنْ تُخَافَا
لَنْ يَّقُلْنَ	لَنْ يَّبِعْنَ	لَنْ يَّخَفْنَ	لَنْ يُّقَلْنَ	لَنْ يُّبَعْنَ	لَنْ يُّخَفْنَ
لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تَبِيْعَ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُقَالَ	لَنْ تُبَاعَ	لَنْ تُخَافَ
لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تَبِيْعَا	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُقَالَا	لَنْ تُبَاعَا	لَنْ تُخَافَا
لَنْ تَقُوْلُوْا	لَنْ تَبِيْعُوْا	لَنْ تَخَافُوْا	لَنْ تُقَالُوْا	لَنْ تُبَاعُوْا	لَنْ تُخَافُوْا
لَنْ تَقُوْلِيْ	لَنْ تَبِيْعِيْ	لَنْ تَخَافِيْ	لَنْ تُقَالِيْ	لَنْ تُبَاعِيْ	لَنْ تُخَافِيْ
لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تَبِيْعَا	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُقَالَا	لَنْ تُبَاعَا	لَنْ تُخَافَا
لَنْ تَقُلْنَ	لَنْ تَبِعْنَ	لَنْ تَخَفْنَ	لَنْ تُقَلْنَ	لَنْ تُبَعْنَ	لَنْ تُخَفْنَ
لَنْ اَقُوْلَ	لَنْ اَبِيْعَ	لَنْ اَخَافَ	لَنْ اُقَالَ	لَنْ اُبَاعَ	لَنْ اُخَافَ
لَنْ نَّقُوْلَ	لَنْ نَّبِيْعَ	لَنْ نَّخَافَ	لَنْ نُّقَالَ	لَنْ نُّبَاعَ	لَنْ نُّخَافَ.

نفی جحد بلم

معروف			مجہول		
لم يقل	لم يبع	لم يخف	لم يُقل	لم يُبع	لم يُخف
لم يقولا	لم يبيعا	لم يخافا	لم يُقالا	لم يُباعا	لم يُخافا
لم يقولوا	لم يبيعوا	لم يخافوا	لم يُقالوا	لم يُباعوا	لم يُخافوا
لم تقل	لم تبع	لم تخف	لم تُقل	لم تُبع	لم تُخف
لم تقولا	لم تبيعا	لم تخافا	لم تُقالا	لم تُباعا	لم تُخافا
لم يقلن	لم يبعن	لم يخفن	لم يُقلن	لم يُبعن	لم يُخفن
لم تقل	لم تبع	لم تخف	لم تُقل	لم تُبع	لم تُخف
لم تقولا	لم تبيعا	لم تخافا	لم تُقالا	لم تُباعا	لم تُخافا
لم تقولوا	لم تبيعوا	لم تخافوا	لم تُقالوا	لم تُباعوا	لم تُخافوا
لم تقولي	لم تبيعي	لم تخافي	لم تُقالي	لم تُباعي	لم تخافي
لم تقولا	لم تبيعا	لم تخافا	لم تقالا	لم تباعا	لم تخافا
لم تقلن	لم تبعن	لم تخفن	لم تقلن	لم تُبعن	لم تخفن
لم أقل	لم أبع	لم أخف	لم أُقل	لم أُبع	لم أُخف
لم نقل	لم نبع	لم نخف	لم نُقل	لم نُبع	لم نُخف

لام تاکید با نون ثقیلہ

معروف			مجہول		
لَيَقُولَنَّ	لَيَبِيعَنَّ	لَيَخَافَنَّ	لَيُقَالَنَّ	لَيُبَاعَنَّ	لَيُخَافَنَّ
لَيَقُولَانِّ	لَيَبِيعَانِّ	لَيَخَافَانِّ	لَيُقَالَانِّ	لَيُبَاعَانِّ	لَيُخَافَانِّ
لَيَقُولُنَّ	لَيَبِيعُنَّ	لَيَخَافُنَّ	لَيُقَالُنَّ	لَيُبَاعُنَّ	لَيُخَافُنَّ
لَتَقُولَنَّ	لَتَبِيعَنَّ	لَتَخَافَنَّ	لَتُقَالَنَّ	لَتُبَاعَنَّ	لَتُخَافَنَّ
لَتَقُولَانِّ	لَتَبِيعَانِّ	لَتَخَافَانِّ	لَتُقَالَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	لَتُخَافَانِّ
لَيَقُلْنَانِّ	لَيَبِعْنَانِّ	لَيَخَفْنَانِّ	لَيُقَلْنَانِّ	لَيُبِعْنَانِّ	لَيُخَفْنَانِّ
لَتَقُولَنَّ	لَتَبِيعَنَّ	لَتَخَافَنَّ	لَتُقَالَنَّ	لَتُبَاعَنَّ	لَتُخَافَنَّ
لَتَقُولَانِّ	لَتَبِيعَانِّ	لَتَخَافَانِّ	لَتُقَالَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	لَتُخَافَانِّ
لَتَقُولُنَّ	لَتَبِيعُنَّ	لَتَخَافُنَّ	لَتُقَالُنَّ	لَتُبَاعُنَّ	لَتُخَافُنَّ
لَتَقُولِنَّ	لَتَبِيعِنَّ	لَتَخَافِنَّ	لَتُقَالِنَّ	لَتُبَاعِنَّ	لَتُخَافِنَّ
لَتَقُولَانِّ	لَتَبِيعَانِّ	لَتَخَافَانِّ	لَتُقَالَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	لَتُخَافَانِّ
لَتَقُلْنَانِّ	لَتَبِعْنَانِّ	لَتَخَفْنَانِّ	لَتُقَلْنَانِّ	لَتُبَعْنَانِّ	لَتُخَفْنَانِّ
لَأَقُولَنَّ	لَأَبِيعَنَّ	لَأَخَافَنَّ	لَأُقَالَنَّ	لَأُبَاعَنَّ	لَأُخَافَنَّ
لَنَقُولَنَّ	لَنَبِيعَنَّ	لَنَخَافَنَّ	لَنُقَالَنَّ	لَنُبَاعَنَّ	لَنُخَافَنَّ

	لام تاکید بانون خفیفہ				
معروف			مجہول		
لیقولن	لیبیعن	لیخافن	لیقالن	لیباعن	لیخافن
لیقولُنْ	لیبیعُنْ	لیخافُنْ	لیقالُنْ	لیباعُنْ	لیخافُنْ
لتقولَنْ	لتبیعَنْ	لتخافَنْ	لتقالَنْ	لتباعَنْ	لتخافَنْ
لتقولَنْ	لتبیعَنْ	لتخافَنْ	لتقالَنْ	لتباعَنْ	لتخافَنْ
لتقولُنْ	لتبیعُنْ	لتخافُنْ	لتقالُنْ	لتباعُنْ	لتخافُنْ
لتقولِنْ	لتبیعِنْ	لتخافِنْ	لتقالِنْ	لتباعِنْ	لتخافِنْ
لاقولن	لابیعَنْ	لاخافَنْ	لاُقالَنْ	لاُباعَنْ	لاُخافَنْ
لنقولن	لنبیعَنْ	لنخافَنْ	لنُقالَنْ	لنُباعَنْ	لنُخافَنْ

امر حاضر معروف

قُلْ	قُولَنَّ	قُولَنْ	بِعْ	بِيعَنَّ	بِيعَنْ	خَفْ	خَافَنَّ	خَافَنْ
قُولَا	قُولَانِّ	۔	بِيعَا	بِيعَانِّ	۔	خَافَا	خَافَانِّ	۔
قُولُوا	قُولُنَّ	قُولُنْ	بِيعُوا	بِيعُنَّ	بِيعُنْ	خَافُوا	خَافُنَّ	خَافُنْ
قُولِي	قُولِنَّ	قُولِنْ	بِيعِي	بِيعِنَّ	بِيعِنْ	خَافِي	خَافِنَّ	خَافِنْ
قُولَا	قُولَانِّ	۔	بِيعَا	بِيعَانِّ	۔	خَافَا	خَافَانِّ	۔
قُلْنَ	قُلْنَانِّ	۔	بِعْنَ	بِعْنَانِّ	۔	خَفْنَ	خَفْنَانِّ	۔

[illegible]

امر حاضر مجهول

لِتُقَلْ	لِتُقَالَنَّ	لِتُقَالَنْ	لِتُبَعْ	لِتُبَاعَنَّ	لِتُبَاعَنْ	لِتُخَفْ	لِتُخَافَنَّ	لِتُخَافَنْ
لِتُقَالَا	لِتُقَالَانِّ	۔	لِتُبَاعَا	لِتُبَاعَانِّ	۔	لِتُخَافَا	لِتُخَافَانِّ	۔
لِتُقَالُوا	لِتُقَالُنَّ	لِتُقَالُنْ	لِتُبَاعُوا	لِتُبَاعُنَّ	لِتُبَاعُنْ	لِتُخَافُوا	لِتُخَافُنَّ	لِتُخَافُنْ
لِتُقَالِي	لِتُقَالِنَّ	لِتُقَالِنْ	لِتُبَاعِي	لِتُبَاعِنَّ	لِتُبَاعِنْ	لِتُخَافِي	لِتُخَافِنَّ	لِتُخَافِنْ
لِتُقَالَا	لِتُقَالَانِّ	۔	لِتُبَاعَا	لِتُبَاعَانِّ	۔	لِتُخَافَا	لِتُخَافَانِّ	۔
لِتُقَلْنَ	لِتُقَلْنَانِّ	۔	لِتُبَعْنَ	لِتُبَعْنَانِّ	۔	لِتُخَفْنَ	لِتُخَفْنَانِّ	۔

امرِ غائب ومتکلم معروف

لِيَقْتُلْ	لِيَقْتُلَنَّ	لِيَقْتُلَنْ	لِيَسَعْ	لِيَسَعَنَّ	لِيَسَعَنْ	لِيَخْفَ	لِيَخْفَيَنَّ	لِيَخْفَيَنْ
لِيَقْتُلَا	لِيَقْتُلَانِّ	.	لِيَسَعَا	لِيَسَعَانِّ	.	لِيَخْفَيَا	لِيَخْفَيَانِّ	.
لِيَقْتُلُوا	لِيَقْتُلُنَّ	لِيَقْتُلُنْ	لِيَسَعُوا	لِيَسَعُنَّ	لِيَسَعُنْ	لِيَخْفَوْا	لِيَخْفَوُنَّ	لِيَخْفَوُنْ
لِتَقْتُلْ	لِتَقْتُلَنَّ	لِتَقْتُلَنْ	لِتَسَعْ	لِتَسَعَنَّ	لِتَسَعَنْ	لِتَخْفَ	لِتَخْفَيَنَّ	لِتَخْفَيَنْ
لِتَقْتُلَا	لِتَقْتُلَانِّ	.	لِتَسَعَا	لِتَسَعَانِّ	.	لِتَخْفَيَا	لِتَخْفَيَانِّ	.
لِيَقْتُلْنَ	لِيَقْتُلْنَانِّ	.	لِيَسَعْنَ	لِيَسَعْنَانِّ	.	لِيَخْفَيْنَ	لِيَخْفَيْنَانِّ	.
لِأَقْتُلْ	لِأَقْتُلَنَّ	لِأَقْتُلَنْ	لِأَسَعْ	لِأَسَعَنَّ	لِأَسَعَنْ	لِأَخْفَ	لِأَخْفَيَنَّ	لِأَخْفَيَنْ
لِنَقْتُلْ	لِنَقْتُلَنَّ	لِنَقْتُلَنْ	لِنَسَعْ	لِنَسَعَنَّ	لِنَسَعَنْ	لِنَخْفَ	لِنَخْفَيَنَّ	لِنَخْفَيَنْ

امرِ غائب و متکلم مجہول

لِیُقَلْ	لِیُقَالَا	لِیُقَالُوْا	لِتُقَلْ	لِتُقَالَا	لِیُقَلْنَ	لِاُقَلْ	لِنُقَلْ
لِیُقَالَنَّ	لِیُقَالَانِّ	لِیُقَالُنَّ	لِتُقَالَنَّ	لِتُقَالَانِّ	لِیُقَلْنَانِّ	لَاُقَالَنَّ	لِنُقَالَنَّ
لِیُقَالَنْ	.	لِیُقَالُنْ	لِتُقَالَنْ	.	.	لَاُقَالَنْ	لِنُقَالَنْ
لِیُبَعْ	لِیُبَاعَا	لِیُبَاعُوْا	لِتُبَعْ	لِتُبَاعَا	لِیُبَعْنَ	لِاُبَعْ	لِنُبَعْ
لِیُبَاعَنَّ	لِیُبَاعَانِّ	لِیُبَاعُنَّ	لِتُبَاعَنَّ	لِتُبَاعَانِّ	لِیُبَعْنَانِّ	لَاُبَاعَنَّ	لِنُبَاعَنَّ
لِیُبَاعَنْ	.	لِیُبَاعُنْ	لِتُبَاعَنْ	.	.	لَاُبَاعَنْ	لِنُبَاعَنْ
لِیُخَفْ	لِیُخَافَا	لِیُخَافُوْا	لِتُخَفْ	لِتُخَافَا	لِیُخَفْنَ	لِاُخَفْ	لِنُخَفْ
لِیُخَافَنَّ	لِیُخَافَانِّ	لِیُخَافُنَّ	لِتُخَافَنَّ	لِتُخَافَانِّ	لِیُخَفْنَانِّ	لَاُخَافَنَّ	لِنُخَافَنَّ
لِیُخَافَنْ	.	لِیُخَافُنْ	لِتُخَافَنْ	.	.	لَاُخَافَنْ	لِنُخَافَنْ

نہی حاضر معروف

لا تفعل	لا تفعلنّ	لا تفعلن	لا تبع	لا تبیعنّ	لا تبیعن	لا تخف	لا تخافنّ	لا تخافن
لا تفعلا	لا تفعلانّ	.	لا تبیعا	لا تبیعانّ	.	لا تخافا	لا تخافانّ	.
لا تفعلوا	لا تفعلُنّ	لا تفعلُن	لا تبیعوا	لا تبیعُنّ	لا تبیعُن	لا تخافوا	لا تخافُنّ	لا تخافُن
لا تفعلی	لا تفعلِنّ	لا تفعلِن	لا تبیعی	لا تبیعِنّ	لا تبیعِن	لا تخافی	لا تخافِنّ	لا تخافِن
لا تفعلا	لا تفعلانّ	.	لا تبیعا	لا تبیعانّ	.	لا تخافا	لا تخافانّ	.
لا تفعلن	لا تفعلنانّ	.	لا تبعن	لا تبعنانّ	.	لا تخفن	لا تخفنانّ	.

گردان نہی حاضر مجہول اور غائب و متکلم معروف و مجہول کی مثل امر حاضر مجہول اور غائب و متکلم معروف و مجہول کے ہی صرف لام مکسور کی جگہ لا لگا دیا جاتا ہے نہی کی بھی باقی گردان اسی قیاس پر مع نون ثقیلہ و خفیفہ گردان لینی ضرور ہے ـــــ

اسم فاعل

قائلٌ	بائعٌ	خائفٌ	۱؎ اصل میں قاوِلٌ + بایِعٌ + خاوِفٌ تھا واو + ی + حکم طرف میں آکر بعد الف زائد کے ہمزہ سے بدل گیا قائِلٌ + بائِعٌ + خائِفٌ ہوا ۱۲
قائلانِ	بائعانِ	خائفانِ	
قائلون	بائعون	خائفون	
قائلۃٌ	بائعۃٌ	خائفۃٌ	
قائلتانِ	بائعتانِ	خائفتانِ	
قائلاتٌ	بائعاتٌ	خائفاتٌ	

اسم مفعول

مقولٌ	مبیعٌ	مخوفٌ	۲؎ مَقْوُوْلٌ + مَبْیُوْعٌ + مَخْوُوْفٌ میں واو + ی + متحرک ماقبل اونکا حرف صحیح ساکن حرکت واو + ی کی ماقبل کو دی واو + ی بسبب اجتماع ساکنین کے گر گئے مَقُوْلٌ مَبُوْعٌ + مَخُوْفٌ ہوا اور مبوع میں ف + کلمے کو کسرہ دیا تاکہ معلوم ہو کہ عین کلمہ ی تھا واو بسبب کسرۂ ماقبل کے ی ہو گیا مَبِیْعٌ ہوا
مقولانِ	مبیعانِ	مخوفانِ	
مقولون	مبیعون	مخوفون	
مقولۃٌ	مبیعۃٌ	مخوفۃٌ	
مقولتان	مبیعتان	مخوفتان	
مقولاتٌ	مبیعاتٌ	مخوفاتٌ	

واضح ہو کہ [illegible] مفعول [illegible] بعض الفاظ میں [illegible] اور [illegible] ۱۲

ابواب مزید فیہ کی صرف صغیر

باب افتعال	باب انفعال		باب افعال	باب استفعال	
اختار	اِنقاد	اصل میں اِختَیَرَ اور اِنقَوَدَ تھا تعلیل مثل بَاعَ وقَالَ۔	اقام	استقام	اصل میں اَقْوَمَ واِستَقْوَمَ تھا تعلیل مثل یخال۔
یختار	ینقاد	تعلیل مثل یخاف ویباع۔	یقیم	یستقیم	یُقْوِمُ یَستَقْوِمُ تھا کسرہ واو کا ماقبل کو دیا واو بعد کسرے کے یٰ ہوگیا۔
اختیارًا	انقیادًا	اِنقِوَادًا میں واو بعد کسرے کے یٰ ہو گیا۔	اقامةً	استقامةً	
مختار	منقاد	مثل اختار وانقاد۔	مقیم	مستقیم	تعلیل مثل یقیم۔
اُختیر	انقید	مثل بیع وقیل۔	اقیم	اُستُقیم	〃 〃
یختار	ینقاد	مثل یُباع ویقال	یقام	یستقام	تعلیل مثل یخاف۔
اختیارًا	انقیادًا		اقامةً	استقامةً	
مختارٌ	منقاد	اسم فاعل اور اسم مفعول ان دونوں بابوں کے تعلیل کے صورت میں ایک ہیں اور اصل میں مختلف اور تعلیل ایک ہی۔	مقام	مستقام	〃 〃
اُختر	انقد	اِختَیِرْ اِنقَوِدْ میں واو اور یٰ بعد فتحے کے الف ہو کر بعلت اجتماع ساکنین ساقط ہوئے وعلیٰ ہذا القیاس تعلیل نہی کی۔	اَقِمْ	استَقِمْ	کسرہ واو کا اَقْوِمْ اور اِستَقْوِمْ میں ماقبل کو دیکر واو کو بسبب اجتماع ساکنین کے گرا دیا اَقِمْ اور اِستَقِمْ ہوا علیٰ ہذا القیاس تعلیل نہی کی۔
لاتختر	لاتنقد		لاتقم	لاتستقم	

اَقامةً اور استقامةً اصل میں اقوامًا اور استقوامًا تھے واو متحرک ماقبل اوسکا حرف صحیح ساکن حرکت واو کی ماقبل کو دیکر واو کو بعلت اجتماع ساکنین گرا دیا اور ت‌ؔ اوسکے عوض آخر میں زیادہ کی اقامةً اور استقامةً ہوا اور باقی تو واوی پر قیاس کرلو جیسے امالہ وغیرہ

له بیان صرف ... بعض ... اکثر ... اور نزدیک ... ہمزہ کے تابع حرکت حرف ثالث کے ہونا چاہیے ۱۲

اُختُیِرَ، انقُوِدَ میں واو اور یٰ بعد فتحے کے الف ہو کر بعلت اجتماع ساکنین ساقط ہوگئے علیٰ ہذا القیاس تعلیل نہی کی ۱۲

مثالین واسطے مشق کے

افتعال		انفعال		افعال		استفعال	
احتیاط	امتیاز	انحیاز	انسیال	اطاعة	اشاعة	استجابة	استفاضة
احتیال	اصطیاد	انصیاع	انسیاب	اصابة	اجابة	استطاعة استطالة	استراحة

واضح ہو کہ اجوف کے انھین چار بابون مین تعلیل ہوتی باقی ابواب مین نہین ہوتی جیسے

جوّز	یجوّز	تجویزا	میّز	یمیّز	تمییزا	تمیز اور تمییز دونون طرح پڑھنا جائز ہے تعلیل مثل لم یبیع یعنی حرکت ی کی ما قبل کو دی ی اجتماع ساکنین سے گر گئی
عاون	یعاون	معاونة	عاین	یعاین	معاینة	
تقوّم	یتقوّم	تقوما	تحیّز	یتحیّز	تحیّزا	
تناول	یتناول	تناولا	تمایز	یتمایز	تمایزا	

اور کبھی شاذ نادر استفعال مین بھی تعلیل نہین ہوتی جیسے

استحوذ	یستحوذ	استحواذاً	اور استصوب	یستصوب	استصواباً

ثلاثی مجرد کی گردان سے واضح ہی کہ قلن امر بھی ہی اور ماضی معروف بھی اور ماضی مجہول بھی مگر اصل اور تعلیل تینون کی مختلف ہی مگر خِفْنَ ماضی مجہول اور معروف مین ف کلمے کو کسرہ ہی اور خَفْنَ امر معروف مین فتحہ ہی۔

واسطے مزید مشق کے ثلاثی مجرد کے چند ابواب کی صرف صغیر ذیل مین لکھی جاتی ہی۔

اَلْعَوْدُ باز گشتن، اَلنَّیْلُ بازیافتن، اَلْحَیْلُ گرائیدن، اَلطُّوْلُ دراز شدن۔

نصر ینصر	ضرب یضرب	سمع یسمع	کرم یکرم
عاد	مال	نال	طال
یعودُ	یمیل	ینال	یطول
عودًا	مَیلًا	نیلًا	طولًا
عائدٌ	مائلٌ	نائلٌ	طویل
عید	میل	نیل	طیل
یُعاد	یمال	ینال	یطال
عودًا	میلًا	نیلًا	طولًا
معود	ممیل	منیل	مطول
عد	مِل	نَل	طُل
لاتعُدْ	لاتَمِلْ	لاتنَلْ	لاتطُلْ
معاد	ممال	مَنَالٌ	مَطالٌ

اسم مفعول باب سمع یسمع کا واوی مقُول کے وزن پر آتا ہی اور یائی مبیع کے وزن پر آتا ہی

ناقص کی بحث

مضارع مضموم العین سے صرف ناقص واوی آتا ہی

ناقص یائی نہین آتا اور مضارع مکسور العین سے صرف

ناقص یائی آتا ہی ناقص واوی نہین آتا اور سمع یسمع سے

واوی یائی دونون آتے ہین جیسے اَلدَّعْوَۃُ + بلانا + اَلرَّمْیُ +

تیراندازی کرنا + اَلْخَشْیَۃُ + ڈرنا + اَلرِّضْوَانُ + خوشنود ہونا

[illegible]

نصر ینصر سے		ضرب یضرب سے		سمع یسمع سے			
دَعَا	اصل میں دَعَوَ تھا واو متحرک بعد فتحہ کے الف ہو گیا دَعَا ہوا۔	رَمٰی	رَمَیَ تھا ی بعد فتحہ کے الف ہو گئی رَمٰی ہوا۔	خَشِیَ	اپنی اصل پر ہے۔	رَضِیَ	اصل میں رَضِوَ تھا واو واقع ہوئی طرف میں بعد کسرہ کے ی ہو گیا اور یہی تعلیل اس کے سب صیغوں میں ہے۔
دَعَوَا	اپنی اصل پر ہے تعلیل نہیں ہوئی کیونکہ تعلیل ہوتی تو کلمہ التباس مفرد سے ہو جاتا۔	رَمَیَا	اپنی اصل پر ہے۔	خَشِیَا		رَضِیَا	
دَعَوْا	اصل میں دَعَوُوْا تھا بعد فتحہ کے واو متحرک الف ہو گیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور واو میں الف اجتماع ساکنین سے گر گیا۔	رَمَوْا	رَمَیُوْا تھا ی متحرک بعد فتحہ کے الف ہو کر اجتماع ساکنین سے گر گئی رَمَوْا ہوا بروزن فَعَوْا۔	خَشُوْا	اصل میں خَشِیُوْا تھا ضمہ ی پر دشوار تھا ماقبل کی حرکت دور کر کے ی کو دیا ی اجتماع ساکنین سے گر گئی خَشُوْا ہوا۔	رَضُوْا	رَضِوُوْا تھا واو بقاعدہ رَضِیَ ی ہو گیا بعد اس کے خَشُوْا کی تعلیل ہوئی۔
دَعَتْ	اصل میں دَعَوَتْ تھا واو بعد فتحہ کے الف ہو کر اجتماع ساکنین سے گر گیا۔	رَمَتْ	رَمَیَتْ تھا ی بعد فتحہ کے الف ہو کر اجتماع ساکنین سے گر گئی۔	خَشِیَتْ	اپنی اصل پر ہے بروزن سَمِعَتْ۔	رَضِیَتْ	رَضِوَتْ میں بھی رَضِیَ کے قاعدے سے واو ی ہو گیا۔
دَعَتَا	تعلیل مثل دَعَتْ و رَمَتْ ہے مگر یہاں واو اور ی اجتماع ساکنین تقدیری سے گرے کیونکہ تاء تانیث اصل میں ساکن ہے بر عایت الف تثنیہ عارضی او سکون لاحق ہو گیا ہے۔	رَمَتَا		خَشِیَتَا	بر اصل خود۔	رَضِیَتَا	مثل رَضِیَتْ۔
دَعَوْنَ	اپنی اصل پر ہے بروزن فَعَلْنَ۔	رَمَیْنَ	بروزن ضَرَبْنَ اپنی اصل پر ہے۔	خَشِیْنَ	اپنی اصل پر ہے بروزن سَمِعْنَ۔	رَضِیْنَ	صرف واو ی ہو گیا ہے۔

دَعَوْتَ		رَمَيْتَ		خَشِيْتَ		رَضِيْتَ	
دَعَوْتُمَا		رَمَيْتُمَا		خَشِيْتُمَا		رَضِيْتُمَا	
دَعَوْتُمْ		رَمَيْتُمْ		خَشِيْتُمْ		رَضِيْتُمْ	
دَعَوْتِ		رَمَيْتِ		خَشِيْتِ		رَضِيْتِ	
دَعَوْتُمَا		رَمَيْتُمَا		خَشِيْتُمَا		رَضِيْتُمَا	
دَعَوْتُنَّ		رَمَيْتُنَّ		خَشِيْتُنَّ		رَضِيْتُنَّ	
دَعَوْتُ		رَمَيْتُ		خَشِيْتُ		رَضِيْتُ	
دَعَوْنَا		رَمَيْنَا		خَشِيْنَا		رَضِيْنَا	

ماضی مجہول

دُعِيَ	اصل دُعِوَ تھا واو طرف میں بعد کسرہ کے ی ہو گیا تمام بحث میں۔	رُمِيَ	تمام بحث اپنی اصل پر ہے سوای رُمُوا۔	خُشِيَ	مثل رُضِيَ تمام بحث بر اصل خود سوای خُشُوا۔	رُضِيَ	تمام بحث میں واو بعد کسرہ کے ی ہو گیا ہے۔
دُعِيَا	بروزن نُصِرَا۔	رُمِيَا		خُشِيَا		رُضِيَا	
دُعُوا	اصل میں دُعِوُوا تھا ضمہ واو پر دشوار تھا ماقبل کی حرکت دور کرکے ماقبل کو دیا واو اجتماع ساکنین سے گر گیا۔	رُمُوا	اصل میں رُمِيُوا تھا ضمہ ی پر دشوار تھا بعد ازالہ حرکت ماقبل ضمہ ماقبل کو دیا ی اجتماع ساکنین سے گر گئی۔	خُشُوا	تعلیل مثل رُمُوا یا مثل خُشُوا معروف۔	رُضُوا	مثل رَضُوا معروف۔
دُعِيَتْ	بروزن نُصِرَتْ۔	رُمِيَتْ	بر اصل خود تا آخر۔	خُشِيَتْ		رُضِيَتْ	
دُعِيَتَا		رُمِيَتَا		خُشِيَتَا		رُضِيَتَا	
دُعِيْنَ		رُمِيْنَ		خُشِيْنَ		رُضِيْنَ	

دُعِيتَ		رُمِيتَ		خُشِيتَ		رُضِيتَ	
دُعِيتُمَا		رُمِيتُمَا		خُشِيتُمَا		رُضِيتُمَا	
دُعِيتُمْ		رُمِيتُمْ		خُشِيتُمْ		رُضِيتُمْ	
دُعِيتِ		رُمِيتِ		خُشِيتِ		رُضِيتِ	
دُعِيتُمَا		رُمِيتُمَا		خُشِيتُمَا		رُضِيتُمَا	
دُعِيتُنَّ		رُمِيتُنَّ		خُشِيتُنَّ		رُضِيتُنَّ	
دُعِيتُ		رُمِيتُ		خُشِيتُ		رُضِيتُ	
دُعِينَا		رُمِينَا		خُشِينَا		رُضِينَا	

مضارع معروف

يَدْعُوْ	اصل میں يَدْعُوُ تھا ضمہ واو پر دشوار تھا ساکن کیا يَدْعُوْ ہوا۔	يَرْمِيْ	اصل میں يَرْمِيُ تھا بوزن يَضْرِبُ ضمہ ی پر دشوار تھا ساکن کیا يَرْمِيْ ہوا۔	يَخْشٰى	يَخْشَيُ تھا بوزن يَسْمَعُ ی بعد فتحہ کے الف ہوگئی۔	يَرْضٰى	يَرْضَوُ تھا بوزن يَسْمَعُ واو تیسرا تھا جو ی ہوا اور ماقبل اسکے فتحہ تھا ی سے بدلا اور ی بعد فتحہ کے الف ہوگئی۔
يَدْعُوَانِ	اپنی اصل پر بوزن يَنْصُرَانِ۔	يَرْمِيَانِ	بوزن يَضْرِبَانِ۔	يَخْشَيَانِ	بوزن يَسْمَعَانِ۔	يَرْضَيَانِ	
يَدْعُوْنَ	اصل میں يَدْعُوُوْنَ تھا ضمہ واو پر دشوار تھا ساکن کیا واو اجتماع ساکنین سے گر گیا يَدْعُوْنَ بوزن يَنْصُرُوْنَ ہوا۔ لیکن جمع مذکر غائب حاضر میں عموماً واو ہی مگر ملتے ہیں اور مضارع مفتوح العین میں ماقبل واو معروف ہو یا مجہول ہمیشہ فتحہ ہوتا ہے جیسے يَخْشَوْنَ يَرْضَوْنَ اور مضارع مضموم العین اور مکسور العین میں ماقبل کو ضمہ ہوتا ہے جیسے يَدْعُوْنَ و يَرْمُوْنَ۔	يَرْمُوْنَ	يَرْمِيُوْنَ تھا ضمہ ی پر دشوار تھا ماقبل کی حرکت دور کرکے ماقبل کو دیا ی اجتماع ساکنین سے گر گئی يَرْمُوْنَ ہوا۔	يَخْشَوْنَ		يَرْضَوْنَ	يَخْشَيُوْنَ و يَرْضَوُوْنَ تھا واو ی متحرک بعد فتحہ کے الف ہو کر گر گئے يَخْشَوْنَ و يَرْضَوْنَ بوزن يَفْعَوْنَ ہوا۔
تَدْعُوْ		تَرْمِيْ		تَخْشٰى		تَرْضٰى	
تَدْعُوَانِ		تَرْمِيَانِ		تَخْشَيَانِ		تَرْضَيَانِ	
يَدْعُوْنَ	اپنی اصل پر مثل يَنْصُرْنَ۔	يَرْمِيْنَ	بوزن يَضْرِبْنَ۔	يَخْشَيْنَ	بوزن يَسْمَعْنَ۔	يَرْضَيْنَ	بوزن يَسْمَعْنَ۔

تَدْعُوْ		تَرْمِيْ		تَخْشٰى		تَرْضٰى	
تَدْعُوَانِ		تَرْمِيَانِ		تَخْشَيَانِ		تَرْضَيَانِ	
تَدْعُوْنَ	مثل يدعون جمع مذکر غائب	تَرْمُوْنَ	تعلیل مثل جمع مذکر غائب۔	تَخْشَوْنَ		تَرْضَوْنَ	مثل جمع مذکر غائب۔
تَدْعِيْنَ	اصل میں تَدْعُوِيْنَ تھا کسرہ واو پر دشوار تھا ما قبل کی حرکت دور کرکے ما قبل کو دیا واو اجتماع ساکنین سے گر گیا تَدْعِيْنَ ہوا بروزن تَفْعِيْنَ۔	تَرْمِيْنَ	اصل میں تَرْمِيِيْنَ تھا کسرہ ی پر دشوار تھا ساکن کیا ی اجتماع ساکنین سے گر گئی۔	تَخْشَيْنَ		تَرْضَيْنَ	تَخْشَيِيْنَ و تَرْضَوِيْنَ تھا واو ی بعد فتحہ کے الف ہو کر اجتماع ساکنین سے گر گئے۔
تَدْعُوَانِ	له واحد مؤنث حاضر میں مضارع مفتوح العین معروف ہو یا مجہول مفتوح العین رہتا ہے جیسے تَخْشَيْنَ تُرْضَيْنَ مگر تَدْعِيْنَ تَرْمِيْنَ اور مضارع مضموم العین اور مکسور العین مکسور العین رہتا ہے تَدْعِيْنَ تَرْمِيْنَ۔	تَرْمِيَانِ		تَخْشَيَانِ		تَرْضَيَانِ	
تَدْعُوْنَ		تَرْمِيْنَ		تَخْشَيْنَ		تَرْضَيْنَ	
اَدْعُوْ		اَرْمِيْ		اَخْشٰى		اَرْضٰى	
نَدْعُوْ		نَرْمِيْ		نَخْشٰى		نَرْضٰى	

مضارع مجہول

يُدْعٰى	يُرْمٰى	يُخْشٰى	يُرْضٰى
يُدْعَيَانِ	يُرْمَيَانِ	يُخْشَيَانِ	يُرْضَيَانِ
يُدْعَوْنَ	يُرْمَوْنَ	يُخْشَوْنَ	يُرْضَوْنَ
تُدْعٰى	تُرْمٰى	تُخْشٰى	تُرْضٰى
تُدْعَيَانِ	تُرْمَيَانِ	تُخْشَيَانِ	تُرْضَيَانِ
يُدْعَيْنَ	يُرْمَيْنَ	يُخْشَيْنَ	يُرْضَيْنَ
تُدْعٰى	تُرْمٰى	تُخْشٰى	تُرْضٰى
تُدْعَيَانِ	تُرْمَيَانِ	تُخْشَيَانِ	تُرْضَيَانِ
تُدْعَوْنَ	تُرْمَوْنَ	تُخْشَوْنَ	تُرْضَوْنَ
تُدْعَيْنَ	تُرْمَيْنَ	تُخْشَيْنَ	تُرْضَيْنَ
تُدْعَبَانِ	تُرْمَيَانِ	تُخْشَيَانِ	تُرْضَيَانِ
تُدْعَيْنَ	تُرْمَيْنَ	تُخْشَيْنَ	تُرْضَيْنَ
أُدْعٰى	أُرْمٰى	أُخْشٰى	أُرْضٰى
نُدْعٰى	نُرْمٰى	نُخْشٰى	نُرْضٰى

نفی جحد بلم معروف

لَمْ يَدْعُ	لَمْ يَرْمِ	لَمْ يَخْشَ	لَمْ يَرْضَ
لَمْ يَدْعُوَا	لَمْ يَرْمِيَا	لَمْ يَخْشَيَا	لَمْ يَرْضَيَا
لَمْ يَدْعُوْا	لَمْ يَرْمُوْا	لَمْ يَخْشَوْا تعلیل مثل مضارع	لَمْ يَرْضَوْا
لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تَخْشَ	لَمْ تَرْضَ
لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَخْشَيَا	لَمْ تَرْضَيَا
لَمْ يَدْعُوْنَ	لَمْ يَرْمِيْنَ	لَمْ يَخْشَيْنَ	لَمْ يَرْضَيْنَ نون ضمیری باقی رہا
لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تَخْشَ	لَمْ تَرْضَ
لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَخْشَيَا	لَمْ تَرْضَيَا
لَمْ تَدْعُوْا	لَمْ تَرْمُوْا	لَمْ تَخْشَوْا	لَمْ تَرْضَوْا
لَمْ تَدْعِيْ	لَمْ تَرْمِيْ	لَمْ تَخْشَيْ	لَمْ تَرْضَيْ
لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَخْشَيَا	لَمْ تَرْضَيَا
لَمْ تَدْعُوْنَ	لَمْ تَرْمِيْنَ	لَمْ تَخْشَيْنَ	لَمْ تَرْضَيْنَ
لَمْ أَدْعُ	لَمْ أَرْمِ	لَمْ أَخْشَ	لَمْ أَرْضَ
لَمْ نَدْعُ	لَمْ نَرْمِ	لَمْ نَخْشَ	لَمْ نَرْضَ

نفی جحد بلم مجہول

لم يدع	لم يرم	لم يخش	لم يرض
لم يدعيا	لم يرميا	لم يخشيا	لم يرضيا
لم يدعوا	لم يرموا	لم يخشوا	لم يرضوا
لم تدع	لم ترم	لم تخش	لم ترض
لم تدعيا	لم ترميا	لم تخشيا	لم ترضيا
لم يدعين	لم يرمين	لم يخشين	لم يرضين
لم تدع	لم ترم	لم تخش	لم ترض
لم تدعيا	لم ترميا	لم تخشيا	لم ترضيا
لم تدعوا	لم ترموا	لم تخشوا	لم ترضوا
لم تدعي	لم ترمي	لم تخشي	لم ترضي
لم تدعيا	لم ترميا	لم تخشيا	لم ترضيا
لم تدعين	لم ترمين	لم تخشين	لم ترضين
لم ادع	لم ارم	لم اخش	لم ارض
لم ندع	لم نرم	لم نخش	لم نرض

گردان اور تعلیل لم یُدْعَ و لم یُرْضَ کی بمثل لم یَرْضَ معروف ہے و لم یُرْمَ و لم یُخْشَ کی مثل لم یَخْشَ معروف ہے صرف علامت مضارع کو پیش ہو جائے گا

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ یَّدْعُوَ (بروزن لن ینصر)	لَنْ یَّرْمِیَ (بروزن لن یضرب)	لَنْ یَّخْشٰی	لَنْ یَّرْضٰی	لن یخشی لن یرضی تھا تحرک بعد فتحہ کے الف ہو گئی
لَنْ یَّدْعُوَا	لَنْ یَّرْمِیَا	لَنْ یَّخْشَیَا	لَنْ یَّرْضَیَا	نون اعرابی بحالت نصبی گر گیا
لَنْ یَّدْعُوْا	لَنْ یَّرْمُوْا	لَنْ یَّخْشَوْا	لَنْ یَّرْضَوْا	״
لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تَرْمِیَ	لَنْ تَخْشٰی	لَنْ تَرْضٰی	
لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تَخْشَیَا	لَنْ تَرْضَیَا	
لَنْ یَّدْعُوْنَ (بروزن لن ینصرن)	لَنْ یَّرْمِیْنَ	لَنْ یَّخْشَیْنَ	لَنْ یَّرْضَیْنَ	بروزن لن یسمعن
لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تَرْمِیَ	لَنْ تَخْشٰی	لَنْ تَرْضٰی	
لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تَخْشَیَا	لَنْ تَرْضَیَا	
لَنْ تَدْعُوْا	لَنْ تَرْمُوْا	لَنْ تَخْشَوْا	لَنْ تَرْضَوْا	
لَنْ تَدْعِیْ	لَنْ تَرْمِیْ	لَنْ تَخْشَیْ	لَنْ تَرْضَیْ	
لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تَخْشَیَا	لَنْ تَرْضَیَا	
لَنْ تَدْعُوْنَ	لَنْ تَرْمِیْنَ	لَنْ تَخْشَیْنَ	لَنْ تَرْضَیْنَ	
لَنْ اَدْعُوَ	لَنْ اَرْمِیَ	لَنْ اَخْشٰی	لَنْ اَرْضٰی	
لَنْ نَّدْعُوَ	لَنْ نَّرْمِیَ	لَنْ نَّخْشٰی	لَنْ نَّرْضٰی	

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لن يدعى	لن يرمى	لن يخشى	لن يرضى
لن يدعيا	لن يرميا	لن يخشيا	تعليل مضارع کی ہوئی - لن يرضيا
لن يدعوا	لن يرموا	لن يخشوا	لن يرضوا
لن تدعى	لن ترمى	لن تخشى	لن ترضى
لن تدعيا	لن ترميا	لن تخشيا	لن ترضيا
لن يدعين	لن يرمين	لن يخشين	لن يرضين
لن تدعى	لن ترمى	لن تخشى	لن ترضى
لن تدعيا	لن ترميا	لن تخشيا	لن ترضيا
لن تدعوا	لن ترموا	لن تخشوا	لن ترضوا
لن تدعي	لن ترمي	لن تخشي	لن ترضي
لن تدعيا	لن ترميا	لن تخشيا	لن ترضيا
لن تدعين	لن ترمين	لن تخشين	لن ترضين
لن أدعى	لن أرمى	لن أخشى	لن أرضى
لن ندعى	لن نرمى	لن نخشى	لن نرضى

لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَدْعُوَنَّ	لَيَرْمِيَنَّ	لَيَخْشَيَنَّ	لَيَرْضَيَنَّ	یاد رہے کہ پانچ صیغوں میں ماقبل نون ثقیلہ و خفیفہ کے فتحہ ہوتا ہے جہاں لن زبر کرتا ہے۔
لَيَدْعُوَانِّ	لَيَرْمِيَانِّ	لَيَخْشَيَانِّ	لَيَرْضَيَانِّ	
لَيَدْعُنَّ	لَيَرْمُنَّ	لَيَخْشَوُنَّ	لَيَرْضَوُنَّ	جمع مذکر غائب و حاضر میں ماقبل نون ثقیلہ و خفیفہ کے ضمہ ہوتا ہے۔ ف یاد رکھنا چاہیے کہ مضارع مفتوح العین میں خواہ معروف ہو خواہ مجہول جمع مذکر غائب و حاضر میں واو مضموم پڑھا جاتا ہے جیسے لَيَرْضَوُنَّ لَيَخْشَوُنَّ اور مضارع مضموم العین اور مکسور العین میں واو گر جاتا ہے اور عین کلمہ کو ضمہ دیا جاتا ہے جیسے لَيَدْعُنَّ لَيَرْمُنَّ —
لَتَدْعُوَنَّ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتَخْشَيَنَّ	لَتَرْضَيَنَّ	
لَتَدْعُوَانِّ	لَتَرْمِيَانِّ	لَتَخْشَيَانِّ	لَتَرْضَيَانِّ	
لَيَدْعُونَانِّ	لَيَرْمِينَانِّ	لَيَخْشَيْنَانِّ	لَيَرْضَيْنَانِّ	
لَتَدْعُوَنَّ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتَخْشَيَنَّ	لَتَرْضَيَنَّ	
لَتَدْعُوَانِّ	لَتَرْمِيَانِّ	لَتَخْشَيَانِّ	لَتَرْضَيَانِّ	
لَتَدْعُنَّ	لَتَرْمُنَّ	لَتَخْشَوُنَّ	لَتَرْضَوُنَّ	
لَتَدْعِنَّ	لَتَرْمِنَّ	لَتَخْشَيِنَّ	لَتَرْضَيِنَّ	واحد مؤنث حاضر میں ماقبل نون ثقیلہ و خفیفہ کے کسرہ ہوتی ہے مگر مضارع مکسور العین اور مضموم العین میں واو اور یاء گر جاتی ہے جیسے لَتَدْعِنَّ لَتَرْمِنَّ اور مضارع مفتوح العین میں یا نہیں گرتی مکسور پڑھی جاتی ہے یہ قانون عام ہے واحد لام تاکید با نون ثقیلہ و خفیفہ [illegible]
لَتَدْعُوَانِّ	لَتَرْمِيَانِّ	لَتَخْشَيَانِّ	لَتَرْضَيَانِّ	
لَتَدْعُونَانِّ	لَتَرْمِينَانِّ	لَتَخْشَيْنَانِّ	لَتَرْضَيْنَانِّ	
لَأَدْعُوَنَّ	لَأَرْمِيَنَّ	لَأَخْشَيَنَّ	لَأَرْضَيَنَّ	
لَنَدْعُوَنَّ	لَنَرْمِيَنَّ	لَنَخْشَيَنَّ	لَنَرْضَيَنَّ	

لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُدْعَيَنَّ	لَيُرْمَيَنَّ	لَيُخْشَيَنَّ	لَيُرْضَيَنَّ
لَيُدْعَيَانِّ	لَيُرْمَيَانِّ	لَيُخْشَيَانِّ	لَيُرْضَيَانِّ
لَيُدْعَوُنَّ	لَيُرْمَوُنَّ	لَيُخْشَوُنَّ	لَيُرْضَوُنَّ
لَتُدْعَيَنَّ	لَتُرْمَيَنَّ	لَتُخْشَيَنَّ	لَتُرْضَيَنَّ
لَتُدْعَيَانِّ	لَتُرْمَيَانِّ	لَتُخْشَيَانِّ	لَتُرْضَيَانِّ
لَيُدْعَيْنَانِّ	لَيُرْمَيْنَانِّ	لَيُخْشَيْنَانِّ	لَيُرْضَيْنَانِّ
لَتُدْعَيَنَّ	لَتُرْمَيَنَّ	لَتُخْشَيَنَّ	لَتُرْضَيَنَّ
لَتُدْعَيَانِّ	لَتُرْمَيَانِّ	لَتُخْشَيَانِّ	لَتُرْضَيَانِّ
لَتُدْعَوُنَّ	لَتُرْمَوُنَّ	لَتُخْشَوُنَّ	لَتُرْضَوُنَّ
لَتُدْعَيِنَّ	لَتُرْمَيِنَّ	لَتُخْشَيِنَّ	لَتُرْضَيِنَّ
لَتُدْعَيَانِّ	لَتُرْمَيَانِّ	لَتُخْشَيَانِّ	لَتُرْضَيَانِّ
لَتُدْعَيْنَانِّ	لَتُرْمَيْنَانِّ	لَتُخْشَيْنَانِّ	لَتُرْضَيْنَانِّ
لَأُدْعَيَنَّ	لَأُرْمَيَنَّ	لَأُخْشَيَنَّ	لَأُرْضَيَنَّ
لَنُدْعَيَنَّ	لَنُرْمَيَنَّ	لَنُخْشَيَنَّ	لَنُرْضَيَنَّ

۱

لام تاکید با نون خفیفه در فعل مستقبل

معروف				مجهول			
لیدعون	لیرمین	لیخشین	لیرضین	لیدعین	لیرمین	لیخشین	لیرضین
لیدعن	لیرمن	لیخشون	لیرضون	لیدعون	لیرمون	لیخشون	لیرضون
لتدعون	لترمین	لتخشین	لترضین	لتدعین	لترمین	لتخشین	لترضین
لتدعون	لترمین	لتخشین	لترضین	لتدعین	لترمین	لتخشین	لترضین
لتدعن	لترمن	لتخشون	لترضون	لتدعون	لترمون	لتخشون	لترضون
لتدعن	لترمن	لتخشین	لترضین	لتدعین	لترمین	لتخشین	لترضین
لادعون	لارمین	لاخشین	لارضین	لادعین	لارمین	لاخشین	لارضین
لندعون	لنرمین	لنخشین	لنرضین	لندعین	لنرمین	لنخشین	لنرضین

[illegible]				بحث امر			
معروف				مجہول			
اُدْعُ	اِرْمِ	اِخْشَ	اِرْضَ	لِتُدْعَ	لِتُرْمَ	لِتُخْشَ	لِتُرْضَ
اُدْعُوَا	اِرْمِيَا	اِخْشَيَا	اِرْضَيَا	لِتُدْعَيَا	لِتُرْمَيَا	لِتُخْشَيَا	لِتُرْضَيَا
اُدْعُوْا	اِرْمُوْا	اِخْشَوْا	اِرْضَوْا	لِتُدْعَوْا	لِتُرْمَوْا	لِتُخْشَوْا	لِتُرْضَوْا
اُدْعِيْ	اِرْمِيْ	اِخْشَيْ	اِرْضَيْ	لِتُدْعَيْ	لِتُرْمَيْ	لِتُخْشَيْ	لِتُرْضَيْ
اُدْعُوَا	اِرْمِيَا	اِخْشَيَا	اِرْضَيَا	لِتُدْعَيَا	لِتُرْمَيَا	لِتُخْشَيَا	لِتُرْضَيَا
اُدْعُوْنَ	اِرْمِيْنَ	اِخْشَيْنَ	اِرْضَيْنَ	لِتُدْعَيْنَ	لِتُرْمَيْنَ	لِتُخْشَيْنَ	لِتُرْضَيْنَ

حاضر (label beside the first row)

غائب	لِيَدْعُ	لِيَرْمِ	لِيَخْشَ	لِيَرْضَ	لِيُدْعَ	لِيُرْمَ	لِيُخْشَ	لِيُرْضَ ١
	لِيَدْعُوَا	لِيَرْمِيَا	لِيَخْشَيَا	لِيَرْضَيَا	لِيُدْعَيَا	لِيُرْمَيَا	لِيُخْشَيَا	لِيُرْضَيَا
	لِيَدْعُوْا	لِيَرْمُوْا	لِيَخْشَوْا	لِيَرْضَوْا	لِيُدْعَوْا	لِيُرْمَوْا	لِيُخْشَوْا	لِيُرْضَوْا
	لِتَدْعُ	لِتَرْمِ	لِتَخْشَ	لِتَرْضَ	لِتُدْعَ	لِتُرْمَ	لِتُخْشَ	لِتُرْضَ
	لِتَدْعُوَا	لِتَرْمِيَا	لِتَخْشَيَا	لِتَرْضَيَا	لِتُدْعَيَا	لِتُرْمَيَا	لِتُخْشَيَا	لِتُرْضَيَا
	لِيَدْعُوْنَ	لِيَرْمِيْنَ	لِيَخْشَيْنَ	لِيَرْضَيْنَ	لِيُدْعَيْنَ	لِيُرْمَيْنَ	لِيُخْشَيْنَ	لِيُرْضَيْنَ
متکلم	لِاَدْعُ	لِاَرْمِ	لِاَخْشَ	لِاَرْضَ	لِاُدْعَ	لِاُرْمَ	لِاُخْشَ	لِاُرْضَ
	لِنَدْعُ	لِنَرْمِ	لِنَخْشَ	لِنَرْضَ	لِنُدْعَ	لِنُرْمَ	لِنُخْشَ	لِنُرْضَ

	امر معروف							
	بانون خفيفه				بانون ثقيله			
حاضر	أُدْعُوَنْ	اِرْمِيَنْ	اِخْشَيَنْ	اِرْضَيَنْ	أُدْعُوَنَّ	اِرْمِيَنَّ	اِخْشَيَنَّ	اِرْضَيَنَّ
	+	+	+	+	أُدْعُوَانِّ	اِرْمِيَانِّ	اِخْشَيَانِّ	اِرْضَيَانِّ
	أُدْعُنْ	اِرْمُنْ	اِخْشَوُنْ	اِرْضَوُنْ	أُدْعُنَّ	اِرْمُنَّ	اِخْشَوُنَّ	اِرْضَوُنَّ
	أُدْعِنْ	اِرْمِنْ	اِخْشَيِنْ	اِرْضَيِنْ	أُدْعِنَّ	اِرْمِنَّ	اِخْشَيِنَّ	اِرْضَيِنَّ
	+	+	+	+	أُدْعُوَانِّ	اِرْمِيَانِّ	اِخْشَيَانِّ	اِرْضَيَانِّ
	+	+	+	+	أُدْعُونَانِّ	اِرْمِينَانِّ	اِخْشَيْنَانِّ	اِرْضَيْنَانِّ

غائب	لَيَدْعُوَنْ	لَيَرْمِيَنْ	لَيَخْشَيَنْ	لَيَرْضَيَنْ	لَيَدْعُوَنَّ	لَيَرْمِيَنَّ	لَيَخْشَيَنَّ	لَيَرْضَيَنَّ
	+	+	+	+	لَيَدْعُوَانِّ	لَيَرْمِيَانِّ	لَيَخْشَيَانِّ	لَيَرْضَيَانِّ
	لَيَدْعُنْ	لَيَرْمُنْ	لَيَخْشَوُنْ	لَيَرْضَوُنْ	لَيَدْعُنَّ	لَيَرْمُنَّ	لَيَخْشَوُنَّ	لَيَرْضَوُنَّ
	لَتَدْعُوَنْ	لَتَرْمِيَنْ	لَتَخْشَيَنْ	لَتَرْضَيَنْ	لَتَدْعُوَنَّ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتَخْشَيَنَّ	لَتَرْضَيَنَّ
	+	+	+	+	لَتَدْعُوَانِّ	لَتَرْمِيَانِّ	لَتَخْشَيَانِّ	لَتَرْضَيَانِّ
	+	+	+	+	لَيَدْعُونَانِّ	لَيَرْمِينَانِّ	لَيَخْشَيْنَانِّ	لَيَرْضَيْنَانِّ
متکلم	لَأَدْعُوَنْ	لَأَرْمِيَنْ	لَأَخْشَيَنْ	لَأَرْضَيَنْ	لَأَدْعُوَنَّ	لَأَرْمِيَنَّ	لَأَخْشَيَنَّ	لَأَرْضَيَنَّ
	لَنَدْعُوَنْ	لَنَرْمِيَنْ	لَنَخْشَيَنْ	لَنَرْضَيَنْ	لَنَدْعُوَنَّ	لَنَرْمِيَنَّ	لَنَخْشَيَنَّ	لَنَرْضَيَنَّ

نہی حاضر

معروف	لا تدعون الخ	لا تدعونّ الخ	لا تدع الخ
	لا ترمِنْ الخ	لا ترمِنّ الخ	لا ترم الخ
	لا تخشَيَنْ الخ	لا تخشَيَنّ الخ	لا تخش الخ
	لا ترضَيَنْ الخ	لا ترضَيَنّ الخ	لا ترض الخ
مجہول	لا تُدعَيَنْ الخ	لا تُدعَيَنّ الخ	لا تُدعَ الخ
	لا تُرمَيَنْ الخ	لا تُرمَيَنّ الخ	لا تُرمَ الخ
	لا تُخشَيَنْ الخ	لا تُخشَيَنّ الخ	لا تُخشَ الخ
	لا تُرضَيَنْ الخ	لا تُرضَيَنّ الخ	لا تُرضَ الخ

نہی غائب و متکلم

معروف	لا يدعون الخ	لا يدعونّ الخ	لا يدع الخ
	لا يرمِنْ الخ	لا يرمِنّ الخ	لا يرم الخ
	لا يخشَيَنْ الخ	لا يخشَيَنّ الخ	لا يخش الخ
	لا يرضَيَنْ الخ	لا يرضَيَنّ الخ	لا يرض الخ
مجہول	لا يُدعَيَنْ الخ	لا يُدعَيَنّ الخ	لا يُدعَ الخ
	لا يُرمَيَنْ الخ	لا يُرمَيَنّ الخ	لا يُرمَ الخ
	لا يُخشَيَنْ الخ	لا يُخشَيَنّ الخ	لا يُخشَ الخ
	لا يُرضَيَنْ الخ	لا يُرضَيَنّ الخ	لا يُرضَ الخ

اسم فاعل

داعٍ	رامٍ	خاشٍ	راضٍ
داعِيانِ	رامِيانِ	خاشِيانِ	راضِيانِ
داعُونَ	رامُونَ	خاشُونَ	راضُونَ
داعِيَةٌ	رامِيَةٌ	خاشِيَةٌ	راضِيَةٌ
داعِيَتانِ	رامِيَتانِ	خاشِيَتانِ	راضِيَتانِ
داعِياتٌ	رامِياتٌ	خاشِياتٌ	راضِياتٌ

اصل میں داعِوٌ + راضِوٌ + خاشِيٌ + رامِيٌ تھا داعِوٌ + راضِوٌ بقاعدۂ رضی یا ہو کر داعِيٌ + راضِيٌ ہوا ضمہ ی پر دشوار تھا جاری میں ساکن کیا ی اجتماع ساکنین تنوین سے گر گئی داعٍ + راضٍ + رامٍ + خاشٍ ہوا اور حالت نصب میں فتحہ ی پر دشوار نہیں ہوتا داعِيًا + راضِيًا + رامِيًا + خاشِيًا پڑھا جاتا ہے اور جب لام تعریف کے سبب تنوین نہیں آتی تو بھی ی نہیں گرتی لیکن بحالت رفع و جر ساکن پڑھی جاتی ہے جیسے اَلدّاعِي + اَلرّاضِي + اَلرّامِي + اَلخاشِي

اسم مفعول

مَدْعُوٌّ	مَرْمِيٌّ	مَخْشِيٌّ	مَرْضِيٌّ
مَدْعُوّانِ	مَرْمِيّانِ	مَخْشِيّانِ	مَرْضِيّانِ
مَدْعُوُّونَ	مَرْمِيُّونَ	مَخْشِيُّونَ	مَرْضِيُّونَ
مَدْعُوَّةٌ	مَرْمِيَّةٌ	مَخْشِيَّةٌ	مَرْضِيَّةٌ
مَدْعُوَّتانِ	مَرْمِيَّتانِ	مَخْشِيَّتانِ	مَرْضِيَّتانِ
مَدْعُوّاتٌ	مَرْمِيّاتٌ	مَخْشِيّاتٌ	مَرْضِيّاتٌ

مَدْعُوْوٌ میں دو واو جمع ہوئے ایک کو دوسرے میں ادغام کیا مَرْضُوْوٌ موافق باب رَضُوِيَ ہوا مَرْضُوْيٌ + مَرْمُوْيٌ + مَخْشُوْيٌ میں واو ی ایک جگہ جمع ہوئے اور اول ان میں کا ساکن تھا واو کو ی سے بدلا اور ی کو ی میں ادغام کیا اور یای مشدد کی مناسبت سے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا مَرْضِيٌّ + مَرْمِيٌّ + مَخْشِيٌّ ہوا

ثلاثی مجرد کے ابواب کی صرف صغیر

نصر	ضرب	سمع	فتح	کرم
دعا	رمیٰ	رضِیَ	رعیٰ	رخُوَ
یدعُو	یرمِی	یرضیٰ	یرعیٰ	یرخُو
دعوةً	رمیًا	رضوانًا	رعیًا	رخوةً
داعٍ	رامٍ	راضٍ	راعٍ	فھو رخِیٌّ
دُعِیَ	رُمِیَ	رُضِیَ	رُعِیَ	رُخِیَ
یُدعیٰ	یُرمیٰ	یُرضیٰ	یُرعیٰ	یُرخیٰ
دعوةً	رمیًا	رضوانًا	رعیًا	رخوةً
مدعُوٌّ	مرمِیٌّ	مرضِیٌّ	مرعِیٌّ	مرخُوٌّ
اُدعُ	اِرمِ	اِرضَ	اِرعَ	اُرخُ
لاتدعُ	لاترمِ	لاترضَ	لاترعَ	لاترخُ
مَدعًی	مَرمًی	مَرضًی	مَرعًی	مَرخًی

رعیٰ کے ماضی کی تعلیل مثل رمیٰ کے ہے اور مضارع کی تعلیل مثل یخشیٰ کے ہے رخو کا ماضی معروف مثل صحیح کے ہے مگر جمع مذکر غائب میں ضمہ واو کا ماقبل کو دیکر واو کو گرا دیا ہے اور ماضی مجہول مثل دُعِیَ کے اور مضارع معروف مثل یدعو کے اور مجہول مثل یُدعیٰ کے

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کی صرف صغیر								
اِفْعَال	اِفْتِعَال	اِسْتِفْعَال	اِنْفِعَال	تَفْعِيْل	مُفَاعَلَة	تَفَعُّل	تَفَاعُل	اِفْعِيْلَال
اَلْقٰی	اِلْتَقٰی	اِسْتَلْقٰی	اِنْزَوٰی	سَمّٰی	لَاقٰی	تَلَقّٰی	تَلَاقٰی	اِحْلَوْلٰی
يُلْقِيْ	يَلْتَقِيْ	يَسْتَلْقِيْ	يَنْزَوِيْ	يُسَمِّيْ	يُلَاقِيْ	يَتَلَقّٰی	يَتَلَاقٰی	يَحْلَوْلِيْ
اِلْقَاءً	اِلْتِقَاءً	اِسْتِلْقَاءً	اِنْزِوَاءً	تَسْمِيَةً	مُلَاقَاةً	تَلَقِّيًا	تَلَاقِيًا	اِحْلِيْلَاءً
مُلْقٍ	مُلْتَقٍ	مُسْتَلْقٍ	مُنْزَوٍ	مُسَمٍّ	مُلَاقٍ	مُتَلَقٍّ	مُتَلَاقٍ	مُحْلَوْلٍ
اُلْقِيَ	اُلْتُقِيَ	اُسْتُلْقِيَ	اُنْزُوِيَ	سُمِّيَ	لُوْقِيَ	تُلُقِّيَ	تُلُوْقِيَ	اُحْلُوْلِيَ
يُلْقٰی	يُلْتَقٰی	يُسْتَلْقٰی	يُنْزَوٰی	يُسَمّٰی	يُلَاقٰی	يُتَلَقّٰی	يُتَلَاقٰی	يُحْلَوْلٰی
اِلْقَاءً	اِلْتِقَاءً	اِسْتِلْقَاءً	اِنْزِوَاءً	تَسْمِيَةً	مُلَاقَاةً	تَلَقِّيًا	تَلَاقِيًا	اِحْلِيْلَاءً
مُلْقًی	مُلْتَقًی	مُسْتَلْقًی	مُنْزَوًی	مُسَمًّی	مُلَاقًی	مُتَلَقًّی	مُتَلَاقًی	مُحْلَوْلًی
اَلْقِ	اِلْتَقِ	اِسْتَلْقِ	اِنْزَوِ	سَمِّ	لَاقِ	تَلَقَّ	تَلَاقَ	اِحْلَوْلِ
لَا تُلْقِ	لَا تَلْتَقِ	لَا تَسْتَلْقِ	لَا تَنْزَوِ	لَا تُسَمِّ	لَا تُلَاقِ	لَا تَتَلَقَّ	لَا تَتَلَاقَ	لَا تَحْلَوْلِ

اَلقَاءٌ اصل میں اَلقَاوٌ تھا واو طرف میں بعد الف زائد کے ہمزہ ہو گیا
وکذا استلقاءٌ۔

تَلَقٍّ اصل میں تَلَقُّوٌ تھا اسم میں واو متحرک کے ماقبل ضمہ ثقیل تھا
کسرے سے بدلا واو بعد کسرے کے ی ہو گیا ضمہ ی پر دشوار تھا
ساکن کیا ی اجتماع ساکنین تنوین سے گر گئی تَلَقٍّ ہوا اور تَلَقِّیًا
میں ی سلامت رہی کیونکہ فتحہ حرکت ثقیل نہیں ہے۔

اَلتَّلَاقِیْ اصل میں اَلتَّلَاقُوُ تھا بقاعدہ ماسبق اَلتَّلَاقِیُ ہوا ضمہ
ی پر دشوار تھا ساکن کیا اَلتَّلَاقِیْ ہوا۔

تَسْمِیَۃٌ اصل میں تَسْمِیْوٌ تھا واو بقاعدہ مَرْضُوِیٌّ ی ہوا ایک
ی کو تخفیفاً حذف کیا اور تا اوسکے عوض اخیر میں لائی گئی
تَسْمِیَۃٌ ہوا باقی سب تعلیلیں مثل ثلاثی مجرد کے ہیں ادنی تامل سے معلوم ہو سکتی ہیں

مثالیں واسطے مشق کے

افعال	افتعال	استفعال	انفعال	تفعیل	مفاعلة	تفعّل	تفاعل
اعلاء	ارتضاء	استرضاء	انحناء	تنقیة	مساواة	ترقّي	تساوي
اغواء	اجتباء	استدعاء	انطواء	تزکیة	منافاة	تجلّي	تناهي
اخفاء	انتفاء	استعفاء	انجلاء	تصفیة	مکافاة	تعلّي	تلافي
انهاء	اصطفاء	استعلاء	انثناء	تخلیة	مداراة	تصدّي	تراضي

خاتمہ اوزان اسماء غیرہ مین

اور اسم تین قسم ہی مصدر، جامد، مشتق۔

ثلاثی مزید فیہ اور رباعی کے مصدر بالاستیعاب باب چہارم مین بیان ہو چکے — ثلاثی مجرد کے اوزان یہ ہین

قَتْلٌ	فَعْلٌ		لَيَّانٌ	فَعْلَانٌ
فِسْقٌ	فِعْلٌ		حِرْمَانٌ	فِعْلَانٌ
شُغْلٌ	فُعْلٌ		غُفْرَانٌ	فُعْلَانٌ
رَحْمَةٌ	فَعْلَةٌ	بمعنی مرّۃ اکثر آتا ہی ضَرْبَةٌ ایک مار۔	نَزَوَانٌ	فَعَلَانٌ
قِلَّةٌ	فِعْلَةٌ	بمعنی نوع جیسے جِلْسَةٌ ایک نوع کی بیٹھک	طَلَبٌ	فَعَلٌ
قُدْرَةٌ	فُعْلَةٌ		غَلَبَةٌ	فَعَلَةٌ
شَرَافَةٌ	فَعَالَةٌ		خَنِقٌ	فَعِلٌ
تِجَارَةٌ	فِعَالَةٌ	اکثر مصدر بمعنی حرفہ اسی وزن پر آتے ہیں جیسے کِتَابَةٌ، دِبَاغَةٌ، خِيَاطَةٌ	سَرِقَةٌ	فَعِلَةٌ
بُغَايَةٌ	فُعَالَةٌ		صِغَرٌ	فِعَلٌ

هُدًى	فُعَلٌ
صَلَاحٌ	فَعَالٌ
قِيَامٌ	فِعَالٌ
سُؤَالٌ	فُعَالٌ
دَعْوٰى	فَعْلٰى
ذِكْرٰى	فِعْلٰى
بُشْرٰى	فُعْلٰى
وَمِيضٌ	فَعِيلٌ
قَطِيعَةٌ	فَعِيلَةٌ
لُزُومٌ	فُعُولٌ
صُعُوبَةٌ	فُعُولَةٌ
قَبُولٌ	فَعُولٌ
مَعُونَةٌ	فَعُولَةٌ
عَافِيَةٌ	فَاعِلَةٌ
كَرَاهِيَةٌ	فَعَالِيَةٌ

عُبُودِيَّةٌ	فُعُولِيَّةٌ
قَيْلُولَةٌ	فَعْلُولَةٌ
مَكْرُمَةٌ	مَفْعُلَةٌ
مَرْحَمَةٌ	مَفْعَلَةٌ
مَغْفِرَةٌ	مَفْعِلَةٌ
مَدْخَلٌ	مَفْعَلٌ
مَرْجِعٌ	مَفْعِلٌ

فصل ۲ اسم مشتق کی چھہ قسمین ہین اسم فاعل + اسم مفعول + صفت مشبہہ + افعل التفضیل + اسم ظرف + اسم آلہ -

فرق اسم فاعل اور فاعل لغوی اور اصطلاحی مین یہ ہی کہ جس ذات سے فعل صادر یا قائم ہو وہ ذات فاعل لغوی یا حقیقی ہی اور ترکیب مین جو لفظ اوس ذات پر دلالت کرے وہ لفظ فاعل ترکیبی یا اصطلاحی ہی -

اور جو ایک اسم مشتق اوس ذات پر دلالت کرنے کے لیے بقاعدہ صرف مصدر سے بنایا جاوے وہ اسم فاعل ہی -

اسی طرح جس ذات پر فعل واقع ہو وہ مفعول حقیقی ہی -

اور جو لفظ ترکیب مین اوسپر دلالت کرے وہ مفعول ترکیبی ہی -

اور جو اسم مشتق اوسپر دلالت کرنے کے لیے بقاعدہ صرف بنایا جاوے وہ اسم مفعول ہی -

مثلاً ضَرَبَ زَیدٌ عَمراً مین زید کی ذات فاعل اصلی ہی اور لفظ زید فاعل نحوی اور ضَارِبٌ اسم فاعل ذات عمرو مفعول اصلی لفظ عمرو مفعول نحوی مَضرُوبٌ اسم مفعول -

فصل ۳ اسم مشتق کو اسم صفت بھی کہتے ہین اور صفت کے چار درجے ہین ایک اسم فاعل دوسرا مبالغہ تیسرا صفت مشبہہ چوتھا افعل التفضیل فرق آپسمین یہ ہی کہ اسم فاعل تو تجدد اور حدوث صفت پر دلا

کرتا ہی جیسے ضَارِبٌ + قَاتِلٌ + قَائِمٌ ۔

اور مبالغے مین فاعل کے بہ نسبت صفت کی زیادتی پائی جاتی ہی اور مبالغے مین جو ت آتی ہی تانیث کی نہین ہوتی زیادت مبالغہ کی ہوتی ہی مذکر اور مونث اوسمین یکسان ہی جیسے رَجُلٌ عَلَّامٌ + وعَلَّامَةٌ + اِمْرَءَةٌ عَلَّامٌ وعَلَّامَةٌ

تیسرا درجہ صفت مشبہہ کا صفات خلقی اور لازم طبیعت ہونے پر دلالت کرتا ہی جیسے حَسِیْنٌ شُجَاعٌ + صَبُوْرٌ ۔

چوتھا درجہ افعل التفضیل کا ہی جو سب درجون سے بڑھ کر زیادت صفت پر دلالت کرتا ہی اسیواسطے جناب باری تعالی کو عَالِمٌ اور عَلَّامَةٌ نہین کہہ سکتے عَلِیْمٌ اور اَعْلَمُ کہہ سکتے ہین جیسے وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ اور ایک عَلَّامٌ صفت مشبہہ کا بھی وزن ہی جیسے عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ہین ۔

فصل ۴ اسم فاعل کی گردان اور اوزان کا ابواب گذشتہ مین ذکر ہوچکا مبالغہ کے اوزان یہ ہین ۔

حَذِرٌ	عَلِیْمٌ	اَکُوْلٌ	کِبَارٌ	عُجَابٌ	قُلَّبٌ	قُطَّاعٌ
فَعِلٌ	فَعِیْلٌ	فَعُوْلٌ	فِعَالٌ	فُعَالٌ	فُعَّلٌ	فُعَّالٌ
عَلَّامٌ	هُمَزَةٌ	مِجْزَمٌ	مِضْبَاقٌ	مِنْطِیْقٌ	رَحْمٰنٌ	صِدِّیْقٌ
فَعَّالٌ	فُعَلَةٌ	مِفْعَلٌ	مِفْعَالٌ	مِفْعِیْلٌ	فَعْلَانٌ	فِعِّیْلٌ
فَارُوْقٌ فَاعُوْلٌ		قَیُّوْمٌ فَیْعُوْلٌ			قُدُّوْسٌ فُعُّوْلٌ	

فصل

صفت مشبہ کے اوزان یہ ہیں

مثال	وزن	مثال	وزن	فائدہ	مثال	وزن
صَعْبٌ (دشوار ۱۲)	فَعْلٌ	حُطَمٌ (نامہربان ۱۲)	فُعَلٌ		جَبَانٌ (بزدل ۱۲)	فَعَالٌ
سِفْرٌ (خالی ۱۲)	فِعْلٌ	دُئِلٌ (جانور ۱۲)	فُعِلٌ		هِجَانٌ (شتر سفید ۱۲)	فِعَالٌ
صُلْبٌ (سخت ۱۲)	فُعْلٌ	جُنُبٌ (ناپاک ۱۲)	فُعُلٌ		شُجَاعٌ (دلیر ۱۲)	فُعَالٌ
حَسَنٌ (نیک ۱۲)	فَعَلٌ	سَیِّدٌ	فَیْعِلٌ	اسی وزن پر مَیِّتٌ جَیِّدٌ هَیِّنٌ لَیِّنٌ اصل میں سَیْوِدٌ تھا	عَطْشَانٌ (مرد تشنہ ۱۲)	فَعْلَانٌ
خَشِنٌ (درشت ۱۲)	فَعِلٌ	کَابِرٌ	فَاعِلٌ	قَادِسٌ طَاهِرٌ وغیرہ	عُرْیَانٌ	فُعْلَانٌ
نَدُسٌ (زیرک ۱۲)	فَعُلٌ	طَهُوْرٌ	فَعُوْلٌ	اسی وزن پر صَبُوْرٌ، عَسُوْدٌ، غَیُوْرٌ، غَفُوْرٌ	حَیَوَانٌ (جاندار ۱۲)	فَعَلَانٌ
زِیَمٌ (پراگندہ ۱۲)	فِعَلٌ	کَرِیْمٌ	فَعِیْلٌ	بَخِیْلٌ، حَسِیْنٌ، شَرِیْفٌ، لَطِیْفٌ وغیرہ	اَحْمَرُ	اَفْعَلُ
بِلِزٌ (کوتاہ ۱۲)	فِعِلٌ	وُضَّاءٌ (بسیار پاکیزہ ۱۲)	فُعَّالٌ	عَلَّامٌ، مَشَّاقٌ، جَمَّالٌ، خَیَّاطٌ	حَمْرَاءُ (زن سرخ ۱۲)	فَعْلَاءُ
حِبِكٌ	فِعِلٌ	کُبَّارٌ	فُعَّالٌ		حُبْلٰی	فُعْلٰی
				[illegible]	حَبَلٰی (بچہ کشند الاگدھا)	فَعَلٰی
				[illegible]	عُشَرَاءُ (دس مہینے کی حاملہ اونٹنی ۱۲)	فُعَلَاءُ

[illegible]

فصل ۶ اسم مفعول کے اوزان یہ ہین —

جَرِیحٌ	ضُحکَۃٌ	قَبضٌ	ذِبحٌ	وَافِقٌ
فَعِیلٌ	فُعلَۃٌ	فَعلٌ	فِعلٌ	فَاعِلٌ

اور تین اخیر کے کمتر آتے ہین باقی اوزان قیاسی ابواب گذشتہ مین مع گردان بیان ہوچکے

فصل ۷ افعل التفضیل کا تین طور پر استعمال ہوتا ہی یا تو اوسکے بعد مِن آتا ہی جیسے زَیدٌ اَفضَلُ مِن عَمرٍو —
یا اضافت کے ساتھہ جیسے زَیدٌ اَفضَلُ القَومِ —
یا الف لام کے ساتھہ جیسے زَیدُ الاَفضَلُ —
اول تفضیل شخصی ہی دوم تفضیل اضافی سوم تفضیل کلی اور گردان اوسکی باب دوم مین مذکور ہوئی اور کبھی لفظ مین نہ مِن ہوتا ہی نہ اضافت نہ الف لام اور بہ اکثر جب ہوتا ہی کہ غیر ثلاثی مجرد کے کسی مصدر سے افعل التفضیل کے معنی ادا کرنے مقصود ہون اور اوسپر لفظ اَقَلُّ یا اَکثَرُ یا اَشَدُّ وغیرہ لایا جاوے جیسے زَیدٌ اَقَلُّ اِکتِسَابًا وَاَشَدُّ اِحتِسَابًا وَاَفضَلُ اِنتِسَابًا مگر یہان بھی مِن یا الف لام یا اضافت تقدیری ضرور ہوتی ہی یعنی اَقَلُّ النَّاسِ اِکتِسَابًا وَاَشَدُّ مِن عَمرٍو اِحتِسَابًا یا الاَفضَلُ اِنتِسَابًا —

فصل ۸ اسم ظرف وہ ہی جو زمان یا مکان صدور فعل پر دلالت کرے وہ

مضارع مکسور العین سے ہمیشہ بروزن	مَفعِلٌ	جیسے	مَوعِدٌ	مَوسِمٌ

مضارع مضموم العین اور مفتوح العین سے	مَفْعَلٌ	جیسے	مَقْتَلٌ	مَفْتَحٌ
مضاعف سے	"	جیسے	مَفَرٌّ	مَقَرٌّ
ناقص سے	"	"	مَرْمیٰ	مدعیٰ
اجوف سے	"	"	مَقَالٌ	مَجَالٌ

چند اسمای ظرف نَصَرَ یَنْصُرُ سے برخلاف قیاس مکسور العین آئے ہیں بنابر کثرت استعمال

مَسْجِدٌ	مَنْبِتٌ	مَغْرِبٌ	مَشْرِقٌ	مَجْزِرٌ جای ذبح	مَنْسِكٌ جای وقت عبادت	مَفْرِقٌ	مَسْكِنٌ

مَطْلِعٌ اور بعض بعض ان میں سے مفتوح العین بھی آتا ہے جیسے مَسْكَنٌ مَطْلَعٌ

فصل ۹

اسم آلہ وہ اسم مشتق ہے جو آلہ صدور فعل پر دلالت کرے اوسکا وزن ہے -

مِفْعَلٌ	مِفْعَلَةٌ	مِفْعَالٌ جیسے
مِسْطَرٌ	مِرْوَحَةٌ	مِفْتَاحٌ
مِسْطَرَانِ	مِرْوَحَتَانِ	مفتاحان
مَسَاطِرُ	مَرَاوِحُ	مَفَاتِيحُ

اور کم یہ وزن بھی آئے -

نِطَاقٌ کمربند ۱۲	مُدُقٌّ بضمتین کوبہ ۱۲	مُنْخُلٌ بضمتین چھلنی ۱۲

بیان اسم جامد

اسم جامد باعتبار حروف اصلی کے چھ قسم ہے -

(۱) ثلاثی مجرد اور اسکے دس وزن ہیں —

فَلْسٌ	فَعْلٌ
فَرَسٌ	فَعَلٌ
کَتِفٌ	فَعِلٌ
عَضُدٌ	فَعُلٌ
حِبْرٌ	فِعْلٌ
عِنَبٌ	فِعَلٌ
اِبِلٌ	فِعِلٌ
قُفْلٌ	فُعْلٌ
صُرَدٌ	فُعَلٌ
عُنُقٌ	فُعُلٌ

(۲) ثلاثی مزید فیہ — اور اسکے اوزان غیر محصور ہیں —

(۳) رباعی مجرد — اسکے پانچ وزن ہیں

جَعْفَرٌ (نام ۱۲)	فَعْلَلٌ
دِرْهَمٌ	فِعْلَلٌ
زِبْرِجٌ	فِعْلِلٌ
بُرْثُنٌ	فُعْلُلٌ
قِمَطْرٌ (الماری ۱۲)	فِعَلٌّ

(۴) رباعی مزید فیہ — اسکے بھی اوزان غیر محصور ہیں —

(۵) خماسی مجرد — اسکے چار وزن ہین

وزن	مثال
فَعَلَّلٌ	سَفَرْجَلٌ (بہی ۱۲)
فُعَلِّلٌ	قُذَعْمِلٌ (اونٹ مضبوط ۱۲)
فَعَلَّلٌ	جَحْمَرِشٌ (بوڑھا ۱۲)
فِعْلَلٌّ	قِرْطَعْبٌ (شی اندک ۱۲)

(۶) خماسی مزید فیہ — اسکے پانچ وزن ہین

وزن	مثال
فَعْلَلُوْلٌ	عَضْرَفُوطٌ (بامنی ۱۲)
فُعَلِّيْلٌ	خُزَعْبِيْلٌ (باطل ۱۲)
فِعْلَلُوْلٌ	قِرْطَبُوسٌ (بچھو جسکا رنیوالا ۱۲)
فُعَلَّلَی	قُبَعْثَرٰی (شتر مضبوط ۱۲)
فَعَلِّيْلٌ	خَنْدَرِيْسٌ (شراب کہنہ ۱۲)

فصل ۱ مطلق اسم باعتبار افراد کے تین قسم ہے

واحد[له] تثنیہ[له] جمع[له]

واحد کے آخر مین الف و نون مکسور یا یای ماقبل مفتوح و نون مکسور لگانے سے تثنیہ بنجاتا ہے جیسے رَجُلٌ + رَجُلَانِ رَجُلَيْنِ + ضَارِبَةٌ ضَارِبَتَانِ ضَارِبَتَيْنِ

واحد کا لام کلمہ الف ہو تو غیر سہ حرفی مین ی ہوجاتا ہے جیسے مُسَمًّى + مُسَمَّيَانِ مُصْطَفًى + مُصْطَفَيَانِ —

اور سہ حرفی مین واو سے بدلا ہوا ہو تو واو ہوجاتا ہے جیسے عَصًا + عَصَوَانِ

اور ی سے بدلا ہوا ہو تو ی ہوجاتا ہے جیسے رَحًى + رَحَيَانِ —

له جو ایک پر دلالت کرے ۱۲
له جو دو پر دلالت کرے ۱۲
له جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے ۱۲

اور اگر واحد کے اخیر مین الف ممدودہ ہو اگر علامت تانیث کی ہی تو ہمزہ واو ہو جاتا ہی
جیسے حَمْرَاءُ + حَمْرَاوَانِ + وگرنہ ہمزہ رہتا ہی جیسے قُرَّاءُ + قُرَّاءَانِ

فصل الجمع باعتبار لفظ کے دو قسم ہی **سالم** جسمین بناء واحد کی سلامت رہے جیسے مُسْلِمٌ سے مسلمون اور **مکسر** جیسے رَجُلٌ سے رِجَالٌ۔

جمع سالم دو قسم ہی **جمع مذکر** جسکے اخیر مین واو ماقبل مضموم و نون مفتوح یا یای ماقبل مکسور و نون مفتوح ہو جیسے مُسْلِمُوْنَ ۔ مُسْلِمِیْنَ ۔ اور **جمع مونث سالم** جسکے اخیر مین ا ت ہو جیسے مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ + صَادِقَةٌ سے صَادِقَاتٌ +

جمع سالم مین خواہ مذکر ہو یا مونث دو شرطین ہین **اول** تو صفت ہو **دوم** صفت بھی ذوی العقول کی ہو پس رَجُلٌ کی جمع رَجُلُوْنَ نہین ہو سکتی کیونکہ صفت نہین ہی اور نَاهِقٌ کی جمع نَاهِقُوْنَ نہین ہو سکتی کیونکہ صفت تو ہی پر غیر ذوی العقول کی ہی اور اَرْضُوْنَ و سِنُوْنَ وغیرہ کی جمع خلاف قیاس ہین

اور **جمع مکسر** باعتبار افراد کے دو قسم ہی **جمع قلت** جو دس سے کم پر دلالت کرے اور **جمع کثرت** جو دس سے زیادہ پر دلالت کرے جمع قلت کے چار وزن ہین

اوزان	جمع	مفرد	
اَفْعُلٌ	اَفْلُسٌ	فَلْسٌ	اسی وزن پر ہی ضِلْعٌ سے اَضْلُعٌ + کَلْبٌ سے اَکْلُبٌ + عُقَابٌ سے اَعْقُبٌ + عَنَاقٌ سے اَعْنُقٌ —
اَفْعَالٌ	اَقْوَالٌ	قَوْلٌ	اسی وزن پر ہی شَرَفٌ سے اَشْرَافٌ + مَیِّتٌ سے اَمْوَاتٌ + فَرْدٌ + قُطْبٌ + طَاهِرٌ سے اَفْرَادٌ اَقْطَابٌ + اَطْهَارٌ —
فِعْلَةٌ	غِلْمَةٌ	غُلَامٌ	اسی وزن پر ہی وِلْدَةٌ جمع ہی وَلَدٌ کی —
اَفْعِلَةٌ	اَرْغِفَةٌ	رَغِیْفٌ	یہ جمع اکثر اوس وزن چار حرفی کی ہوتی ہی —

جسکا تیسرا حرف حرف مدہ ہو جیسے زَمَانٌ سے اَزْمِنَۃٌ رَغِیفٌ سے اَرْغِفَۃٌ عَمُودٌ سے اَعْمِدَۃٌ یا فعیل مضاعف ہو جیسے حَبِیبٌ سے اَحِبَّۃٌ طَبِیبٌ سے اَطِبَّۃٌ

جمع کثرت کے وزن کثرت سے ہیں۔

موزون	موزون بہ		مفرد	
۱ حُمْرٌ	فُعْلٌ		اَحْمَرُ	حَمْرَاءُ
۲ بِیْدٌ	فِعْلٌ	اصل بُیْدٌ تھا بسبب مناسبت یا کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا	بَیْدَاءُ "جنگل"	
۳ کُتُبٌ	فُعُلٌ		کِتَابٌ	
۴ نُقَطٌ	فُعَلٌ		نُقْطَۃٌ	
۵ صِبَغٌ	فِعَلٌ		صِبْغَۃٌ	
۶ طَلَبَۃٌ	فَعَلَۃٌ		طَالِبٌ	
۷ قُضَاۃٌ	فُعَلَۃٌ	قُضَیَۃٌ ی بعد فتحہ کے الف ہو گئی	قَاضٍ	
۸ قِرَدَۃٌ	فِعَلَۃٌ		قِرْدٌ "بندر"	
۹ کُمَّلٌ	فُعَّلٌ		کَامِلٌ	
۱۰ جُهَّالٌ	فُعَّالٌ		جَاهِلٌ	
۱۱ عِظَامٌ	فِعَالٌ		عَظِیْمٌ	
۱۲ عُلُومٌ	فُعُولٌ		عِلْمٌ	
۱۳ سُودَانٌ	فُعْلَانٌ		اَسْوَدُ	

موزون	موزون به		مفرد
۱۴ غِلمانٌ	فِعلانٌ		غُلامٌ
۱۵ قَتلیٰ	فَعلیٰ		قَتِیلٌ
۱۶ حِجلیٰ	فِعلیٰ		حَجَلٌ
۱۷ شُرَفاءُ	فُعَلاءُ		شَرِیفٌ
۱۸ اَغنِیاءُ	اَفعِلاءُ		غَنِیٌّ
۱۹ فَتاویٰ	فَعالیٰ		فَتویٰ
۲۰ سُکاریٰ	فُعالیٰ		سَکرانُ
۲۱ کَراسِیُّ	فَعالِیُّ		کُرسِیٌّ
۲۲ صَحارٍ	فَعالٍ		صَحراءُ

جمع منتہی الجموع کا وزن یہ ہی کہ ایک الف بیچ مین اور دو حرف متحرک اوسکے ماقبل اور دو حرف متحرک مابعد۔ یا تین حرف متحرک مابعد بیچ کا حرف ساکن ماقبل مکسور اور اوسکے اوزان یہ ہین۔

موزون	موزون بہ	مفرد
عناصر	فعالل	عنصر
اکابر	افاعل	اکبر
مطالب	مفاعل	مطلب
تجارب	تفاعل	تجربة
جواهر	فواعل	جوهر
جداول	فعاول	جدول
یلامق	یفاعل	یلمق قبا ۱۲
صیاقل	فیاعل	صیقل
خرارق	فعاعل	خرّق نام طائری ۱۲
قرادد	فعالل	قردد
فراسن	فعالن	فرسن سم گوسپند ۱۲
فرانِد	فعانل	فرند جوہر شمشیر ۱۲
سفائن	فعائل	سفینة کشتی ۱۲

موزون	موزون بہ	مفرد
عصافیر	فعالیل	عصفور گنجشک ۱۲
اقالیم	افاعیل	اقلیم
مفاتیح	مفاعیل	مفتاح کلید ۱۲
تماثیل	تفاعیل	تمثال تصویر ۱۲
قوانین	فواعیل	قانون
قرادیح	فعادیل	قرداح دراز ۱۲
ینابیع	یفاعیل	ینبوع چشمہ ۱۲
شیاطین	فیاعیل	شیطان
خفافیش	فعاعیل	خفّاش چمگادڑ ۱۲
قراطیس	فعالیل	قرطاس کاغذ ۱۲
سلاطین	فعالین	سلطان
+	+	+
+	+	+

اور کبھی ت اخیر میں لاحق ہوتی ہے جیسے

فراعنة	[illegible]	فرعون
افاغنة		افغان
برامکة	[illegible]	بر مکی

چہارم قسم جمع ہی یعنی لفظ واحد کا ہو اور معنی جمع کے ہوں جیسے
قَوْمٌ رَکْبٌ + رَهْطٌ۔ پانچوین وہ قسم ہی جسکے واحد کا اور مادہ ہو
اور جمع کا اور مادہ ہو جیسے اِمْرَأَةٌ کی جمع نِسَاءٌ اور ذُوْ کی جمع اُلُوْ
چھٹی
آٹھوین وہ قسم ہی کہ بزیادت یا بہ تبدیل بعض حروف ہو جیسے اُمٌّ کی جمع
اُمَّهَاتٌ + فَمٌ کی جمع اَفْوَاهٌ + مَاءٌ کی جمع مِيَاهٌ + اِنْسَانٌ کی جمع اُنَاسٌ
ساتوین
نوین وہ قسم ہی کہ واحد اور جمع مین کچھ فرق لفظی نہو صرف فرق تقدیری ہو
جیسے فُلْكٌ بمعنی کشتی واحد بھی ہی اور جمع بھی ہی واحد ہی تو فُ کا ضمہ قُفْلٌ کا
سا ہی اور جمع ہی تو اُسْدٌ کا سا جو جمع ہی اَسَدٌ کی۔

فصل ۱۲

منجملہ اقسام اسم کے ایک قسم منسوب ہی جسکے
آخر مین یای مشدد لاحق ہوتی ہی جیسے عَرَبِيٌّ منسوب بعرب عَجَمِيٌّ هِنْدِيٌّ
عِرَاقِيٌّ + حَبَشِيٌّ + مرقت لحوق یای نسبت کے یای زائد اور تای تانیث
گرجاتی ہی جیسے قُرَيْشٌ سے قُرَشِيٌّ + بُرَيْطِنٌ سے بُرَطِيٌّ۔
اور مَكِّيٌّ + مَدَنِيٌّ + تِهَامِيٌّ + مکہ اور مدینہ اور تہامہ سے اور اسی طرح کُرَةٌ
سے كُرِيٌّ + ازانجملہ ہی اسم مُصَغَّر۔ سہ حرفی کی تصغیر۔ فُعَيْلٌ ہی جیسے عُبَيْدٌ
رُجَيْلٌ + عَبْدٌ اور رَجُلٌ سے + چار حرفی کی تصغیر۔ فُعَيْلِلٌ ہی جیسے جُعَيْفِرٌ
دُرَيْهِمٌ + جَعْفَرٌ اور دِرْهَمٌ سے + پنج حرفی کی تصغیر فُعَيْلِلٌ + اُفَيْعَالٌ ہی جیسے سُفَيْرِجٌ
اُوَيْقَاتٌ سَفَرْجَلٌ اور اَوْقَاتٌ سے + هذا وآخر دعوانا اَنِ الحمدُ للهِ ربِّ العٰلمین

تمت

خاتمۃ الطبع

شکر و احسان خداوند عالم و نعت رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کہ یہ رسالہ علم صرف مین کہ مصنف صاحب نے واسطے افادہ طلبای مدارس سررشتہ تعلیم کے نہایت ایجاز مفید اختصار جدید کے ساتھہ بیان کیا + اور کمال حسن سلیقہ ذہانت سے اس علم کے افاضات تازہ کو سہل و آسان کر کے نقشون مین ترتیب دیا سچ تو یہ ہو کہ دریا کو کوزے مین بتایا + مطول کو مختصر کر دکھایا طریقہ تعلیم کا عجب ڈھنگ ہو + سوال و جواب کا نیا رنگ ہو اسکے پڑھنے سے تھوڑے دنون مین بسون کی استعداد اور قوت تصریف و اشتقاق پر حاصل ہو + اور چند روز مین اسکے فیض تعلیم سے ہر قسم کے مشکل مصادر گردانئے مین کامل ہو حسب اجازت مصنف علام کے اس عاجز امیدوار غفران **محمد عبد الرحمن** بن حاجی محمد روشن خان و تربیت یافتہ خدمت برادر معظم محمد مصطفی خان مغفور ین کے اہتمام سے مطبع نظامی واقع کانپور اوائل جمادی الآخرہ سنہ ۱۲۹۴ ہجری مین چھپکر تمام ہوا پسندیدہ طلبای ذوی الافہام ہوا

وجہ مہر و دستخط

واسطے سند اس بات کے کہ یہ کتاب چھپی ہوئی مطبع نظامی کی ہو مہر و دستخط مہتمم کے ثبت کیے گئے

العبد

عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان حنفی تغمدہ

صحت نامۂ کتاب الصرف [illegible] مصنف

صفحہ	سطر	خطا	صواب
۲	۸	تشکلدار	تشکلوار
〃	۱۰	تشکلداز	تشکلوار
۳	۲	مقرۃ	مقررہ
۲۲	۱	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۸	کَرَمًا	کَرَمًا
۳۴	۴	مَضَربان	مَضرِبان
〃	۸	مَحسَبان	مَحسِبان
۳۶	۶	[illegible]	ہمیشہ اول میں ت ہوتی ہے اور ف کلمہ بعد ہمیشہ الف اور عین کلمہ مصدر میں مضموم مضارع میں مفتوح
۳۷	۲	اعلواط اخرواط	اعلواط اخرواط اجلواذ
[illegible]	۳	اصامح	اصالح
۳۹	۴	انعال	افتعال

صفحہ	سطر	خطا	صواب
۳۹	۱۰	سوا افعل اور افاعل کے	سوا افعل ور افاعل کے ہمزۂ وصل والے بابوں کا
۴۳	۲	تفعلة	تفعلت
〃	〃	النعفرة	النعفرت
۴۵	۱۳	جیلے	جلبی
۵۰	۴	جولپنے	جواپنے
		لیے پلیے	لیے ناپ لیے
۵۵	۶	ی کا	یای ساکن کا
۵۶	۱۵	حرف محذوف حرکت پر	حرف محذوف کے حرکت پر
۵۸	۸	مین گذرا	مین
۶۱	۶	یَأمَنُ	یَأمَنُ سے یَامَنُ
[illegible]	۱۷	لاتق دکّ	لاتق دکّ
〃	۱۸	مَأجیَ	مجاءُ
۷۱	۷	[illegible]	[illegible]
۷۶	۸	یَبزرُ	یَذرُ

صفحہ	سطر	خطا	صواب
۸۹	۱۵	[illegible]	[illegible]
۹۳	۱۱	اخذ	اِخذ
۹۵	۸	الحیل	المیل
۱۰۲	۱۳	کلمے کو	عین کلمے کو
۱۰۳	۶	تَرضَونَ	تَرضَینَ
〃	〃	تَخشَونَ	تَخشَینَ
۱۱۷	۴	رضٰی	رَاضِیَ
۱۲۱	۴	انطواء	انطواء
۱۲۷	۲	وافق	دافق
۱۳۱	۴	اور مکسر	اور مکسر کہ جس میں بنائے واحد سلامت نہ رہے
〃	۱۲	جمع قلت	جمع قلت
۱۳۲	۱۳	جمع کثرت	جمع کثرت
۱۳۳	۱۱	جمع منتہی الجموع	جمع منتہی الجموع
۱۳۴	۷	فعادیل	فعاویل

تمت

ر - ک

یہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائیگا۔

کتب خانۂ جامعہ عثمانیہ

۱۔ اراکین مجلس اعلیٰ و مجلس ... و مجلس انتظامی
عہدہ داران ... شعبہ جات و نصاب پانچ کتابیں ایک ماہ کیلئے لے سکیں گے

۲۔ اساتذہ جامعہ عثمانیہ و کلیہ جات متعلقہ ... پانچ کتابیں ایک ماہ کیلئے اور ...
اور اراکین دارالترجمہ دس کتابیں ایک ... اور دو کتابیں بی اے اور ... کی جماعتوں کے

۳۔ طلباء ایم اے ... ال ال بی ... لے سکیں گے
طلباء ... کتابیں ... ایک ... ہفتہ کیلئے ... طلبہ کو ...

۴۔ ... کتابیں ... لے سکیں گے ... ایک ماہ ... کی ...
ایک ... کتاب ... ایک ... لازم ہے

۵۔ ... کتاب ... لازم ...
۶۔ کتابیں ... جرمانہ ... شعبہ ...

۷۔ کتابوں ... قسم ... نقصان ... ادا کرنا ہوگا ...

۸۔ قلمی نسخے ... کی کتابیں ... نہ ... جائیں گی ...
... نہیں ... تھا